وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا
يَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے سمجھانے کے لئے بیان کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں۔

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِیْ
ع ۴ ۱۴ ۱۶ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

اُتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ
الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اے نبی یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اسکو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔

وَلَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ
اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْۤا
اٰمَنَّا بِالَّذِيْۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ
اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ
مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں انکے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو اور کہدو کہ جو کتاب ہم پر اتری اور جو کتابیں تم پر اتریں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ
هٰۤؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ

۴۷۔ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اتاری ہے۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور بعض ان مشرک لوگوں میں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ
وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ
الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہل باطل ضرور شک کرتے۔

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے انکے سینوں میں محفوظ اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ
اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ
مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اسکے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں کہدو کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

اَوَ لَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى
لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ ع ۵

۵۱۔ کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو انکو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔ اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ لَوْ لَاۤ اَجَلٌ
مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَ لَيَاْتِيَنَّهُمْ
بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ
لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۵۴﴾
يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ
تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَ يَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾
يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ
فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۟ ثُمَّ اِلَيْنَا
تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ
الْعٰمِلِيْنَ ۖۗ﴿۵۸﴾

۵۳۔ اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہو چکا ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا ہوتا۔ اور وہ کسی وقت میں ان پر ضرور اچانک آ کر رہے گا اور انکو معلوم بھی نہ ہوگا۔

۵۴۔ یہ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ جبکہ دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے۔

۵۵۔ جس دن عذاب انکو انکے اوپر سے اور انکے پیروں کے نیچے سے ڈھانک لے گا اور اللہ فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے اب ان کا مزہ چکھو۔

۵۶۔ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے تو میری ہی عبادت کرو۔

۵۷۔ ہر شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے۔

۵۸۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ نیک عمل کرنے والوں کا یہ خوب بدلہ ہے۔

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ
يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ ۖ وَ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھانے نہیں پھرتے اللہ ہی انکو رزق دیتا ہے اور تمکو بھی۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ
فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔ اور سورج اور چاند کو کس نے تمہارے زیر فرمان کیا تو کہدیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں الٹے جا رہے ہیں۔

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ
يَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع ۶ ۱۲ ۲

۶۳۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد کس نے زندہ کیا تو کہدیں گے کہ اللہ نے۔ کہدو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے۔

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ
وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ

۶۴۔ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے اور ہمیشہ کی زندگی کا مقام تو آخرت کا گھر ہے کاش یہ لوگ سمجھتے۔

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝٦٤

فَاِذَا رَكِبُوْا فِى الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ
يُشْرِكُوْنَ ۝٦٥ لا

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَ لِيَتَمَتَّعُوْا ۗ وقفة
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝٦٦

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ
يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ
يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ۝٦٧

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ
كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ
مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝٦٨

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ
وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٦٩ ع

۶۵۔ پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے خالص کرتے ہوئے اسی کیلئے اطاعت کو۔ لیکن جب وہ انکو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔

۶۶۔ تاکہ جو ہم نے انکو بخشا ہے اسکی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں سو خیر عنقریب انکو معلوم ہو جائے گا۔

۶۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ انکے گردونواح سے اچک لئے جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔

۶۸۔ اور اس سے بڑا ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اسکے پاس آئے تو اسکی تکذیب کرے۔ کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟

۶۹۔ اور جن لوگوں نے ہمارے راستے میں محنت کی ہم ان کو ضرور اپنے رستوں پر چلا دیں گے۔ اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

ایاتها ۶۰ ۳۰ سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ ۸۴ رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۞۱

۱۔ الم۔

غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۞۲

۲۔ اہل روم مغلوب ہو گئے۔

فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ
سَيَغْلِبُوْنَ ۞۳

۳۔ نزدیک کے ملک میں۔ اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے۔

فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۬ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْۢ
بَعْدُ ؕ وَ يَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۞۴

۴۔ چند ہی سال میں۔ پہلے بھی اور بعد میں بھی اللہ ہی کا حکم ہے اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے۔

بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ هُوَ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۞۵

۵۔ یعنی اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہی تو غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞۶

۶۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۞۷

۷۔ یہ لوگ دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں۔ اور آخرت کی طرف سے غافل ہیں۔

اَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَاۤ اِلَّا
بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَ اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ
النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمۡ لَكٰفِرُوۡنَ ﴿۸﴾

۸۔ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے انکو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے منکر ہیں۔

اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَانُوۡۤا اَشَدَّ
مِنۡهُمۡ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الۡاَرۡضَ وَ عَمَرُوۡهَاۤ
اَكۡثَرَ مِمَّا عَمَرُوۡهَا وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ
بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰكِنۡ
كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ؕ ﴿۹﴾

۹۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی سیر کرتے تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور و قوت میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور اسکو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو انہوں نے آباد کیا۔ اور انکے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيۡنَ اَسَآءُوا السُّوۡٓاٰى اَنۡ
كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ كَانُوۡا بِهَا
يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۱۰﴾ ع ۱/۴

۱۰۔ پھر جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی برا ہوا اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے تھے۔

اَللّٰهُ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ثُمَّ اِلَيۡهِ
تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار ناامید ہو جائیں گے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَ كَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور انکے بنائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں سے منکر ہو جائیں گے۔

وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ فرقے ہو جائیں گے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ بہشت کے باغ میں خوشحال ہوں گے۔

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا۔ وہ عذاب میں گرفتار کر کے لائے جائیں گے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ تو جس وقت شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح کرو یعنی نماز پڑھو۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے۔ اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو اس وقت بھی نماز پڑھا کرو۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع ۲ ۵

۱۹۔ وہی زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور وہی مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہی زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم دوبارہ زمین میں سے نکالے جاؤ گے۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ
اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ
مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ انکی طرف مائل ہو کر آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں انکے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ
اخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہل دانش کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ
ابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اسکے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ
يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمکو خوف اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے بارش برساتا ہے۔ پھر زمین کو اسکے مرجانے کے بعد زندہ و شاداب کر دیتا ہے۔ عقل والوں کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ
بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ
الْاَرْضِ ۖ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اسکے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تمکو زمین میں سے نکلنے کے لئے آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے۔

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ
قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور آسمانوں اور زمین میں جتنے فرشتے اور انسان وغیرہ ہیں اسی کے مملوک ہیں اور تمام اسکے فرمانبردار ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ هُوَ
اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ع ۳ ۸ ۲

۲۷۔ اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور یہ اسکو بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسکی شان نہایت بلند ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ
مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا
رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ

۲۸۔ وہ تمہارے لئے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن غلاموں کے تم مالک ہو وہ اس مال میں جو ہم نے تمکو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور کیا تم اس میں انکو اپنے برابر مالک

كَخِيفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

سمجھتے ہو اور کیا تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اس طرح ہم عقل والوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ
عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَا لَهُمْ
مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ مگر جو ظالم ہیں وہ بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ
الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ سو تو تم ایک طرف کے ہو کر دین الٰہی پر سیدھا رخ کئے چلتے رہو اور اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اختیار کئے رہو اللہ کی بنائی ہوئی فطرت میں تغیر وتبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ مومنو اسی اللہ کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا۔

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا ؕ
كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور نہ ان لوگوں میں ہونا جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود بھی فرقے فرقے ہو گئے۔ ہر فرقہ اسی میں مگن ہے جو اسکے پاس ہے۔

وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ
اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ
مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے پھر جب وہ انکو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فریق ان میں سے اپنے پروردگار کیساتھ شرک کرنے لگتا ہے

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾
اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ
بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾
وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَ
اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا
هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾
فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَابْنَ
السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ
اللّٰهِ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ
فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ
مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

۳۴۔ تاکہ جو ہم نے انکو بخشا ہے اسکی ناشکری کریں سو خیر فائدے اٹھا لو عنقریب تمکو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

۳۵۔ کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ پھر وہ انکو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے۔

۳۶۔ اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر انکے اعمال کے سبب جو انکے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں انہیں کوئی تکلیف پہنچے تو ناامید ہو کر رہ جاتے ہیں۔

۳۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی جسکے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۳۸۔ تو اہل قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں یہ انکے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

۳۹۔ اور جو سود تم دیتے ہو کہ وہ لوگوں کے مال میں بڑھے تو اللہ کے نزدیک تو وہ بڑھتا بھی نہیں اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہوئے تو وہ موجب برکت ہے اور ایسے ہی لوگ اپنے مال کو کئی گنا

الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾
اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ
یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ
شُرَكَآىِٕكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ
سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع
ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ
اَیْدِی النَّاسِ لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوْا
لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾
قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّشْرِكِیْنَ ﴿۴۲﴾
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ الْقَیِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ
یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ یَوْمَىِٕذٍ
یَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾
مَنْ كَفَرَ فَعَلَیْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
فَلِاَنْفُسِهِمْ یَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ۙ

کرنے والے ہیں۔

۴۰۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا پھر اس نے تمکو رزق دیا پھر وہ تمہیں موت دے گا۔ پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ پاک ہے اور اسکی شان انکے شریکوں سے بلند ہے۔

۴۱۔ خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ انکو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں۔

۴۲۔ کہدو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ تم سے پہلے تھے ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔ ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے۔

۴۳۔ تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آکر رہے گا اور رک نہیں سکے گا سیدھے دین کے رستے پر سیدھا رخ کئے چلتے رہو کہ اس روز سب لوگ منتشر ہو جائیں گے۔

۴۴۔ جس شخص نے کفر کیا تو اسکے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرام گاہ درست کرتے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّ
لِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ
بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تمکو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اسکے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اسکے فضل سے روزی طلب کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ
فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ
اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تو وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے ان سے بدلہ لے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا
فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَ يَجْعَلُهٗ
كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ
اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ
يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ ج

۴۸۔ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں۔ پھر اللہ اسکو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اسکے بیچ میں سے بارش کی بوندیں نکلنے لگتی ہیں پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو اسی وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

وَ اِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يُّنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ
قَبۡلِهٖ لَمُبۡلِسِيۡنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ جبکہ وہ اسکے برسنے سے پہلے یقیناً ناامید ہو رہے تھے۔

فَانۡظُرۡ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحۡمَتِ اللّٰهِ كَيۡفَ يُحۡىِ
الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحۡىِ
الۡمَوۡتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ تو اے دیکھنے والے اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَئِنۡ اَرۡسَلۡنَا رِيۡحًا فَرَاَوۡهُ مُصۡفَرًّا لَّظَلُّوۡا
مِنۡۢ بَعۡدِهٖ يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ اسکے سبب کھیتی کو دیکھیں کہ زرد ہو گئی ہے تو اسکے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں۔

فَاِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰى وَلَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ
الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ تو تم مردوں کو بات نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر لوٹ جائیں آواز سنا سکتے ہو۔

وَمَآ اَنۡتَ بِهٰدِ الۡعُمۡىِ عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ ؕ اِنۡ
تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ
مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۵۳﴾ ع ۵ ۱۳ ۸

۵۳۔ اور نہ اندھوں کو انکی گمراہی سے نکال کر راہ راست پر لا سکتے ہو۔ تم تو انہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ ضُعۡفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنۡۢ
بَعۡدِ ضُعۡفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ
ضُعۡفًا وَّ شَيۡبَةً ؕ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ
الۡعَلِيۡمُ الۡقَدِيۡرُ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمکو ابتدا میں کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب علم ہے صاحب قدرت ہے۔

وَ يَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يُقۡسِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۙ مَا لَبِثُوۡا غَيۡرَ سَاعَةٍ ‌ؕ كَذٰلِكَ كَانُوۡا يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی گناہگار قسمیں اٹھائیں گے کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اسی طرح وہ اوندھائے جاتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ وَالۡاِيۡمَانَ لَقَدۡ لَبِثۡتُمۡ فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوۡمِ الۡبَعۡثِ‌ فَهٰذَا يَوۡمُ الۡبَعۡثِ وَلٰـكِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو۔ اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تمکو اس کا یقین ہی نہ تھا۔

فَيَوۡمَئِذٍ لَّا يَنۡفَعُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مَعۡذِرَتُهُمۡ وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی۔

وَلَقَدۡ ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ‌ ؕ وَلَئِنۡ جِئۡتَهُمۡ بِاٰيَةٍ لَّيَـقُوۡلَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا مُبۡطِلُوۡنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم انکے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہدیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو۔

كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے۔

فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ‌ وَّلَا يَسۡتَخِفَّنَّكَ الَّذِيۡنَ لَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶

۶۰۔ پس تم جمے رہو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور دیکھو جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اکھاڑ نہ بنا دیں۔

اٰیاتہا ۳۴ ۔۔۔ ۳۱ سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ مَكِّیَّۃٌ ۵۷ ۔۔۔ رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾

۱۔ الم۔

تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ ۙ﴿۲﴾

۲۔ یہ حکمت کی بھری ہوئی کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِیْنَ ۙ﴿۳﴾

۳۔ نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت۔

الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ؕ﴿۴﴾

۴۔ وہ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

۵۔ یہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی کامیاب ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِیْثِ
لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۖۗ وَّ
یَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
مُّهِیْنٌ ﴿۶﴾

۶۔ اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ لوگوں کو بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے ہنسی کرے یہی لوگ ہیں جنکو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ
لَّمْ یَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِیْٓ اُذُنَیْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ

۷۔ اور جب اسکو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا انکو سنا ہی نہیں۔ جیسے اسکے کانوں میں ثقل ہے تو اسکو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا

بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۷﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِیْمِ ﴿۸﴾

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۹﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَ اَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ وَ بَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ ﴿۱۰﴾

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ
ع ۱ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۱﴾ ۱۰

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ یَّشْكُرْ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿۱۲﴾

دو۔

۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے نعمت کے باغ ہیں۔

۹۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۰۔ اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو۔ اور زمین میں پہاڑ بنا کر رکھ دیئے تاکہ وہ تمکو لیکر ڈولنے نہ لگے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں۔

۱۱۔ یہ تو اللہ کی تخلیق ہے اب مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو ہستیاں ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

۱۲۔ اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی۔ کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

وَ اِذۡ قَالَ لُقۡمٰنُ لِابۡنِهٖ وَهُوَ یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا
تُشۡرِكۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا بھاری ظلم ہے۔

وَ وَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡهِ ۚ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ
وَهۡنًا عَلٰی وَهۡنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِیۡ عَامَیۡنِ اَنِ
اشۡكُرۡ لِیۡ وَ لِوَالِدَیۡكَ ؕ اِلَیَّ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور ہم نے انسان کو جسے اسکی ماں تکلیف پر تکلیف سہہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے پھر اسکو دودھ پلاتی ہے اور آخر کار دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے میں نے تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی کہ تمکو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

وَ اِنۡ جَاهَدٰكَ عَلٰۤی اَنۡ تُشۡرِكَ بِیۡ مَا لَیۡسَ لَكَ
بِهٖ عِلۡمٌ ۙ فَلَا تُطِعۡهُمَا وَصَاحِبۡهُمَا فِی
الدُّنۡیَا مَعۡرُوۡفًا ۫ وَّاتَّبِعۡ سَبِیۡلَ مَنۡ اَنَابَ
اِلَیَّ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا
كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہا نہ ماننا۔ ہاں دنیا کے کاموں میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تمکو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کام تم کرتے رہے ہو سب سے تمکو آگاہ کر دوں گا۔

یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنۡ تَكُ مِثۡقَالَ حَبَّةٍ مِّنۡ
خَرۡدَلٍ فَتَكُنۡ فِیۡ صَخۡرَةٍ اَوۡ فِی السَّمٰوٰتِ
اَوۡ فِی الۡاَرۡضِ یَاۡتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیۡفٌ
خَبِیۡرٌ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ لقمان نے یہ بھی کہا کہ بیٹا اگر کوئی عمل چاہے رائی کے دانے کے برابر بھی چھوٹا ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں مخفی ہو یا زمین میں اللہ اسکو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ باریک بین ہے خبردار ہے۔

يٰبُنَىَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۚ﴿۱۷﴾

۱۷۔ بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور لوگوں کو اچھے کاموں کے کرنے کا مشورہ دیتے رہنا بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور تکبر کرتے ہوئے لوگوں کے سامنے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ اسلئے کہ اللہ کسی اترانے والے شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا۔

وَاقْصِدْ فِىْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ
ع ۲ ۸ ۱۱ الْحَمِيْرِ ۧ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور بولتے وقت ذرا آواز نیچی رکھنا کیونکہ بہت اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہوتی ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَ اَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً ؕ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ لَا هُدًى وَّ لَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ

۲۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے اسکی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ

الشَّيۡطٰنُ يَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيۡرِ ﴿۲۱﴾

دادوں کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان انکو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو تب بھی۔

وَمَنۡ يُّسۡلِمۡ وَجۡهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحۡسِنٌ
فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰى ؕ وَ اِلَى
اللّٰهِ عَاقِبَةُ الۡاُمُوۡرِ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور جو شخص اپنے آپکو اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکوکار بھی ہو تو اس نے مضبوط کڑا تھام لیا۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

وَ مَنۡ كَفَرَ فَلَا يَحۡزُنۡكَ كُفۡرُهٗ ؕ اِلَيۡنَا
مَرۡجِعُهُمۡ فَنُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کر دے انکو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم انکو جتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے بھی واقف ہے۔

نُمَتِّعُهُمۡ قَلِيۡلًا ثُمَّ نَضۡطَرُّهُمۡ اِلٰى عَذَابٍ
غَلِيۡظٍ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ ہم انکو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لیجائیں گے۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ
اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اٹھیں گے کہ اللہ نے۔ کہدو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ
الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ بیشک اللہ بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ
وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ
مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ﴿٢٧﴾
مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ
وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٨﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۫
كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٩﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ
ع ٣ / ١١ / ١٢ الْكَبِيْرُ ﴿٣٠﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ
اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣١﴾

٢٧۔ اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں سب کے سب قلم ہوں اور سمندر کا تمام پانی سیاہی ہو اور اسکے بعد سات سمندر اور سیاہی ہو جائیں تو اللہ کی باتیں یعنی اسکی صفتیں ختم نہ ہوں۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

٢٨۔ اللہ کو تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص کے پیدا کرنے اور جلا اٹھانے کی طرح ہے۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

٢٩۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

٣٠۔ یہ اس لئے کہ اللہ کی ذات ہی برحق ہے اور جس جس کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سب باطل ہے اور یہ کہ اللہ ہی عالی رتبہ ہے گرامی قدر ہے۔

٣١۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں سمندر میں چلتی ہیں۔ تاکہ وہ تمکو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَ اِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ
فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا
كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور جب ان پر سمندر کی لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے اور خالص اسکی عبادت کرنے لگتے ہیں پھر جب وہ انکو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو چند ہی لوگ انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن ہیں ناشکرے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا
لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۙ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ
جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْئًا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا
تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۗ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے۔ اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ اور نہ وہ بڑا فریب دینے والا شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ يُنَزِّلُ
الْغَيْثَ ۚ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا
تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا
تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع ۴ ۱۳

۳۴۔ اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے۔ اور وہی حاملہ کے پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی بیشک اللہ ہی جاننے والا ہے اور خبردار ہے۔

اٰیاتها ۳۰ ۳۲ سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۷۵ رکوعاتها ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱

۱۔ الم۔

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ رَّبِّ
الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۲

۲۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ۚ بَلۡ هُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ
لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰٮهُمۡ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ
لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ۝۳

۳۔ کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسکو از خود بنا لیا ہے نہیں بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جنکے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں۔

اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَمَا
بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى
الۡعَرۡشِ ؕ مَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّ لَا
شَفِيۡعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوۡنَ ۝۴

۴۔ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ اسکے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الۡاَرۡضِ ثُمَّ
يَعۡرُجُ اِلَيۡهِ فِىۡ يَوۡمٍ كَانَ مِقۡدَارُهٗۤ اَلۡفَ سَنَةٍ
مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ۝۵

۵۔ وہی آسمان سے زمین تک کے ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ پھر ہر کام ایک روز جسکی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی۔ اسکی طرف رجوع کرے گا۔

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ۙ﴿۶﴾

۶۔ اسی شان کا ہے وہ خالق جو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ
الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۚ﴿۷﴾

۷۔ وہی جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا یعنی اسکو پیدا کیا۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ﴿۸﴾

۸۔ پھر اسکی نسل ایک قسم کے خلاصے سے یعنی حقیر پانی سے بنائی۔

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ
لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا
مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾

۹۔ پھر اسکو درست کیا پھر اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو۔

وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ
خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ
كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے تو کیا ازسرنو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں۔

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ
بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۧ﴿۱۱﴾ ع ۱ ۱۱ ۱۴

۱۱۔ کہدو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا
رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَ

۱۲۔ اور تم تعجب کرو جب دیکھو کہ گناہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہمکو دنیا

سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا
مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَ لٰكِنْ
حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾
فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ
اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾
اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا
خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ
لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ
رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۖ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾
فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ
اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً ۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾

میں واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں۔ بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔

۱۳۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پاچکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔

۱۴۔ سو اب آگ کے مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا آج ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے اور جو کام تم کرتے تھے انکی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔

۱۵۔ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انکو انکے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے۔

۱۶۔ انکے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے اور جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۱۷۔ سو کوئی شخص نہیں جانتا کہ انکے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔

اَفَمَنۡ كَانَ مُؤۡمِنًا كَمَنۡ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا
يَسۡتَوٗنَ ﴿۱۸﴾
اَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَلَهُمۡ جَنّٰتُ الۡمَاۡوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوۡا
يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾
وَ اَمَّا الَّذِيۡنَ فَسَقُوۡا فَمَاۡوٰٮهُمُ النَّارُ ؕ
كُلَّمَاۤ اَرَادُوۡۤا اَنۡ يَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَاۤ اُعِيۡدُوۡا
فِيۡهَا وَ قِيۡلَ لَهُمۡ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ الَّذِىۡ
كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۰﴾
وَلَنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنَ الۡعَذَابِ الۡاَدۡنٰى دُوۡنَ
الۡعَذَابِ الۡاَكۡبَرِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۱﴾
وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ
اَعۡرَضَ عَنۡهَا ؕ اِنَّا مِنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ
مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ع ۲ ۱۱ ۱۵
وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ فَلَا تَكُنۡ
فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآٮِٕهٖ وَجَعَلۡنٰهُ هُدًى لِّبَنِىۡۤ

۱۸۔ بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

۱۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکے رہنے کے لئے باغ ہیں۔ یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے۔

۲۰۔ اور جنہوں نے نافرمانی کی انکے رہنے کے لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اسکے مزے چکھو۔

۲۱۔ اور ہم انکو قیامت کے بڑے عذاب سے پہلے دنیا کے عذاب کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید وہ ہماری طرف لوٹ آئیں۔

۲۲۔ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جسکو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے ہم گناہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں۔

۲۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو تم ان سے ملاقات ہونے سے متعلق شک میں نہ ہونا اور ہم نے اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لئے ذریعہ ہدایت بنایا

اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۲۳﴾ۚ
وَ جَعَلۡنَا مِنۡهُمۡ اَئِمَّۃً یَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا لَمَّا
صَبَرُوۡا ؕ۟ وَ کَانُوۡا بِاٰیٰتِنَا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾
اِنَّ رَبَّکَ هُوَ یَفۡصِلُ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ
فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۲۵﴾
اَوَلَمۡ یَهۡدِ لَهُمۡ کَمۡ اَهۡلَکۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ
الۡقُرُوۡنِ یَمۡشُوۡنَ فِیۡ مَسٰکِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ
لَاٰیٰتٍ ؕ اَفَلَا یَسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۶﴾
اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّا نَسُوۡقُ الۡمَآءَ اِلَی الۡاَرۡضِ
الۡجُرُزِ فَنُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا تَاۡکُلُ مِنۡهُ
اَنۡعَامُهُمۡ وَ اَنۡفُسُهُمۡ ؕ اَفَلَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ الثلثة
وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هٰذَا الۡفَتۡحُ اِنۡ کُنۡتُمۡ
صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۸﴾
قُلۡ یَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا یَنۡفَعُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا
اِیۡمَانُهُمۡ وَ لَا هُمۡ یُنۡظَرُوۡنَ ﴿۲۹﴾

تھا۔

۲۴۔ اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔ جب کہ وہ صبر بھی کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

۲۵۔ بلاشبہ تمہارا پروردگار ہی ان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا۔

۲۶۔ کیا انکو اس امر سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو جنکے رہنے کے مقامات میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو یہ سنتے کیوں نہیں۔

۲۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے انکے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ خود بھی کھاتے ہیں تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟

۲۸۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہو گا؟

۲۹۔ کہدو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ انکو مہلت دی جائے گی۔

فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَانۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ ع

۳۰۔ تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

۳ ع ۴ ۱۶

اٰیاتها ۷۳ ۳۳ سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَابِ مَدَنِيَّةٌ ۹۰ رکوعاتها ۹

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۙ﴿۱﴾

۱۔ اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا۔ بیشک اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَّاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰٓى اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ۙ﴿۲﴾

۲۔ اور جو کتاب تمکو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانا بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

وَّ تَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿۳﴾

۳۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھنا اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنۡ قَلۡبَيۡنِ فِىۡ جَوۡفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزۡوَاجَكُمُ الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوۡنَ مِنۡهُنَّ اُمَّهٰتِكُمۡ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدۡعِيَآءَكُمۡ اَبۡنَآءَكُمۡ ؕ ذٰلِكُمۡ قَوۡلُـكُمۡ بِاَفۡوَاهِكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ يَقُوۡلُ الۡحَـقَّ وَهُوَ يَهۡدِى السَّبِيۡلَ ﴿۴﴾

۴۔ اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری بیویوں کو جنکو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ
فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِی
الدِّیْنِ وَ مَوَالِیْكُمْ ؕ وَ لَیْسَ عَلَیْكُمْ
جُنَاحٌ فِیْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا
تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِیْمًا ﴿۵﴾

۵۔ مومنو! منہ بولے بیٹوں کو انکے اصلی باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تمکو انکے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات غلطی سے ہو گئی ہو اسکا تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو اس پر مواخذہ ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ
اَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ
بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُهٰجِرِیْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا
اِلٰٓی اَوْلِیٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِی
الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۶﴾

۶۔ پیغمبر مومنوں پر انکی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں لوگوں کی مائیں ہیں اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجروں کے مقابلے میں ایک دوسرے کے ترکے کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم کتاب یعنی قرآن میں لکھ دیا گیا ہے۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ وَ
مِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰی وَ عِیْسَی ابْنِ
مَرْیَمَ ۪ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۙ﴿۷﴾

۷۔ اور جب ہم نے پیغمبروں سے انکا عہد لیا اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے۔ اور ہم نے عہد بھی ان سے پکا لیا۔

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ
ع ۱ ۸ ۱۷ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۸﴾

۸۔ تاکہ سچ کہنے والوں سے انکی سچائی کے بارے میں اللہ دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَ كَانَ
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۹﴾

۹۔ مومنو اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو اس نے تم پر اس وقت کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کو آئیں۔ تو ہم نے ان پر آندھی چھوڑ دی اور ایسے لشکر نازل کئے جنکو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ انکو دیکھ رہا ہے۔

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ
مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ
الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ
الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾

۱۰۔ جب وہ لوگ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ آئے اور جب تمہاری آنکھیں پھر گئیں اور دل مارے دہشت کے گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا
شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اس موقع پر مومن آزمائے گئے اور سختی سے ہلا ہلا دیئے گئے۔

وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ
اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور جب منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری تھی کہنے لگے کہ اللہ اور اسکے رسول نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔

وَ اِذۡ قَالَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ يٰۤاَهۡلَ يَثۡرِبَ لَا
مُقَامَ لَكُمۡ فَارۡجِعُوۡا ۚ وَيَسۡتَاۡذِنُ فَرِيۡقٌ
مِّنۡهُمُ النَّبِىَّ يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ بُيُوۡتَنَا
عَوۡرَةٌ ۛؕ وَمَا هِىَ بِعَوۡرَةٍ ۛۚ اِنۡ يُّرِيۡدُوۡنَ اِلَّا
فِرَارًا ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل یثرب یہاں تمہارے ٹھہرنے کا مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔

وَلَوۡ دُخِلَتۡ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَقۡطَارِهَا ثُمَّ
سُئِلُوا الۡفِتۡنَةَ لَاٰتَوۡهَا وَمَا تَلَبَّثُوۡا بِهَاۤ اِلَّا
يَسِيۡرًا ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور اگر فوجیں اطراف مدینہ سے ان پر آ داخل ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو فوراً کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت کم توقف کریں۔

وَلَقَدۡ كَانُوۡا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ
لَا يُوَلُّوۡنَ الۡاَدۡبَارَ ؕ وَكَانَ عَهۡدُ اللّٰهِ
مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۱۵﴾

۱۵۔ حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے اور اللہ سے جو اقرار کیا جاتا ہے اسکی ضرور پرسش ہوگی۔

قُلۡ لَّنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡفِرَارُ اِنۡ فَرَرۡتُمۡ مِّنَ
الۡمَوۡتِ اَوِ الۡقَتۡلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوۡنَ اِلَّا
قَلِيۡلًا ﴿۱۶﴾

۱۶۔ کہدو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تمکو فائدہ نہیں دے گا اور اس صورت میں تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔

قُلۡ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَعۡصِمُكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ اِنۡ
اَرَادَ بِكُمۡ سُوۡٓءًا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ رَحۡمَةً ؕ وَلَا

۱۷۔ کہدو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تمکو اس سے بچا سکتا ہے۔ یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے تو کون اسکو ہٹا سکتا ہے اور یہ لوگ اللہ کے سوا

يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا
نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَ الْقَآئِلِيْنَ
لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ لا
اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚۖ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ
يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِىْ
يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ
الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى
الْخَيْرِ ۭ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ
اَعْمَالَهُمْ ۭ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾
يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَ اِنْ
يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِى
الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۭ وَلَوْ
كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۱۲ ۱۸

کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

۱۸۔ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو لوگوں کو منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور وہ لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔

۱۹۔ یہ اس لئے کہ تم سے بخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر کا وقت آئے تو تم انکو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں اور انکی آنکھیں اسی طرح پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آرہی ہو پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں باتیں کریں اور مال میں بخل کریں یہ لوگ حقیقت میں ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے انکے اعمال برباد کردیئے اور یہ اللہ کو آسان تھا۔

۲۰۔ یہ لوگ خوف کے سبب خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں۔ اور اگر لشکر آجائیں تو تمنا کریں کہ کاش خانہ بدوشوں میں جا رہیں اور تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔

لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِيۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ
لِّمَنۡ كَانَ يَرۡجُوا اللّٰهَ وَالۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَ
ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيۡرًا ؕ﴿۲۱﴾

۲۱۔ مسلمانو تمکو اللہ کے رسول کی پیروی کرنی بہتر ہے یعنی ہر اس شخص کو جسے اللہ سے ملنے اور روز قیامت کے آنے کی امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔

وَلَمَّا رَاَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡاَحۡزَابَ ۙ قَالُوۡا
هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ وَ صَدَقَ اللّٰهُ
وَ رَسُوۡلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمۡ اِلَّاۤ اِيۡمَانًا وَّ
تَسۡلِيۡمًا ؕ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور جب مومنوں نے کافروں کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اسکے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اسکے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ رِجَالٌ صَدَقُوۡا مَا عَاهَدُوا
اللّٰهَ عَلَيۡهِ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ قَضٰى نَحۡبَهٗ وَ مِنۡهُمۡ
مَّنۡ يَّنۡتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوۡا تَبۡدِيۡلًا ۙ﴿۲۳﴾

۲۳۔ مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ سے کیا تھا اسکو سچ کر دکھایا پھر ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نذر پوری کر دی یعنی جان دیدی اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے اپنے قول کو ذرا بھی نہیں بدلا۔

لِّيَجۡزِىَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيۡنَ بِصِدۡقِهِمۡ وَ يُعَذِّبَ
الۡمُنٰفِقِيۡنَ اِنۡ شَآءَ اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۚ﴿۲۴﴾

۲۴۔ تاکہ اللہ سچوں کو انکی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا ان پر مہربانی فرمائے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ رَدَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِغَيۡظِهِمۡ لَمۡ يَنَالُوۡا
خَيۡرًا ؕ وَ كَفَى اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الۡقِتَالَ ؕ

۲۵۔ اور جو کافر تھے انکو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں بھرے ہوئے تھے کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور اللہ مومنوں کیلئے لڑائی میں کافی ہو گیا اور اللہ

وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾

زورآور ہے غالب ہے۔

وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَ قَذَفَ فِيْ
قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ
وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور اس نے اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے انکی یعنی مکے والوں کی مدد کی تھی انکو انکے قلعوں سے اتار دیا اور انکے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو بعض کو تم قتل کر دیتے تھے اور بعض کو قید کر لیتے تھے۔

وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ
وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
ع ۳ ۱۹ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور انکی زمین اور انکے گھروں اور انکے مال کا اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا اس نے تمکو وارث بنا دیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ
تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ
اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہدو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اسکی زینت و آرائش چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں۔

وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ
الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور اگر تم اللہ اور اسکے پیغمبر اور عاقبت کے گھر یعنی بہشت کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکوکار ہیں انکے لئے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ
مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ

۳۰۔ اے پیغمبر کی بیویو تم میں سے جو کوئی کھلی ناشائستہ حرکت کرے گی۔ اسکو دونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿۳۰﴾

وَمَنۡ يَّقۡنُتۡ مِنۡكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ
تَعۡمَلۡ صَالِحًا نُّؤۡتِهَاۤ اَجۡرَهَا مَرَّتَيۡنِ ۙ وَ
اَعۡتَدۡنَا لَهَا رِزۡقًا كَرِيۡمًا ﴿۳۱﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ لَسۡتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ
اتَّقَيۡتُنَّ فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِالۡقَوۡلِ فَيَطۡمَعَ الَّذِىۡ
فِىۡ قَلۡبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلۡنَ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ۚ ﴿۳۲﴾

وَقَرۡنَ فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ
الۡجَاهِلِيَّةِ الۡاُوۡلٰى وَ اَقِمۡنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيۡنَ
الزَّكٰوةَ وَ اَطِعۡنَ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ ؕ اِنَّمَا
يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُذۡهِبَ عَنۡكُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ
الۡبَيۡتِ وَ يُطَهِّرَكُمۡ تَطۡهِيۡرًا ۚ ﴿۳۳﴾

وَ اذۡكُرۡنَ مَا يُتۡلٰى فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ
وَ الۡحِكۡمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيۡفًا خَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾ ع

۳۱۔ اور جو تم میں سے اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اسکو ہم دونا ثواب دیں گے اور اسکے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔

۳۲۔ اے پیغمبر کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی شخص سے نرم لہجے میں بات نہ کرو تاکہ وہ شخص جسکے دل میں کسی طرح کا روگ ہے کوئی امید نہ پیدا کر لے۔ اور دستور کے مطابق بات کیا کرو۔

۳۳۔ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح پہلے جاہلیت کے دنوں میں زیب و زینت کی نمائش کیجاتی تھی اس طرح اظہار زینت نہ کرو اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے پیغمبر کی گھر والیو اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر طرح کی ناپاکی دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے۔

۳۴۔ اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت کی باتیں سنائی جاتی ہیں انکو یاد رکھو بیشک اللہ باریک بین ہے باخبر ہے۔

اِنَّ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَ الۡمُسۡلِمٰتِ وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ
وَالۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡقٰنِتِيۡنَ وَالۡقٰنِتٰتِ
وَالصّٰدِقِيۡنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيۡنَ
وَالصّٰبِرٰتِ وَالۡخٰشِعِيۡنَ وَالۡخٰشِعٰتِ
وَالۡمُتَصَدِّقِيۡنَ وَالۡمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآٮِٕمِيۡنَ
وَالصّٰٓـئِمٰتِ وَالۡحٰفِظِيۡنَ فُرُوۡجَهُمۡ
وَالۡحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيۡنَ اللّٰهَ كَثِيۡرًا وَّ
الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّ اَجۡرًا
عَظِيۡمًا ۝۳۵

وَمَا كَانَ لِمُؤۡمِنٍ وَّ لَا مُؤۡمِنَةٍ اِذَا قَضَى
اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗۤ اَمۡرًا اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ
مِنۡ اَمۡرِهِمۡ ؕ وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ
فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيۡنًا ۝۳۶ؕ

وَ اِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِىۡۤ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ اَنۡعَمۡتَ
عَلَيۡهِ اَمۡسِكۡ عَلَيۡكَ زَوۡجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ

۳۵۔ جو لوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ انکے لئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

۳۶۔ اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات طے کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کرے وہ بالکل گمراہ ہو گیا۔

۳۷۔ اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا تھا اور تم نے بھی احسان کیا تھا یہ کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم

وَ تُخۡفِیۡ فِیۡ نَفۡسِکَ مَا اللّٰہُ مُبۡدِیۡہِ وَ تَخۡشَی
النَّاسَ ۚ وَ اللّٰہُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰہُ ؕ فَلَمَّا قَضٰی
زَیۡدٌ مِّنۡہَا وَطَرًا زَوَّجۡنٰکَہَا لِکَیۡ لَا
یَکُوۡنَ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ حَرَجٌ فِیۡۤ اَزۡوَاجِ
اَدۡعِیَآئِہِمۡ اِذَا قَضَوۡا مِنۡہُنَّ وَطَرًا ؕ وَ کَانَ
اَمۡرُ اللّٰہِ مَفۡعُوۡلًا ﴿۳۷﴾

اپنے دل میں وہ بات چھپا رہے تھے جسکو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے تعلق ختم کر لیا یعنی اسکو طلاق دے دی تو ہم نے اسے تمہاری زوجیت میں دیدیا تاکہ مومنوں پر انکے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں جب وہ بیٹے ان سے اپنا تعلق ختم کر لیں یعنی طلاق دے دیں کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔

مَا کَانَ عَلَی النَّبِیِّ مِنۡ حَرَجٍ فِیۡمَا فَرَضَ اللّٰہُ
لَہٗ ؕ سُنَّۃَ اللّٰہِ فِی الَّذِیۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ
وَ کَانَ اَمۡرُ اللّٰہِ قَدَرًا مَّقۡدُوۡرَا ۨ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے انکے لئے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گذر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔ اور اللہ کا حکم ٹھہر چکا تھا۔

الَّذِیۡنَ یُبَلِّغُوۡنَ رِسٰلٰتِ اللّٰہِ وَ یَخۡشَوۡنَہٗ
وَ لَا یَخۡشَوۡنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰہَ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ
حَسِیۡبًا ﴿۳۹﴾

۳۹۔ یعنی ان پیغمبروں میں جو اللہ کے پیغام جوں کے توں پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔

مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِکُمۡ
وَ لٰکِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰہِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ وَ کَانَ
اللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمًا ﴿٪۴۰﴾ ع ۵ ۲

۴۰۔ محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں لیکن اللہ کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر یعنی سلسلہ نبوت کو ختم کر دینے والے ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا
كَثِيْرًا ۙ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اے اہل ایمان اللہ کا بہت بہت ذکر کیا کرو۔

وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور صبح و شام اسکی پاکی بیان کرتے رہو۔

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ
لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ
وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾

۴۳۔ وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اسکے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لیجائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے۔

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَ اَعَدَّ لَهُمْ
اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾

۴۴۔ جس روز وہ اس سے ملیں گے تو ان کا تحفہ اللہ کی طرف سے سلام ہوگا اور اس نے انکے لئے عمدہ ثواب تیار کر رکھا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا
وَّ نَذِيْرًا ۙ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اے پیغمبر ہم نے تمکو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور اللہ کی طرف اسی کے حکم سے بلانے والا اور چراغ روشن۔

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا
كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ انکے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ
اَذٰىهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ
وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا اور نہ انکے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ
الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ
تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ
تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَ سَرِّحُوْهُنَّ
سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾

۴۹۔ مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے انکو ہاتھ لگانے یعنی انکے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمکو کچھ حق نہیں کہ ان سے عدّت پوری کراؤ۔ بس انکو کچھ فائدہ یعنی خرچ دے دو اور انکو اچھی طرح سے رخصت کر دو۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ
اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ
اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ
عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ
هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَ امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ
وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ
يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ
فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا
يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اے پیغمبر ﷺ ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جنکو تم نے انکے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری باندیاں جو اللہ نے تمکو کفار سے بطور مال غنیمت دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں سب حلال ہیں اور کوئی مومن عورت اگر اپنے آپکو پیغمبر ﷺ حوالے کر دے یعنی مہر کے بغیر نکاح میں آنا چاہے بشرطیکہ پیغمبر ﷺ بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں وہ بھی حلال ہے لیکن یہ اجازت اے نبی ﷺ خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے انکی بیویوں اور باندیوں کے بارے میں جو مہر واجب الادا مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

تُرۡجِیۡ مَنۡ تَشَآءُ مِنۡهُنَّ وَتُـْٔوِیۡۤ اِلَیۡكَ مَنۡ
تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابۡتَغَیۡتَ مِمَّنۡ عَزَلۡتَ فَلَا
جُنَاحَ عَلَیۡكَ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰۤی اَنۡ تَقَرَّ اَعۡیُنُهُنَّ
وَلَا یَحۡزَنَّ وَ یَرۡضَیۡنَ بِمَاۤ اٰتَیۡتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ
وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا فِیۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
عَلِیۡمًا حَلِیۡمًا ﴿۵۱﴾
لَا یَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنۡۢ بَعۡدُ وَلَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ
بِهِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَكَ حُسۡنُهُنَّ اِلَّا
مَا مَلَكَتۡ یَمِیۡنُكَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ
شَیۡءٍ رَّقِیۡبًا ﴿۵۲﴾ ع ۶ ع ۱۲ ۳
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُیُوۡتَ
النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنۡ یُّؤۡذَنَ لَكُمۡ اِلٰی طَعَامٍ غَیۡرَ
نٰظِرِیۡنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنۡ اِذَا دُعِیۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡا
فَاِذَا طَعِمۡتُمۡ فَانۡتَشِرُوۡا وَلَا مُسۡتَاۡنِسِیۡنَ
لِحَدِیۡثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ یُؤۡذِی النَّبِیَّ
فَیَسۡتَحۡیٖ مِنۡكُمۡ ۫ وَاللّٰهُ لَا یَسۡتَحۡیٖ مِنَ

۵۱۔ اے پیغمبر ﷺ تمکو یہ بھی اختیار ہے کہ جس بیوی کو چاہو پیچھے رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جسکو تم نے پیچھے کر دیا ہو اگر اسکو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ اجازت اس لئے ہے کہ انکی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ رنجیدہ نہ ہوں اور جو کچھ تم انکو دو اسے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے بردبار ہے۔

۵۲۔ اے پیغمبر ﷺ انکے سوا اور عورتیں تمکو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویاں کر لو خواہ ان کا حسن تمکو کیسا ہی اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے یعنی باندیوں کے بارے میں تمکو اختیار ہے اور اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔

۵۳۔ مومنو! پیغمبر ﷺ کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تمکو اجازت دی جائے یعنی کھانے کیلئے بلایا جائے جبکہ اسکے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر ﷺ کو ایذا دیتی تھی اور وہ تم سے حیا کرتے تھے اور کہتے نہیں تھے لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے نہیں شرماتا۔ اور جب پیغمبر ﷺ کی

الْحَقِّ ؕ وَ اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا
فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ
اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ
لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا
اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ
عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾

بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تمکو یہ شایاں نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ انکی بیویوں سے کبھی انکے بعد نکاح کرو بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا گناہ کا کام ہے۔

اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسکو مخفی رکھو تو یاد رکھو کہ اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ
وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ
اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَ اتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾

۵۵۔ خواتین پر اپنے باپ داد سے پردہ نہ کرنے میں کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے نہ اپنی سی خواتین سے اور نہ اپنے باندی غلاموں سے اور اے خواتین اللہ سے ڈرتی رہو بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اللہ اور اسکے فرشتے اس پیغمبر ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی ان پر درور بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ
فِى الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ عَذَابًا
مُّهِيۡنًا ﴿۵۷﴾

۵۷۔ جو لوگ اللہ اور اسکے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اذیت پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور انکے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ
بِغَيۡرِ مَا اكۡتَسَبُوۡا فَقَدِ احۡتَمَلُوۡا بُهۡتَانًا وَّ
اِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۵۸﴾ ع

۵۸۔ اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام کی تہمت سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان کا اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلۡ لِّاَزۡوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ
نِسَآءِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ يُدۡنِيۡنَ عَلَيۡهِنَّ مِنۡ
جَلَابِيۡبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰۤى اَنۡ يُّعۡرَفۡنَ فَلَا
يُؤۡذَيۡنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہدو کہ باہر نکلا کریں تو اپنے چہروں پر چادر لٹکا کر گھونگھٹ نکال لیا کریں۔ یہ چیز انکے لئے موجب شناخت و امتیاز ہوگی تو کوئی انکو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

لَئِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهِ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الَّذِيۡنَ فِىۡ
قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّ الۡمُرۡجِفُوۡنَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ
لَنُغۡرِيَنَّكَ بِهِمۡ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوۡنَكَ فِيۡهَاۤ اِلَّا
قَلِيۡلًا ۛۚ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ اگر منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں روگ ہے اور جو مدینے کے شہر میں بری بری خبریں اڑایا کرتے ہیں اپنی حرکتوں سے باز نہ آئیں گے تو ہم تمکو انکے پیچھے لگا دیں گے پھر وہ تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن۔

مَّلۡعُوۡنِيۡنَ ۛۚ اَيۡنَمَا ثُقِفُوۡۤا اُخِذُوۡا وَقُتِّلُوۡا
تَقۡتِيۡلًا ﴿۶۱﴾

۶۱۔ وہ بھی پھٹکارے ہوئے جہاں پائے گئے پکڑے گئے اور جان سے مار ڈالے گئے۔

سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ
تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ﴿۶۲﴾

۶۲۔ جو لوگ پہلے گذر چکے ہیں انکے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔

یَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا
عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّ
السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِیْبًا ﴿۶۳﴾

۶۳۔ لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں کہ کب آئے گی کہدو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا پتہ ہو سکتا ہے کہ قیامت قریب ہی آگئی ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِیْنَ وَ اَعَدَّ لَهُمْ
سَعِیْرًا ﴿۶۴﴾ لا

۶۴۔ بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور انکے لئے جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے۔

خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ۚ لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّ لَا
نَصِیْرًا ﴿۶۵﴾ ج

۶۵۔ اس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

یَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ یَقُوْلُوْنَ
یٰلَیْتَنَاۤ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾

۶۶۔ جس دن انکے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں تو کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم مانتے۔

وَ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَآءَنَا
فَاَضَلُّوْنَا السَّبِیْلَا ﴿۶۷﴾

۶۷۔ اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہمکو رستے سے بھٹکا دیا۔

رَبَّنَاۤ اٰتِهِمْ ضِعْفَیْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ الْعَنْهُمْ
لَعْنًا كَبِیْرًا ﴿۶۸﴾ ع ۸ ۵

۶۸۔ اے ہمارے پروردگار انکو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ
اٰذَوۡا مُوۡسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوۡا ؕ وَ كَانَ
عِنۡدَ اللّٰهِ وَجِيۡهًا ؕ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنھوں نے موسیٰ کو عیب لگا کر رنج پہنچایا تو اللہ نے انکو بے عیب ثابت کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوۡلُوۡا قَوۡلًا
سَدِيۡدًا ۙ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔

يُّصۡلِحۡ لَـكُمۡ اَعۡمَالَـكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ
ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ
فَازَ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ﴿۷۱﴾

۷۱۔ وہ تمہارے سب کام سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی مراد پائے گا۔

اِنَّا عَرَضۡنَا الۡاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضِ وَ الۡجِبَالِ فَاَبَيۡنَ اَنۡ يَّحۡمِلۡنَهَا وَ
اَشۡفَقۡنَ مِنۡهَا وَ حَمَلَهَا الۡاِنۡسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
ظَلُوۡمًا جَهُوۡلًا ۙ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ ہم نے بار امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انھوں نے اسکے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔ اور انسان نے اسکو اٹھا لیا۔ بیشک وہ بڑا ظالم بڑا جاہل ہے۔

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتِ وَ
الۡمُشۡرِكِيۡنَ وَ الۡمُشۡرِكٰتِ وَ يَتُوۡبَ اللّٰهُ عَلَى
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
ع ۹ ۵ ۶ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ع ﴿۷۳﴾

۷۳۔ تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

اٰیاتھا ۵۴ ۳۴ سُوْرَةُ سَبَاٍ مَكِّيَّةٌ ۵۸ رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ؕ وَ هُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝۱

۱۔ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے خبردار ہے۔

یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَ هُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ۝۲

۲۔ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے سب اسکو معلوم ہے اور وہ مہربان ہے بخشنے والا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِیْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰی وَ رَبِّیْ لَتَاْتِیَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَیْبِ ۚ لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الْاَرْضِ وَ لَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۙۗ ۝۳

۳۔ اور کافر کہتے ہیں کہ قیامت کی گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔ کہدو کیوں نہیں آئے گی میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آکر رہے گی وہ پروردگار غیب کا جاننے والا ہے ذرہ بھر چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز ذرے سے بھی بڑی یا چھوٹی نہیں مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾
وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾
وَ يَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَ يَهْدِيْٓ اِلٰى
صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۶﴾
وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى
رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ
اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۷﴾
اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ
وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿۸﴾
اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ
بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ

۴۔ اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکو بدلہ دے۔ یہی ہیں جنکے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

۵۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کے بارے میں ہمیں ہرانے کی کوشش کی انکے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے۔

۶۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ یقیناً حق ہے۔ اور اس اللہ کا رستہ بتاتا ہے جو غالب ہے قابل تعریف ہے۔

۷۔ اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم مر کر بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم نئے سرے سے پیدا ہو گے۔

۸۔ یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔ یا اسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں پڑے ہیں۔

۹۔ کیا انہوں نے اسکو نہیں دیکھا جو انکے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو انکو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی

السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ
مُّنِیْبٍ ﴿۹﴾ ع ۱

ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ
مَعَهٗ وَالطَّیْرَ ۚ وَ اَلَنَّا لَهُ الْحَدِیْدَ ﴿۱۰﴾ لا

۱۰۔ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اور کہا تھا اے پہاڑو انکے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو ان کا مسخر کر دیا اور انکے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا۔

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرْ فِی السَّرْدِ
وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِیْرٌ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو اور نیک عمل کرو جو عمل تم کرتے ہو میں انکو دیکھنے والا ہوں۔

وَ لِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ
رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَ اَسَلْنَا لَهٗ عَیْنَ الْقِطْرِ ؕ
وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ یَّعْمَلُ بَیْنَ یَدَیْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ
وَ مَنْ یَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ
عَذَابِ السَّعِیْرِ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور ہوا کو ہم نے سلیمان کے تابع کر دیا تھا اسکی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور انکے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں سے ایسے تھے جو انکے پروردگار کے حکم سے انکے آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم کیخلاف کرے گا اسکو ہم جہنم کی آگ کا مزہ چکھائیں گے۔

یَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا یَشَآءُ مِنْ مَّحَارِیْبَ
وَ تَمَاثِیْلَ وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ قُدُوْرٍ
رّٰسِیٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَ

۱۳۔ وہ جو چاہتے یہ انکے لئے بناتے یعنی قلعے اور تصویریں اور بڑے بڑے لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں اے آل داؤد شکر کرتے رہو اور میرے بندوں میں شکرگذار تھوڑے ہیں۔

قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾
فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى
مَوْتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ
فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ
الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾
لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ
عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ ۬ ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ
وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ
غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾
فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَ
بَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ
خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ وَّ شَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَ هَلْ نُجٰزِيْۤ
اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾

۱۴۔ پھر جب ہم نے انکے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو انکے عصا کو کھاتا رہا پھر جب وہ گر پڑے تب جنوں کو معلوم ہوا اور کہنے لگے کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے۔

۱۵۔ اہل سبا کے لئے انکے وطن میں ایک نشانی تھی یعنی دو باغ ایک داہنی طرف اور ایک بائیں طرف کہا گیا کہ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ یہاں تمہارے رہنے کو یہ پاکیزہ علاقہ ہے اور وہاں بڑا بخشنے والا مالک۔

۱۶۔ تو انہوں نے شکرگذاری سے منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر بند توڑ سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں انکے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیئے جنکے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ کے پیڑ تھے اور تھوڑی سی بیریاں۔

۱۷۔ یہ ہم نے انکو ناشکری کی سزا دی۔ اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔

وَ جَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ وَ بَيۡنَ الۡقُرَى الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا
فِيۡهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّ قَدَّرۡنَا فِيۡهَا السَّيۡرَ ؕ
سِيۡرُوۡا فِيۡهَا لَيَالِىَ وَ اَيَّامًا اٰمِنِيۡنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور ہم نے انکے اور ملک شام کی ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی ایک دوسرے کے متصل دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمدورفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف و خطر چلتے رہو۔

فَقَالُوۡا رَبَّنَا بٰعِدۡ بَيۡنَ اَسۡفَارِنَا وَ ظَلَمُوۡۤا
اَنۡفُسَهُمۡ فَجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ وَ مَزَّقۡنٰهُمۡ
كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُوۡرٍ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں میں دوری پیدا کر دے اور اس سے انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے انہیں نابود کر کے داستان بنا دیا اور انہیں بالکل منتشر کر دیا اس میں ہر صابر و شاکر کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَ لَقَدۡ صَدَّقَ عَلَيۡهِمۡ اِبۡلِيۡسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوۡهُ
اِلَّا فَرِيۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور شیطان نے انکے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اسکے پیچھے چل پڑے۔

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّا لِنَعۡلَمَ
مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِالۡاٰخِرَةِ مِمَّنۡ هُوَ مِنۡهَا فِىۡ
شَكٍّ ؕ وَ رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ﴿۲۱﴾ ع ۲ ۱۲ ۸

۲۱۔ اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر ہمارا مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں ممتاز کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔

قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۚ لَا
يَمۡلِكُوۡنَ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى
الۡاَرۡضِ وَ مَا لَهُمۡ فِيۡهِمَا مِنۡ شِرۡكٍ وَّمَا لَهٗ

۲۲۔ کہدو کہ جنکو تم اللہ کے سوا معبود خیال کرتے ہو انکو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں انکی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔

مِنۡهُمۡ مِّنۡ ظَهِيۡرٍ ﴿۲۲﴾

وَ لَا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا لِمَنۡ اَذِنَ
لَهٗ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ عَنۡ قُلُوۡبِهِمۡ قَالُوۡا مَاذَا ۙ
قَالَ رَبُّكُمۡ ؕ قَالُوا الۡحَقَّ ۚ وَ هُوَ الۡعَلِىُّ
الۡكَبِيۡرُ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور اللہ کے ہاں کسی کے لئے سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے یہاں تک کہ جب انکے دلوں سے اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ فرشتے کہیں گے کہ حق فرمایا ہے اور وہ عالی رتبہ ہے گرامی قدر ہے۔

قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ
قُلِ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّاۤ اَوۡ اِيَّاكُمۡ لَعَلٰى هُدًى اَوۡ فِىۡ
ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ پوچھو کہ تمکو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو کہ اللہ اور ہم یا تم یا تو سیدھے رستے پر ہیں یا کھلم کھلا گمراہی میں۔

قُلۡ لَّا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّاۤ اَجۡرَمۡنَا وَلَا نُسۡـَٔلُ
عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ کہدو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی۔

قُلۡ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفۡتَحُ بَيۡنَنَا
بِالۡحَقِّ ؕ وَ هُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ کہدو کہ ہمارا پروردگار ہمکو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا ہے صاحب علم ہے۔

قُلۡ اَرُوۡنِىَ الَّذِيۡنَ اَلۡحَقۡتُمۡ بِهٖ شُرَكَآءَ
كَلَّا ؕ بَلۡ هُوَ اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جنکو تم نے اللہ کا شریک بنا کر اسکے ساتھ ملا رکھا ہے۔ کوئی نہیں بلکہ وہی اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا
وَّ نَذِيْرًا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور اے محمد ﷺ ہم نے تمکو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ یہ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا؟

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ
سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع ۳ ۹

۳۰۔ کہدو کہ تم سے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھو گے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا
الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ
الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ يَرْجِعُ
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ٍالْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ
اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ
لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں گے اور نہ ان کتابوں کو جو اس سے پہلے کی ہیں اور کاش ان ظالموں کو تم اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے پر الزام دھر رہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا
اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ
جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ جو لوگ بڑے بن بیٹھے تھے وہ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تمکو ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی روکا تھا نہیں بلکہ تم ہی گنہگار تھے۔

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِیۡنَ
اسۡتَکۡبَرُوۡا بَلۡ مَکۡرُ الَّیۡلِ وَ النَّہَارِ اِذۡ
تَاۡمُرُوۡنَنَاۤ اَنۡ نَّکۡفُرَ بِاللّٰہِ وَ نَجۡعَلَ لَہٗۤ
اَنۡدَادًا ؕ وَ اَسَرُّوا النَّدَامَۃَ لَمَّا رَاَوُا
الۡعَذَابَ ؕ وَ جَعَلۡنَا الۡاَغۡلٰلَ فِیۡۤ اَعۡنَاقِ
الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ؕ ہَلۡ یُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا کَانُوۡا
یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور کمزور لوگ ان بڑے لوگوں سے کہیں گے نہیں بلکہ تمہاری رات دن کی چالوں نے ہمیں روک رکھا تھا جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو اعمال وہ کرتے تھے انہی کا ان کو بدلہ ملے گا۔

وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا فِیۡ قَرۡیَۃٍ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ اِلَّا
قَالَ مُتۡرَفُوۡہَاۤ ۙ اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِہٖ
کٰفِرُوۡنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہ ضرور کہا کہ تم لوگ جو چیز دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں مانیں گے۔

وَ قَالُوۡا نَحۡنُ اَکۡثَرُ اَمۡوَالًا وَّ اَوۡلَادًا ۙ وَّ مَا
نَحۡنُ بِمُعَذَّبِیۡنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور یہ بھی کہنے لگے کہ ہم بہت سا مال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہمکو عذاب نہیں ہو گا۔

قُلۡ اِنَّ رَبِّیۡ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ
ع ۳ ۱۰ یَقۡدِرُ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ کہدو کہ میرا رب جسکے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَ مَاۤ اَمۡوَالُکُمۡ وَ لَاۤ اَوۡلَادُکُمۡ بِالَّتِیۡ
تُقَرِّبُکُمۡ عِنۡدَنَا زُلۡفٰۤی اِلَّا مَنۡ اٰمَنَ وَ عَمِلَ

۳۷۔ اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تمکو ہم سے قریب کر دیں ہاں ہمارا مقرب وہ ہے جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو انکے اعمال کے

صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا
عَمِلُوْا وَ هُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾
وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ
فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾
قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ط وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ج وَ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾
وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ
يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا
يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ج بَلْ
كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ج اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ
مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾
فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا
وَّلَا ضَرًّا ط وَ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا
عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾

سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ امن و چین سے بلند و بالا عمارتوں میں رہیں گے۔

۳۸۔ جو لوگ ہماری آیتوں کے سلسلے میں ہمیں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہ گرفتار عذاب کئے جائیں گے۔

۳۹۔ کہدو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا تمہیں عوض دے گا۔ وہ سب سے اچھا رزق دینے والا ہے۔

۴۰۔ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا۔ کیا یہ لوگ تمکو پوجا کرتے تھے۔

۴۱۔ وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے نہ کہ یہ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ اور اکثر ان ہی کو مانتے تھے۔

۴۲۔ تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ اب دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو۔

وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوۡا مَا
ہٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ یُّرِیۡدُ اَنۡ یَّصُدَّکُمۡ عَمَّا کَانَ
یَعۡبُدُ اٰبَآؤُکُمۡ ۚ وَ قَالُوۡا مَا ہٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡکٌ
مُّفۡتَرًی ؕ وَ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ لَمَّا
جَآءَہُمۡ ۙ اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور جب انکو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک ایسا شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تمکو روک دے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ قرآن محض جھوٹ ہے جو اپنی طرف سے بنا لیا گیا ہے اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اسکے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَ مَاۤ اٰتَیۡنٰہُمۡ مِّنۡ کُتُبٍ یَّدۡرُسُوۡنَہَا وَ مَاۤ
اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡہِمۡ قَبۡلَکَ مِنۡ نَّذِیۡرٍ ﴿ؕ۴۴﴾

۴۴۔ اور ہم نے نہ تو ان مشرکوں کو کتابیں دیں جنکو یہ پڑھتے ہوں اور اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا۔

وَ کَذَّبَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ۙ وَ مَا بَلَغُوۡا
مِعۡشَارَ مَاۤ اٰتَیۡنٰہُمۡ فَکَذَّبُوۡا رُسُلِیۡ ۟ قف
فَکَیۡفَ کَانَ نَکِیۡرِ ﴿ع۴۵﴾
ع ۵ ۱۱

۴۵۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے انکو دیا تھا یہ اسکے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے پھر انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا؟

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَعِظُکُمۡ بِوَاحِدَۃٍ ۚ اَنۡ تَقُوۡمُوۡا لِلّٰہِ
مَثۡنٰی وَ فُرَادٰی ثُمَّ تَتَفَکَّرُوۡا ۟ قف مَا
بِصَاحِبِکُمۡ مِّنۡ جِنَّۃٍ ؕ اِنۡ ہُوَ اِلَّا نَذِیۡرٌ
لَّکُمۡ بَیۡنَ یَدَیۡ عَذَابٍ شَدِیۡدٍ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ کہدو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو۔ تمہارے رفیق یعنی اس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی طرح کا جنون نہیں یہ تو تمکو سخت عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والے ہیں۔

قُلۡ مَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ فَهُوَ لَكُمۡ ؕ اِنۡ
اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
شَهِيۡدٌ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ کہدو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا صلہ اللہ ہی کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

قُلۡ اِنَّ رَبِّىۡ يَقۡذِفُ بِالۡحَقِّ ۚ عَلَّامُ
الۡغُيُوۡبِ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ کہدو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق ہی نازل کرتا ہے اور وہ غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَمَا يُبۡدِئُ الۡبَاطِلُ وَمَا
يُعِيۡدُ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ کہدو کہ حق آچکا اور باطل نہ تو پہلے کچھ کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ کچھ کرے گا۔

قُلۡ اِنۡ ضَلَلۡتُ فَاِنَّمَاۤ اَضِلُّ عَلٰى نَفۡسِىۡ ۚ وَ
اِنِ اهۡتَدَيۡتُ فَبِمَا يُوۡحِىۡۤ اِلَىَّ رَبِّىۡ ؕ اِنَّهٗ
سَمِيۡعٌ قَرِيۡبٌ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ کہدو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے۔ اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کے طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا ہے نزدیک ہے۔

وَلَوۡ تَرٰۤى اِذۡ فَزِعُوۡا فَلَا فَوۡتَ وَاُخِذُوۡا مِنۡ
مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ۙ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو عذاب سے بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے۔

وَّ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَ اَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنۡ
مَّكَانٍۢ بَعِيۡدٍ ۖۚ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور اب اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیسے پہنچ سکتا ہے؟

وَّ قَدۡ كَفَرُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَ يَقۡذِفُوۡنَ
بِالۡغَيۡبِ مِنۡ مَّكَانٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ جبکہ پہلے تو اس کا انکار کرتے رہے اور بن دیکھے دور ہی سے اٹکل کے تیر چلاتے رہے۔

وَ حِيْلَ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ ع ۶ ۱۲	۵۴۔ اور ان میں اور انکی خواہشوں میں پردہ حائل کر دیا گیا جیسا کہ پہلے انکے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

اٰیاتہا ۴۵ — ۳۵ سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ ۴۳ — رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾	۱۔ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا اور فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جنکے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ اپنی مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾	۲۔ اللہ جو لوگوں کیلئے اپنی رحمت کا دروازہ کھول دے تو کوئی اسکو بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اسکے بعد کوئی اسکو کھولنے والا نہیں اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ	۳۔ لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں انکو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق اور رازق ہے جو تمکو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اسکے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کیسے الٹائے جاتے ہو۔

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۳

وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ
قَبْلِكَ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۴

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا
تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۵

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ
اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ
السَّعِيْرِ ؕ ۝۶

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷ ع ۱ ۱۳

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ
يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ
حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝۸

۴۔ اور اے پیغمبر اگر یہ لوگ تمکو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں۔ اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۵۔ لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تمکو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ بڑا فریبی یعنی شیطان تمہیں اللہ کے نام سے فریب دے۔

۶۔ شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے پیرووں کے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہو جائیں۔

۷۔ جنہوں نے کفر کیا انکے لئے سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

۸۔ بھلا جس شخص کو اسکے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ انکو عمدہ سمجھنے لگے تو کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا ہے بیشک اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو ان لوگوں پر افسوس کر کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو

کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے۔

وَاللّٰهُ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا
فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَحْیَیْنَا بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿۹﴾

۹۔ اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم انکو ایک بے جان علاقے کی طرف لیجاتے ہیں پھر اس سے یعنی بارش سے زمین کو اسکے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مردوں کا جی اٹھنا ہو گا۔

مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِیْعًا ؕ
اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ
الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِیْنَ یَمْكُرُوْنَ
السَّیِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَ مَكْرُ
اُولٰٓئِكَ هُوَ یَبُوْرُ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل انکو بلند کرتا ہے۔ اور جو لوگ برے برے داؤ چلتے ہیں انکے لئے سخت عذاب ہے۔ اور ان کا داؤ نابود ہو جائے گا۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ
جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى
وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ
وَّلَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اور اللہ ہی نے تمکو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمکو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اسکے علم سے ہوتا ہے۔ اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اسکی عمر کم کی جاتی ہے مگر سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بیشک یہ اللہ کو آسان ہے۔

وَمَا يَسۡتَوِى الۡبَحۡرٰنِ ‌ۖ هٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ
سَآٮِٕغٌ شَرَابُهٗ وَ هٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ‌ؕ وَمِنۡ
كُلٍّ تَاۡكُلُوۡنَ لَحۡمًا طَرِيًّا وَّ تَسۡتَخۡرِجُوۡنَ
حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا‌ ۚ وَ تَرَى الۡفُلۡكَ فِيۡهِ
مَوَاخِرَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَ لَعَلَّكُمۡ
تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور دونوں دریا بھی یکساں نہیں ہیں یہ ایک تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا۔ جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ دوسرا کھاری ہے کڑوا۔ اور ہر ایک سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ پانی کو پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اسکے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَ يُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى
الَّيۡلِ ۙ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ‌ۖ كُلٌّ
يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى‌ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ
لَهُ الۡمُلۡكُ‌ ؕ وَالَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مَا
يَمۡلِكُوۡنَ مِنۡ قِطۡمِيۡرٍ ؕ‏ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور وہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اور جن لوگوں کو تم اسکے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو کسی چیز کے مالک نہیں۔

اِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡا دُعَآءَكُمۡ‌ ۚ وَلَوۡ
سَمِعُوۡا مَا اسۡتَجَابُوۡا لَـكُمۡ‌ ؕ وَ يَوۡمَ
الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُوۡنَ بِشِرۡكِكُمۡ‌ ؕ وَ لَا
يُنَبِّئُكَ مِثۡلُ خَبِيۡرٍ ‏ع ﴿۱۴﴾ ع ۲ ۱۴

۱۴۔ اگر تم ان جھوٹے معبودوں کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور ایک ہی باخبر کی طرح تمکو کوئی خبر نہیں دے گا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی تو بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوق لے آئے۔
وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں۔
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کیلئے کسی کو بلائے تو بٹایا نہ جائے گا اگرچہ قرابتدار ہی ہو۔ اے پیغمبر تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں۔ اور جو شخص سنورتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے سنورتا ہے اور سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔
وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾	۲۰۔ اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔
وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾	۲۱۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔
وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾	۲۲۔ اور نہ زندہ اور نہ مردہ لوگ برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جسکو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم انکو جو قبروں میں ہیں سنا نہیں سکتے۔

اِنۡ اَنۡتَ اِلَّا نَذِيۡرٌ ﴿۲۳﴾

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ بَشِيۡرًا وَّ نَذِيۡرًا ؕ وَ اِنۡ

مِّنۡ اُمَّةٍ اِلَّا خلَا فِيۡهَا نَذِيۡرٌ ﴿۲۴﴾

وَ اِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ

قَبۡلِهِمۡ ۚ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَ

بِالزُّبُرِ وَ بِالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿۲۵﴾

ثُمَّ اَخَذۡتُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَكَيۡفَ كَانَ

نَكِيۡرِ ﴿۲۶﴾ ع ۳ ۱۵

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهَا ؕ

وَمِنَ الۡجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيۡضٌ وَّ حُمۡرٌ مُّخۡتَلِفٌ

اَلۡوَانُهَا وَ غَرَابِيۡبُ سُوۡدٌ ﴿۲۷﴾

وَ مِنَ النَّاسِ وَ الدَّوَآبِّ وَ الۡاَنۡعَامِ

مُخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخۡشَى اللّٰهَ

مِنۡ عِبَادِهِ الۡعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ

غَفُوۡرٌ ﴿۲۸﴾

۲۳۔ تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو۔

۲۴۔ ہم نے تمکو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت ایسی نہیں جس میں کوئی خبردار کرنے والا نہ گذرا ہو۔

۲۵۔ اور اے نبی اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں انکے پاس انکے پیغمبر نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے۔

۲۶۔ پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا ہوا۔

۲۷۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا پھر ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگ کی گھاٹیاں ہوتی ہیں۔ جنکے مختلف رنگ ہوتے ہیں اور بعض کالی سیاہ بھی ہوتی ہیں۔

۲۸۔ اور انسانوں اور جانوروں اور مویشیوں کے بھی کئی طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ اللہ سے تو اسکے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب ہے بخشنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَتۡلُوۡنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَ اَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّ
عَلَانِيَةً يَّرۡجُوۡنَ تِجَارَةً لَّنۡ تَبُوۡرَ ۙ﴿۲۹﴾
لِيُوَفِّيَهُمۡ اُجُوۡرَهُمۡ وَ يَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ
فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿۳۰﴾
وَالَّذِيۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ مِنَ الۡكِتٰبِ هُوَ
الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ
لَخَبِيۡرٌۢ بَصِيۡرٌ ﴿۳۱﴾
ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ
عِبَادِنَا ۚ فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ وَ مِنۡهُمۡ
مُّقۡتَصِدٌ ۚ وَ مِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ؕ﴿۳۲﴾
جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ
اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ لُؤۡلُؤًا ۚ وَ لِبَاسُهُمۡ
فِيۡهَا حَرِيۡرٌ ﴿۳۳﴾

۲۹۔ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت کے فائدے کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔

۳۰۔ کیونکہ اللہ انکو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا ہے قدردان ہے۔

۳۱۔ اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے اور ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور انکو دیکھنے والا ہے۔

۳۲۔ پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جنکو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رو ہیں۔ اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں یہی بڑا فضل ہے۔

۳۳۔ ان لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے۔ وہاں انکو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور انکی پوشاک ریشمی ہو گی۔

وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَذۡہَبَ عَنَّا
الۡحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ شَکُوۡرُۨ ۙ﴿۳۴﴾

الَّذِیۡۤ اَحَلَّنَا دَارَ الۡمُقَامَۃِ مِنۡ فَضۡلِہٖ ۚ لَا
یَمَسُّنَا فِیۡہَا نَصَبٌ وَّ لَا یَمَسُّنَا فِیۡہَا
لُغُوۡبٌ ﴿۳۵﴾

وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَہُمۡ نَارُ جَہَنَّمَ ۚ لَا یُقۡضٰی
عَلَیۡہِمۡ فَیَمُوۡتُوۡا وَلَا یُخَفَّفُ عَنۡہُمۡ مِّنۡ
عَذَابِہَا ؕ کَذٰلِکَ نَجۡزِیۡ کُلَّ کَفُوۡرٍ ﴿ۚ۳۶﴾

وَ ہُمۡ یَصۡطَرِخُوۡنَ فِیۡہَا ۚ رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا
نَعۡمَلۡ صَالِحًا غَیۡرَ الَّذِیۡ کُنَّا نَعۡمَلُ ؕ اَوَلَمۡ
نُعَمِّرۡکُمۡ مَّا یَتَذَکَّرُ فِیۡہِ مَنۡ تَذَکَّرَ وَ
جَآءَکُمُ النَّذِیۡرُ ؕ فَذُوۡقُوۡا فَمَا لِلظّٰلِمِیۡنَ
مِنۡ نَّصِیۡرٍ ﴿ع۳۷﴾ ع ۴ / ۱۱ / ۱۶

اِنَّ اللّٰہَ عٰلِمُ غَیۡبِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّہٗ
عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۳۸﴾

۳۴۔ وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے رنج و غم دور کیا۔ بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا ہے قدردان ہے۔

۳۵۔ جس نے ہمکو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اتارا۔ یہاں نہ تو ہمکو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ تکان ہی ہوگی۔

۳۶۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا انکے لئے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت ہی آئے گی کہ مر جائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۳۷۔ وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے اب ہم نیک عمل کیا کریں گے نہ کہ وہ جو پہلے کرتے تھے۔ کیا ہم نے تمکو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا تو اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

۳۸۔ بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَکُمۡ خَلٰٓئِفَ فِی الۡاَرۡضِ ؕ فَمَنۡ
کَفَرَ فَعَلَیۡہِ کُفۡرُہٗ ؕ وَ لَا یَزِیۡدُ الۡکٰفِرِیۡنَ
کُفۡرُہُمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ اِلَّا مَقۡتًا ۚ وَ لَا یَزِیۡدُ
الۡکٰفِرِیۡنَ کُفۡرُہُمۡ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾
قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ شُرَکَآءَکُمُ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ
دُوۡنِ اللّٰہِ ؕ اَرُوۡنِیۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ
اَمۡ لَہُمۡ شِرۡکٌ فِی السَّمٰوٰتِ ۚ اَمۡ اٰتَیۡنٰہُمۡ
کِتٰبًا فَہُمۡ عَلٰی بَیِّنَتٍ مِّنۡہُ ۚ بَلۡ اِنۡ یَّعِدُ
الظّٰلِمُوۡنَ بَعۡضُہُمۡ بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۴۰﴾
اِنَّ اللّٰہَ یُمۡسِکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ اَنۡ
تَزُوۡلَا ۬ۚ وَ لَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَکَہُمَا
مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِہٖ ؕ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیۡمًا
غَفُوۡرًا ﴿۴۱﴾
وَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰہِ جَہۡدَ اَیۡمَانِہِمۡ لَئِنۡ
جَآءَہُمۡ نَذِیۡرٌ لَّیَکُوۡنُنَّ اَہۡدٰی مِنۡ اِحۡدَی
الۡاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَہُمۡ نَذِیۡرٌ مَّا زَادَہُمۡ اِلَّا

۳۹۔ وہی تو ہے جس نے تمکو زمین میں پہلے لوگوں کا جانشین بنایا اب جس نے کفر کیا اسکے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔ اور کافروں کیلئے انکے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان میں اضافہ ہی کرتا ہے۔

۴۰۔ بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں سے کون سی چیز پیدا کی ہے یا کیا آسمانوں میں انکی شرکت ہے یا ہم نے انکو کوئی کتاب دی ہے جسکی وہ سند رکھتے ہوں؟ ان میں سے کوئی بات بھی نہیں بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے۔

۴۱۔ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ کہیں وہ اپنی جگہ سے ٹل نہ جائیں۔ اور اگر وہ ٹلنے لگیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو انکو تھام سکے۔ بیشک وہ بردبار ہے بخشنے والا ہے۔

۴۲۔ اور یہ اللہ کی بڑی بڑی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر انکے پاس کوئی خبردار کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب انکے پاس خبردار کرنے والا آیا تو اس سے انکو نفرت ہی بڑھی۔

نُفُوْرًا ۙ ﴿٤٢﴾

اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَ مَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَ
لَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ
يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ
لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ
تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوْٓا اَشَدَّ
مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ
فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾

وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا
تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ
يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ
ع ٥ ٨ ١٧ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾

٤٣۔ یعنی انہوں نے ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا اختیار کیا اور بری چال کا وبال اسکے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ تو پہلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدیلی نہ پاؤ گے اور نہ اللہ کے طریقے میں کوئی تغیر دیکھو گے۔

٤٤۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اسکو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا ہے قدرت والا ہے۔

٤٥۔ اور اگر اللہ لوگوں کو انکے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک بھی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ انکو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ سو جب ان کا وقت آجائے گا تو انکے اعمال کا بدلہ دے گا کیونکہ اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

اٰیاتها ۸۳ ۳۶ سُوۡرَةُ یٰسٓ مَکِّیَّةٌ ۴۱ رکوعاتها ۵

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰسٓ ﴿۱﴾	۱۔ یس۔
وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾	۲۔ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے۔
اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۳﴾	۳۔ اے محمد ﷺ بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو۔
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۴﴾	۴۔ سیدھے رستے پر ہو۔
تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ ﴿۵﴾	۵۔ یہ قرآن غالب و مہربان کا نازل کیا ہوا ہے۔
لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُہُمۡ فَہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾	۶۔ تاکہ تم ان لوگوں کو جنکے باپ دادا کو خبردار نہیں کیا گیا تھا خبردار کر دو کہ وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔
لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِہِمۡ فَہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷﴾	۷۔ ان میں سے اکثر پر اللہ کی بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔
اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ اَغۡلٰلًا فَہِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَہُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿۸﴾	۸۔ ہم نے انکی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ تھوڑیوں تک پھنسے ہوئے ہیں تو انکی گردنیں اکڑی ہوئی ہیں۔
وَ جَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ سَدًّا وَّ مِنۡ خَلۡفِہِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰہُمۡ فَہُمۡ لَا	۹۔ اور ہم نے انکے آگے بھی دیوار بنا دی اور انکے پیچھے بھی پھر ان پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے۔

يُبْصِرُوْنَ ۝٩
وَ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠
اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ
اَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١
اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ
اٰثَارَهُمْ ۗ وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ
ع ١ ١٢ ١٨ مُّبِيْنٍ ۝١٢ ع
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ
جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٣ ۚ
اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ
مُّرْسَلُوْنَ ۝١٤
قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَ مَآ
اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

١٠۔ اور تم انکو خبردار کرو یا نہ کرو انکے لئے برابر ہے یہ ایمان نہیں لائیں گے۔

١١۔ تم تو صرف اس شخص کو خبردار کر سکتے ہو جو اس نصیحت یعنی قرآن کی پیروی کرے اور رحمن سے غائبانہ ڈرے سو اسکو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو۔

١٢۔ بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور جو انکے نشان پیچھے رہ گئے ہم انکو قلم بند کر لیتے ہیں اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن یعنی لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہے۔

١٣۔ اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب انکے پاس پیغمبر آئے۔

١٤۔ یعنی جب ہم نے انکی طرف دو پیغمبر بھیجے تو انہوں نے انکو جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔

١٥۔ وہ بولے کہ تم اور کچھ نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی ہو اور رحمن نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو۔

تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾

قَالُوْا رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّاۤ اِلَیْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

وَمَا عَلَیْنَاۤ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۷﴾

قَالُوْۤا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا
لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَیَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِیْمٌ ﴿۱۸﴾

قَالُوْا طَآىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ
اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

وَ جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ رَجُلٌ یَّسْعٰى قَالَ
یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ ۙ﴿۲۰﴾

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْــَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ
مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

وَمَا لِیَ لَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَ اِلَیْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

۱۶۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف پیغام دے کر بھیجے گئے ہیں۔

۱۷۔ اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

۱۸۔ وہ بولے کہ ہم تمکو اپنے لئے منحوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تمکو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔

۱۹۔ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے کیا اس لئے کہ تمکو نصیحت کی گئی۔ نہیں بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔

۲۰۔ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچھے چلو۔

۲۱۔ ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں۔

۲۲۔ اور میں کیوں اس ذات کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمکو لوٹ کر جانا ہے۔

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ
بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَا
يُنۡقِذُوۡنِ ۚ﴿۲۳﴾

۲۳۔ کیا میں اسکو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ کہ اگر رحمن مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو انکی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے۔ اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں۔

اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ تب تو میں کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔

اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ؕ﴿۲۵﴾

۲۵۔ میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری بات سن رکھو۔

قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَـنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِیۡ
يَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۲۶﴾

۲۶۔ حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری قوم کو پتہ چل جائے۔

بِمَا غَفَرَلِیۡ رَبِّیۡ وَ جَعَلَنِیۡ مِنَ
الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں شامل کیا۔

وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ
مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنۡزِلِيۡنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور ہم نے اسکے بعد اسکی قوم پر کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے۔

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ
خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی سو وہ اس سے ناگہاں بجھ کر رہ گئے۔

يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ
اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ بندوں پر افسوس کہ جب انکے پاس کوئی پیغمبر آتا تو وہ اس سے تمسخر ضرور کرتے۔

اَلَمۡ یَرَوۡا کَمۡ اَهۡلَکۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ
اَنَّهُمۡ اِلَیۡهِمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ انکی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

ع ۲ / ۱

وَ اِنۡ کُلٌّ لَّمَّا جَمِیۡعٌ لَّدَیۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔

وَ اٰیَۃٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَیۡتَۃُ ۚۖ اَحۡیَیۡنٰهَا وَ
اَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ یَاۡکُلُوۡنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور ایک نشانی انکے لئے زمین مردہ ہے۔ کہ ہم نے اسکو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اگایا۔ پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں۔

وَ جَعَلۡنَا فِیۡهَا جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍ
وَّ فَجَّرۡنَا فِیۡهَا مِنَ الۡعُیُوۡنِ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے۔

لِیَاۡکُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتۡهُ
اَیۡدِیۡهِمۡ ؕ اَفَلَا یَشۡکُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ تاکہ یہ ان باغوں کے پھل کھائیں اور انکے ہاتھوں نے تو انکو نہیں بنایا تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا
تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَ مِمَّا لَا
یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳٦﴾

۳٦۔ وہ ذات پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود انکے اور جن چیزوں کی انکو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے۔

وَ اٰیَۃٌ لَّهُمُ الَّیۡلُ ۚۖ نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا
هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور ایک نشانی انکے لئے رات ہے کہ اس پر سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اسی وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔

وَ الشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۳۸﴾	۳۸۔ اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ اس غالب و دانا کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔
وَ الۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِیۡمِ ﴿۳۹﴾	۳۹۔ اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔
لَا الشَّمۡسُ یَنۡۢبَغِیۡ لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ وَ لَا الَّیۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِیۡ فَلَكٍ یَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾	۴۰۔ نہ تو سورج ہی سے یہ ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔
وَ اٰیَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّیَّتَهُمۡ فِی الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿۴۱﴾	۴۱۔ اور ایک نشانی انکے لئے یہ ہے کہ ہم نے انکی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔
وَ خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا یَرۡكَبُوۡنَ ﴿۴۲﴾	۴۲۔ اور انکے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔
وَ اِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِیۡخَ لَهُمۡ وَ لَا هُمۡ یُنۡقَذُوۡنَ ﴿۴۳﴾	۴۳۔ اور اگر ہم چاہیں تو انکو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو ان کا کوئی فریادرس ہو اور نہ انکو رہائی ملے۔
اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰی حِیۡنٍ ﴿۴۴﴾	۴۴۔ مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے ہیں۔
وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡكُمۡ وَ مَا خَلۡفَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۵﴾	۴۵۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا
كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور انکے پاس انکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ
قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ
مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تمکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ تو کافر مومنوں کے متعلق کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جنکو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا تم تو کھلی گمراہی میں ہو۔

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ
هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ یہ تو ایک چنگھاڑ ہی کے منتظر ہیں جو انکو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آپکڑے گی۔

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّ لَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۳ ۱۸ ۲

۵۰۔ پھر نہ تو یہ وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے۔

وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى
رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور جس وقت صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ٚ هٰذَا
مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ کہیں گے ہائے بربادی ہمیں ہماری خوابگاہوں سے کس نے جگا اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ
جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۵۳﴾
فَالۡيَوۡمَ لَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـًٔا وَّ لَا تُجۡزَوۡنَ
اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۴﴾
اِنَّ اَصۡحٰبَ الۡجَـنَّةِ الۡيَوۡمَ فِىۡ شُغُلٍ
فٰكِهُوۡنَ‌ ﴿۵۵﴾
هُمۡ وَ اَزۡوَاجُهُمۡ فِىۡ ظِلٰلٍ عَلَى الۡاَرَآئِكِ
مُتَّكِــُٔوۡنَ ﴿۵۶﴾
لَهُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمۡ مَّا يَدَّعُوۡنَ‌ ﴿۵۷﴾
سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ ﴿۵۸﴾
وَامۡتَازُوا الۡيَوۡمَ اَيُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۹﴾
اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَيۡكُمۡ يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا
الشَّيۡطٰنَ‌ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ۙ‏ ﴿۶۰﴾
وَّاَنِ اعۡبُدُوۡنِىۡ‌ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۱﴾

۵۳۔ وہ تو صرف ایک زور کی آواز ہوگی کہ سب کے سب ہمارے روبرو آحاضر ہوں گے۔

۵۴۔ پھر اس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تمکو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔

۵۵۔ اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں خوش ہوں گے۔

۵۶۔ وہ بھی اور انکی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

۵۷۔ وہاں انکے لئے میوے ہوں گے اور جو وہ منگوائیں گے انکو ملے گا۔

۵۸۔ انکو پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

۵۹۔ اور وہ فرمائے گا کہ گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ۔

۶۰۔ اے آدم کی اولاد کیا میں نے تم کو کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۶۱۔ اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ ہے۔

وَلَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡكُمۡ جِبِلًّا كَثِيۡرًا ؕ اَفَلَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ یہی وہ جہنم ہے جسکی تمہیں دھمکی دی جاتی تھی۔

اِصۡلَوۡهَا الۡيَوۡمَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ جو تم کفر کرتے رہے ہو اسکے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ۔

اَلۡيَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰٓى اَفۡوَاهِهِمۡ وَ تُكَلِّمُنَاۤ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ تَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ آج ہم انکے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے انکے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور انکے پاؤں اسکی گواہی دیں گے۔

وَ لَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰٓى اَعۡيُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ اور اگر ہم چاہیں تو انکی آنکھوں کو مٹا کر اندھا کر دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں سے دیکھ سکیں گے۔

وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ فَمَا
اسۡتَطَاعُوۡا مُضِيًّا وَّلَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۶۷﴾ ع ۴/۳

۶۷۔ اور اگر ہم چاہیں تو انکی جگہ پر انکی صورتیں بدل دیں پھر وہ وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں۔

وَمَنۡ نُّعَمِّرۡهُ نُنَكِّسۡهُ فِى الۡخَلۡقِ ؕ اَفَلَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ اور جسکو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے تخلیق میں اوندھا دیتے ہیں یعنی اسے بچپن کی کمزوری والی حالت کی طرف لوٹا دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں۔

وَمَا عَلَّمۡنٰهُ الشِّعۡرَ وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهٗ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ وَّ قُرۡاٰنٌ مُّبِيۡنٌ ۙ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ اور ہم نے ان کو یعنی اپنے پیغمبر ﷺ کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ انکو شایاں ہی ہے۔ یہ تو محض نصیحت ہے اور صاف صاف قرآن ہے۔

لِّيُنۡذِرَ مَنۡ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الۡقَوۡلُ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو خبردار کرے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے۔

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَيۡدِيۡنَاۤ اَنۡعَامًا فَهُمۡ لَهَا مٰلِكُوۡنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے انکے لئے مویشی پیدا کر دیئے اور یہ انکے مالک ہیں۔

وَ ذَلَّلۡنٰهَا لَهُمۡ فَمِنۡهَا رَكُوۡبُهُمۡ وَ مِنۡهَا يَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ اور انکو انکے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے انکی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں۔

وَ لَهُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور ان میں انکے لئے اور فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں۔ تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟

وَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۷۴﴾ؕ

۷۴۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں کہ شاید ان سے انکو مدد پہنچے۔

لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَهُمۡ ۙ وَهُمۡ لَهُمۡ جُنۡدٌ مُّحۡضَرُوۡنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ مگر وہ انکی مدد کی ہرگز طاقت نہیں رکھتے۔ اور وہ انکی فوج بنا کر حاضر کئے جائیں گے۔

فَلَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ ۘ اِنَّا نَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ تو انکی باتیں تمہیں غمناک نہ کر دیں۔ یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں سب معلوم ہے۔

اَوَلَمۡ يَرَ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسکو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا۔

وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَ هِیَ رَمِیْمٌ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ جب ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو انکو کون زندہ کرے گا؟

قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمُۨ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ کہدو کہ انکو وہ زندہ کرے گا جس نے انکو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ ہر طرح کی تخلیق کو جانتا ہے۔

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ وہی جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اسکی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان سے آگ نکالتے ہو۔

اَوَ لَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؔؕ بَلٰی ۗ وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ انکو پھر ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو سب کچھ پیدا کرنے والا کامل علم والا ہے۔

اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ اسکی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع ۵ ٦ ۴

۸۳۔ وہ ذات پاک ہے جسکے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تمکو لوٹ کر جانا ہے۔

اٰیاتھا ۱۸۲ ۳۷ سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰت مَکِّیَّۃٌ ۵۶ رکوعاتھا ۵

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝١ لا

١۔ قسم ہے سلیقے سے صف باندھنے والوں کی۔

فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۝٢ لا

٢۔ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔

فَالتّٰلِیٰتِ ذِکۡرًا ۝٣ لا

٣۔ پھر ذکر یعنی قرآن پڑھنے والوں کی غور کر کے۔

اِنَّ اِلٰـہَکُمۡ لَوَاحِدٌ ۝٤ ط

٤۔ کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا وَ رَبُّ الۡمَشَارِقِ ۝٥ ط

٥۔ جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے۔

اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَۃِ ۣالۡکَوَاکِبِ ۝٦ لا

٦۔ بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے سجایا۔

وَ حِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ۝٧ ج

٧۔ اور ہر شیطان سرکش سے اسکی حفاظت کی۔

لَا یَسَّمَّعُوۡنَ اِلَی الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی وَ یُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ کُلِّ جَانِبٍ ۝٨ ق صلے

٨۔ کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے ان پر انگارے پھینکے جاتے ہیں۔

دُحُوۡرًا وَّ لَہُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝٩ لا

٩۔ یعنی وہاں سے نکال دینے کو اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔

اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَةَ فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ ہاں جو کوئی فرشتوں کی کسی بات کو چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اسکے پیچھے لگ جاتا ہے۔

فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَهُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمۡ مَّنۡ خَلَقۡنَا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ تو ان سے پوچھو کہ انکا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے اس کا؟ انہیں ہم نے چپکنے والے گارے سے بنایا ہے۔

بَلۡ عَجِبۡتَ وَ يَسۡخَرُوۡنَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ مذاق اڑاتے ہیں۔

وَ اِذَا ذُكِّرُوۡا لَا يَذۡكُرُوۡنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور جب انکو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔

وَ اِذَا رَاَوۡا اٰيَةً يَّسۡتَسۡخِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں۔

وَ قَالُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

ءَاِذَا مِتۡنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟

اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی جو پہلے ہو گذرے ہیں؟

قُلۡ نَعَمۡ وَ اَنۡتُمۡ دَاخِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ کہدو کہ ہاں اور تم لوگ ذلیل ہو گے۔

فَاِنَّمَا هِىَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ بس وہ تو ایک زور کی آواز ہو گی اور یہ اسی وقت دیکھنے لگیں گے۔

وَ قَالُوۡا یٰوَیۡلَنَا ہٰذَا یَوۡمُ الدِّیۡنِ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور کہیں گے ہائے کمبختی ہماری یہی جزا کا دن ہے۔

ہٰذَا یَوۡمُ الۡفَصۡلِ الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ بِہٖ
ع ۱ ۲۱ ۵
تُکَذِّبُوۡنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ کہا جائے گا کہ ہاں وہی فیصلے کا دن جسکو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

اُحۡشُرُوا الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا وَ اَزۡوَاجَہُمۡ وَ مَا کَانُوۡا یَعۡبُدُوۡنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ فرشتوں کو حکم ہو گا جو لوگ ظلم کرتے تھے انکو اور انکے ہم جنسوں کو اور جنکو وہ پوجا کرتے تھے سب کو جمع کر لو۔

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ فَاہۡدُوۡہُمۡ اِلٰی صِرَاطِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ یعنی جنکو اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے پھر انکو جہنم کے رستے پر چلا دو۔

وَ قِفُوۡہُمۡ اِنَّہُمۡ مَّسۡئُوۡلُوۡنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور انکو ٹھہرائے رکھو کہ ان سے کچھ پوچھنا ہے۔

مَا لَکُمۡ لَا تَنَاصَرُوۡنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔

بَلۡ ہُمُ الۡیَوۡمَ مُسۡتَسۡلِمُوۡنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اصل بات یہ ہے کہ آج یہ لوگ اپنی غلطی تسلیم کر رہے ہیں۔

وَ اَقۡبَلَ بَعۡضُہُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ یَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال و جواب کریں گے۔

قَالُوۡۤا اِنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ تَاۡتُوۡنَنَا عَنِ الۡیَمِیۡنِ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ پیروکار اپنے پیشواؤں سے کہیں گے کہ تم ہی ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے۔

قَالُوۡا بَلۡ لَّمۡ تَکُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ وہ کہیں گے نہیں بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ
كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا۔ بلکہ تم ہی سرکش لوگ تھے۔

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ سو ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہو گئی کہ اب ہم عذاب کے مزے چکھیں گے۔

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ سو ہم نے تمکو بھی گمراہ کیا کہ ہم خود بھی تو گمراہ تھے۔

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ پس وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ
يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ ۙ

۳۵۔ ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو تکبر کرتے تھے۔

وَ يَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ
مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ ؕ

۳۶۔ اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں۔

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَ صَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ نہیں بلکہ یہی حق لے کر آئے ہیں اور پہلے کے پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں۔

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ ۚ

۳۸۔ بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو۔

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ ۙ

۳۹۔ اور تمکو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ مگر جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ رِزۡقٌ مَّعۡلُوۡمٌ ۙ﴿۴۱﴾

۴۱۔ یہی لوگ ہیں جنکے لئے روزی مقرر ہے۔

فَوَاكِهُ ۚ وَهُمۡ مُّكۡرَمُوۡنَ ۙ﴿۴۲﴾

۴۲۔ یعنی میوے اور ان کا اعزاز و اکرام کیا جائے گا۔

فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ۙ﴿۴۳﴾

۴۳۔ نعمت کے باغوں میں۔

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيۡنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ ایکدوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے۔

يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِكَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِيۡنٍ ۙ﴿۴۵﴾

۴۵۔ شراب لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہو گا۔

بَيۡضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۚۖ﴿۴۶﴾

۴۶۔ جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہوگی۔

لَا فِيۡهَا غَوۡلٌ وَّلَا هُمۡ عَنۡهَا يُنۡزَفُوۡنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ نہ اس سے درد سر ہو اور نہ وہ اس سے بہکیں۔

وَعِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ عِيۡنٌ ۙ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور انکے پاس حوریں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی۔

كَاَنَّهُنَّ بَيۡضٌ مَّكۡنُوۡنٌ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ گویا وہ گرد و غبار سے محفوظ انڈے ہیں۔

فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ پھر وہ ایکدوسرے کی طرف رخ کر کے سوال و جواب کریں گے۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ اِنِّىۡ كَانَ لِىۡ قَرِيۡنٌ ۙ﴿۵۱﴾

۵۱۔ ایک کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ساتھی تھا۔

يَّقُوۡلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الۡمُصَدِّقِيۡنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ جو کہتا تھا کہ بھلا تم بھی ایسی باتوں کی تصدیق کرنے والوں میں ہو۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾

٥٣۔ بھلا جب ہم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں ہوگئے تو کیا ہمکو بدلہ ملے گا؟

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾

٥٤۔ اللہ کہے گا کہ بھلا تم اسے جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو۔

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾

٥٥۔ پھر وہ خود جھانکے گا تو اسکو بیچ دوزخ میں دیکھے گا۔

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾

٥٦۔ کہے گا کہ اللہ کی قسم تو تو مجھے بھی ہلاک کرنے لگا تھا۔

وَلَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾

٥٧۔ اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو عذاب میں حاضر کئے گئے ہیں۔

اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾

٥٨۔ تو کیا واقعی اب ہم مرنے والے نہیں۔

اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾

٥٩۔ ہاں جو پہلی بار مرنا تھا سو مر چکے اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾

٦٠۔ بیشک یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾

٦١۔ ایسی ہی نعمتوں کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں۔

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت۔

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾

٦٣۔ ہم نے اسکو ظالموں کے لئے بلا بنایا ہوا ہے۔

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾

٦٤۔ وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کی تہہ میں اگے گا۔

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ اسکے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر۔

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ط

۶۶۔ سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾ ج

۶۷۔ پھر اس کھانے کے ساتھ انکو کھولتا ہوا پانی ملا کر دیا جائے گا۔

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا۟اِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ پھر انکو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا۔

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ لا

۶۹۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا تھا۔

فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے تھے۔

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ لا

۷۱۔ اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ اور ہم نے ان میں خبردار کرنے والے بھیجے۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ لا

۷۳۔ سو دیکھ لو جنکو خبردار کیا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا۔

ع ۲ ۵۳ ۶ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ ع

۷۴۔ ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندوں کا انجام بہت اچھا ہوتا ہے۔

وَ لَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ صلے

۷۵۔ اور ہمکو نوح نے پکارا سو دیکھ لو کہ ہم دعا کو کیسے اچھے قبول کرنے والے ہیں۔

وَ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ صلے

۷۶۔ اور ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔

وَ جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۝٧٧ صلے

۷۷۔ اور انکی اولاد ہی کو ہم نے باقی رہنے والا بنا دیا۔

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝٧٨ صلے

۷۸۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر جمیل باقی رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝٧٩

۷۹۔ یعنی تمام جہان میں کہ نوح پر سلام ہو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝٨٠

۸۰۔ نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٨١

۸۱۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝٨٢

۸۲۔ پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا۔

وَ اِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ۝٨٣ م

۸۳۔ اور انہی کے پیرووٴں میں ابراہیم تھے۔

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝٨٤

۸۴۔ جب وہ اپنے پروردگار کے پاس عیب سے پاک دل لے کر آئے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ۝٨٥ ج

۸۵۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟

اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ۝٨٦ ط

۸۶۔ کیوں اپنی طرف سے گھڑ کر اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو۔

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨٧

۸۷۔ بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ۝٨٨ لا

۸۸۔ تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی۔

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ۝٨٩

۸۹۔ پھر کہا میری تو طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ۝٩٠

۹۰۔ تب لوگ ان سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔

فَرَاغَ اِلٰۤى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَۚ ﴿۹۱﴾

۹۱۔ پھر ابراہیم انکے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں۔

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًۢا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾

۹۳۔ پھر انکو داہنے ہاتھ سے مارنا اور توڑنا شروع کیا۔

فَاَقْبَلُوْۤا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ پھر وہ لوگ انکے پاس دوڑے ہوئے آئے۔

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَۙ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ ابراہیم نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جنکو خود تراشتے ہو۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ حالانکہ تمکو اور جو تم بناتے ہو اسکو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِى الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اسکو آگ کے ڈھیر میں ڈالدو۔

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ غرض انہوں نے انکے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے انہی کو زیر کر دیا۔

وَقَالَ اِنِّىْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ اور ابراہیم بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا۔

رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ اے پروردگار مجھے اولاد عطا فرما جو سعادت مندوں میں سے ہو۔

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ تو ہم نے انکو ایک بردبار لڑکے کی خوشخبری دی۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْۤ
اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا
تَرٰی ؕ قَالَ یٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِیْۤ
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾
فَلَمَّاۤ اَسْلَمَا وَ تَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ﴿۱۰۳﴾ۚ
وَ نَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰۤاِبْرٰهِیْمُ ﴿۱۰۴﴾ۙ
قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی
الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۰۵﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ ﴿۱۰۶﴾
وَ فَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۰۷﴾
وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ۖ
سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ ﴿۱۰۹﴾
كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۱۰﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۱﴾

۱۰۲۔ جب وہ انکے ساتھ دوڑ دھوپ کی عمر کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ گویا تمکو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچ لو کہ تمہارا کیا ارادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابا جان جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائیے گا۔

۱۰۳۔ اس طرح جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔

۱۰۴۔ تو ہم نے انکو پکارا کہ اے ابراہیم۔

۱۰۵۔ تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۰۶۔ بلاشبہ یہ کھلی آزمائش تھی۔

۱۰۷۔ اور ہم نے قربانی کے ایک بڑے جانور سے ان کا یعنی اسمٰعیل کا فدیہ دیا۔

۱۰۸۔ اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ابراہیم کا ذکر خیر باقی رکھا۔

۱۰۹۔ کہ ابراہیم پر سلام ہو۔

۱۱۰۔ نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۱۱۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَ بَشَّرۡنٰهُ بِاِسۡحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۱۲﴾	۱۱۲۔ اور ہم نے انکو اسحٰق کی بشارت بھی دی کہ وہ نبی اور نیکو کاروں میں سے ہوں گے۔
وَ بٰرَکۡنَا عَلَیۡهِ وَ عَلٰۤی اِسۡحٰقَ ؕ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِهِمَا مُحۡسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ مُبِیۡنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع ۳	۱۱۳۔ اور ہم نے ان پر اور اسحٰق پر برکتیں نازل کی تھیں۔ اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے آپ پر سراسر ظلم کرنے والے یعنی گناہگار بھی ہیں۔
وَ لَقَدۡ مَنَنَّا عَلٰی مُوۡسٰی وَ هٰرُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾ ۚ	۱۱۴۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کئے۔
وَ نَجَّیۡنٰهُمَا وَ قَوۡمَهُمَا مِنَ الۡکَرۡبِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۱۵﴾ ۚ	۱۱۵۔ اور انکو اور انکی قوم کو بڑی مصیبت سے نجات بخشی۔
وَ نَصَرۡنٰهُمۡ فَکَانُوۡا هُمُ الۡغٰلِبِیۡنَ ﴿۱۱۶﴾ ۚ	۱۱۶۔ اور انکی مدد کی تو وہی غالب رہے۔
وَ اٰتَیۡنٰهُمَا الۡکِتٰبَ الۡمُسۡتَبِیۡنَ ﴿۱۱۷﴾ ۚ	۱۱۷۔ اور ہم نے ان دونوں کو کتاب واضح یعنی توریت عنایت کی۔
وَ هَدَیۡنٰهُمَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ﴿۱۱۸﴾ ۚ	۱۱۸۔ اور انکو سیدھا رستہ دکھایا۔
وَ تَرَکۡنَا عَلَیۡهِمَا فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۱۱۹﴾ ۙ	۱۱۹۔ اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا۔
سَلٰمٌ عَلٰی مُوۡسٰی وَ هٰرُوۡنَ ﴿۱۲۰﴾	۱۲۰۔ کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام۔
اِنَّا کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۲۱﴾	۱۲۱۔ بیشک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔
اِنَّهُمَا مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۲۲﴾	۱۲۲۔ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔
وَ اِنَّ اِلۡیَاسَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۲۳﴾ ؕ	۱۲۳۔ اور الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ۙ﴿۱۲۵﴾

۱۲۵۔ کیا تم بعل کو پکارتے اور اسے پوجتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑے دیتے ہو۔

اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ رَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۲۶﴾

۱۲۶۔ یعنی اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۙ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷۔ تو ان لوگوں نے انکو یعنی الیاس کو جھٹلا دیا۔ سو وہ لوگ دوزخ میں حاضر کئے جائیں گے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸۔ ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندے مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے۔

وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۙ﴿۱۲۹﴾

۱۲۹۔ اور ان کا ذکر خیر بعد میں آنے والوں میں باقی رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰۤى اِلْ یَاسِیْنَ ﴿۱۳۰﴾

۱۳۰۔ کہ الیاسین پر سلام ہو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۱﴾

۱۳۱۔ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۲﴾

۱۳۲۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ﴿۱۳۳﴾

۱۳۳۔ اور لوط بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

اِذْ نَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ۙ﴿۱۳۴﴾

۱۳۴۔ جب ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو سب کو عذاب سے نجات دی۔

اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۵۔ مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

وَ اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ۝۱۳۷

۱۳۷۔ اور تم دن کو بھی انکی بستیوں کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔

ع ۴ ۵ ۸ وَ بِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۳۸ ع

۱۳۸۔ اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

وَ اِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۳۹ ؕ

۱۳۹۔ اور یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝۱۴۰ ۙ

۱۴۰۔ جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۝۱۴۱ ۚ

۱۴۱۔ پھر انہوں نے قرعہ ڈلوایا تو ٹھہرے پھینکے جانے والے۔

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَ هُوَ مُلِيْمٌ ۝۱۴۲

۱۴۲۔ پھر مچھلی نے انکو نگل لیا جبکہ وہ اپنے آپکو ملامت کرنے والے تھے۔

فَلَوْلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۝۱۴۳ ۙ

۱۴۳۔ پھر اگر وہ اللہ کی پاکی بیان نہ کر رہے ہوتے۔

النصف
لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝۱۴۴ ۚ

۱۴۴۔ تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے۔

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ سَقِيْمٌ ۝۱۴۵ ۚ

۱۴۵۔ پھر ہم نے انکو جب کہ وہ بیمار تھے چٹیل میدان میں ڈالدیا۔

وَ اَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۝۱۴۶ ۚ

۱۴۶۔ اور ان پر کدو کی بیل اگا دی۔

وَ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۝۱۴۷ ۚ

۱۴۷۔ اور انکو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا۔

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝۱۴۸ ؕ

۱۴۸۔ تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی انکو دنیا میں ایک وقت مقرر تک فائدے دیتے رہے۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَ لَهُمُ
الْبَنُوْنَ ۙ﴿۱۴۹﴾
اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّ هُمْ
شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾
اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۙ﴿۱۵۱﴾
وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾
اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ؕ﴿۱۵۳﴾
مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۚ﴿۱۵۵﴾
اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۵۶﴾
فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾
وَ جَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَ لَقَدْ
عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۙ﴿۱۵۸﴾
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ﴿۱۵۹﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾

۱۴۹۔ ان سے پوچھو تو بھلا تمہارے پروردگار کے لئے تو بیٹیاں ہوں اور انکے لئے بیٹے۔

۱۵۰۔ یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور یہ اس وقت دیکھ رہے تھے۔

۱۵۱۔ دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی بات کہتے ہیں۔

۱۵۲۔ کہ اللہ کے اولاد ہے حالانکہ یہ جھوٹے ہیں۔

۱۵۳۔ کیا اس نے بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟

۱۵۴۔ تم کیسے لوگ ہو کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو۔

۱۵۵۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔

۱۵۶۔ یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔

۱۵۷۔ اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو۔

۱۵۸۔ اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ ٹھہرا دیا حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ اللہ کے سامنے حاضر کئے جائیں گے۔

۱۵۹۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔

۱۶۰۔ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے۔

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۱۶۱﴾

۱۶۱۔ سو تم لوگ اور جنکو تم پوجتے ہو۔

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۙ﴿۱۶۲﴾

۱۶۲۔ اللہ کے خلاف کسی کو بہکا نہیں سکتے۔

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾

۱۶۳۔ مگر اسی کو جو جہنم میں جانے والا ہے۔

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۙ﴿۱۶۴﴾

۱۶۴۔ اور فرشتے کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے۔

وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۚ﴿۱۶۵﴾

۱۶۵۔ اور ہم صف باندھے رہتے ہیں۔

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

۱۶۶۔ اور ہم تسبیح کرتے رہتے ہیں۔

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۙ﴿۱۶۷﴾

۱۶۷۔ اور یہ لوگ کہا کرتے تھے۔

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۱۶۸﴾

۱۶۸۔ کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت کی کتاب ہوتی۔

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾

۱۶۹۔ تو ہم اللہ کے چنے ہوئے بندے ہوتے۔

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

۱۷۰۔ پھر اس سے کفر کرتے رہے سو عنقریب انکو اس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۚۖ﴿۱۷۱﴾

۱۷۱۔ اور اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے۔

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۠﴿۱۷۲﴾

۱۷۲۔ کہ وہی مظفر و منصور ہوں گے۔

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

۱۷۳۔ اور ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۙ﴿۱۷۴﴾

۱۷۴۔ تو ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو۔

وَّ اَبۡصِرۡهُمۡ فَسَوۡفَ یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۵﴾	۱۷۵۔ اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب کفر کا انجام دیکھ لیں گے۔
اَفَبِعَذَابِنَا یَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۱۷٦﴾	۱۷٦۔ کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِہِمۡ فَسَآءَ صَبَاحُ الۡمُنۡذَرِیۡنَ ﴿۱۷۷﴾	۱۷۷۔ مگر جب وہ انکے آنگن میں آ اترے گا تو جنکو ڈر سنایا گیا تھا انکے لئے برا دن ہو گا۔
وَ تَوَلَّ عَنۡہُمۡ حَتّٰی حِیۡنٍ ﴿۱۷۸﴾	۱۷۸۔ اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو۔
وَّ اَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾	۱۷۹۔ اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب نتیجہ دیکھ لیں گے۔
سُبۡحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۱۸۰﴾	۱۸۰۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے اس سے پاک ہے۔
وَ سَلٰمٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۸۱﴾	۱۸۱۔ اور پیغمبروں پر سلام۔
ع ۵ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۸۲﴾	۱۸۲۔ اور سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔

اٰیاتھا ۸۸ — ۳۸ سُوۡرَۃُ صٓ مَکِّیَّۃٌ ۳۸ — رکوعاتھا ۵

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

صٓ وَ الۡقُرۡاٰنِ ذِی الذِّکۡرِ ﴿۱﴾	۱۔ صٓ۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے کہ تم حق پر ہو۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ۝۲

۲۔ مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں پڑے ہیں۔

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّ
لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝۳

۳۔ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ عذاب کے وقت لگے فریاد کرنے اور وہ چھٹکارے کا وقت نہیں تھا۔

وَ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَ قَالَ
الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝۴

۴۔ اور انہوں نے تعجب کیا کہ انکے پاس ان ہی میں سے ایک خبردار کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا
لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝۵

۵۔ کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود قرار دے دیا؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

وَ انْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَ اصْبِرُوْا
عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝۶

۶۔ اور ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے اور بولے کہ چلو اور اپنے معبودوں کی پوجا پر قائم رہو۔ بیشک یہ ایسی بات ہے جس میں کوئی خاص غرض ہے۔

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ
اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝۷

۷۔ یہ بات کسی دوسرے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ تو بالکل گھڑی ہوئی بات ہے۔

ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ
شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا
عَذَابِ ۝۸

۸۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت کی کتاب اتری ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ میری نصیحت کی طرف سے شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ
الْوَهَّابِ ۝٩

أَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا قف فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْأَسْبَابِ ۝١٠

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ
الْأَحْزَابِ ۝١١

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ
ذُو الْأَوْتَادِ ۝١٢

وَ ثَمُوْدُ وَ قَوْمُ لُوْطٍ وَّ أَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ط
أُولٰٓئِكَ الْأَحْزَابُ ۝١٣

ع ۱۴ ۱۰ إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝١٤

وَ مَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا
لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝١٥

وَ قَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ
الْحِسَابِ ۝١٦

۹۔ کیا انکے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب ہے سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔

۱۰۔ یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان سب پر ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیئے کہ رسیاں تان کر آسمانوں پر چڑھ جائیں۔

۱۱۔ یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے۔

۱۲۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں۔

۱۳۔ اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ شکست خوردہ گروہ ہیں۔

۱۴۔ ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب ان پر آ واقع ہوا۔

۱۵۔ اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں شروع ہونے کے بعد کچھ وقفہ نہیں ہو گا انتظار کرتے ہیں۔

۱۶۔ اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمکو ہمارا حصہ جلدی سے حساب کے دن سے پہلے ہی دیدے۔

اِصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَا دَاوٗدَ
ذَا الۡاَیۡدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اے پیغمبر ﷺ یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے۔

اِنَّا سَخَّرۡنَا الۡجِبَالَ مَعَهٗ یُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِیِّ وَ
الۡاِشۡرَاقِ ۙ﴿۱۸﴾

۱۸۔ ہم نے پہاڑوں کو انکے زیر فرمان کر دیا تھا کہ صبح و شام انکے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔

وَالطَّیۡرَ مَحۡشُوۡرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور پرندوں کو بھی کہ وہ جمع رہتے تھے ہر ایک انکے آگے رجوع رہتا تھا۔

وَ شَدَدۡنَا مُلۡكَهٗ وَ اٰتَیۡنٰهُ الۡحِكۡمَةَ وَ فَصۡلَ
الۡخِطَابِ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور ہم نے انکی بادشاہی کو مستحکم کیا اور انکو حکمت اور فیصلہ کن خطابت عطا فرمائی۔

وَ هَلۡ اَتٰىكَ نَبَؤُا الۡخَصۡمِ ۘ اِذۡ تَسَوَّرُوا
الۡمِحۡرَابَ ۙ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور اے نبی ﷺ کیا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے۔

اِذۡ دَخَلُوۡا عَلٰی دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنۡهُمۡ قَالُوۡا لَا
تَخَفۡ ۚ خَصۡمٰنِ بَغٰی بَعۡضُنَا عَلٰی بَعۡضٍ
فَاحۡكُمۡ بَیۡنَنَا بِالۡحَقِّ وَلَا تُشۡطِطۡ وَاهۡدِنَاۤ
اِلٰی سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ جس وقت وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے گا اور ہمکو سیدھا رستہ دکھا دیجئے۔

اِنَّ هٰذَاۤ اَخِیۡ ۟ لَهٗ تِسۡعٌ وَّ تِسۡعُوۡنَ نَعۡجَةً
وَّلِیَ نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۟ فَقَالَ اَكۡفِلۡنِیۡهَا وَ

۲۳۔ بات یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے اسکے ہاں ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں

عَزَّنِیۡ فِی الۡخِطَابِ ﴿۲۳﴾
قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَکَ بِسُؤَالِ نَعۡجَتِکَ اِلٰی
نِعَاجِہٖ ؕ وَ اِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ لَیَبۡغِیۡ
بَعۡضُہُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِیۡلٌ مَّا ہُمۡ ؕ وَ ظَنَّ
دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰہُ فَاسۡتَغۡفَرَ رَبَّہٗ وَ خَرَّ
رَاکِعًا وَّ اَنَابَ ﴿۲۴﴾ السجدة
فَغَفَرۡنَا لَہٗ ذٰلِکَ ؕ وَ اِنَّ لَہٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰی وَ
حُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾
یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلۡنٰکَ خَلِیۡفَۃً فِی الۡاَرۡضِ
فَاحۡکُمۡ بَیۡنَ النَّاسِ بِالۡحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ
الۡہَوٰی فَیُضِلَّکَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ
یَضِلُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ لَہُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌۢ
بِمَا نَسُوۡا یَوۡمَ الۡحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع ۲ ۱۱
وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَ الۡاَرۡضَ وَمَا
بَیۡنَہُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِکَ ظَنُّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ۚ

مجھ پر حاوی ہو رہا ہے۔

۲۴۔ انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملا لے بیشک تجھ پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں۔ ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤد نے خیال کیا کہ اس واقعے سے ہم نے انکو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر سجدے میں گر پڑے اور اللہ کی طرف رجوع کیا۔

۲۵۔ تو ہم نے انکو بخش دیا۔ اور بیشک انکے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔

۲۶۔ اے داؤد ہم نے تمکو زمین میں خلیفہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں انکے لئے سخت عذاب ہے اسلئے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔

۲۷۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات ان میں ہے اسکو بے مقصد نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾
اَمۡ نَجۡعَلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
كَالۡمُفۡسِدِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ نَجۡعَلُ
الۡمُتَّقِيۡنَ كَالۡفُجَّارِ ﴿۲۸﴾
كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوۡۤا اٰيٰتِهٖ
وَ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۲۹﴾
وَ وَهَبۡنَا لِدَاوٗدَ سُلَيۡمٰنَ ؕ نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ؕ اِنَّهٗۤ
اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾
اِذۡ عُرِضَ عَلَيۡهِ بِالۡعَشِىِّ الصّٰفِنٰتُ
الۡجِيَادُ ﴿۳۱﴾
فَقَالَ اِنِّىۡۤ اَحۡبَبۡتُ حُبَّ الۡخَيۡرِ عَنۡ ذِكۡرِ
رَبِّىۡ ۚ حَتّٰى تَوَارَتۡ بِالۡحِجَابِ ﴿۳۲﴾
رُدُّوۡهَا عَلَىَّ ؕ فَطَفِقَ مَسۡحًۢا بِالسُّوۡقِ
وَالۡاَعۡنَاقِ ﴿۳۳﴾
وَلَقَدۡ فَتَنَّا سُلَيۡمٰنَ وَ اَلۡقَيۡنَا عَلٰى كُرۡسِيِّهٖ
جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾

ہے۔

۲۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ کیا انکو ہم انکی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔ یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے۔

۲۹۔ یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اسکی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں۔

۳۰۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کئے۔ بہت خوب بندے تھے اور وہ اللہ کی طرف بہت رجوع کرنے والے تھے۔

۳۱۔ جب انکے سامنے شام کو اصیل گھوڑے پیش کئے گئے۔

۳۲۔ تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے غافل ہو کر مال کی محبت اختیار کی۔ یہاں تک کہ آفتاب پردے میں چھپ گیا۔

۳۳۔ بولے کہ انکو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر انکی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔

۳۴۔ اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور انکے تخت پر ایک دھڑ سا ڈال دیا پھر انہوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا۔

قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ وَهَبۡ لِیۡ مُلۡكًا لَّا
يَنۡۢبَغِیۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِیۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ
الۡوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور دعا کی کہ اے پروردگار مجھے معاف فرما اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا فرما کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بیشک تو سب کچھ عطا فرمانے والا ہے۔

فَسَخَّرۡنَا لَهُ الرِّيۡحَ تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِهٖ رُخَآءً
حَيۡثُ اَصَابَ ۙ﴿۳۶﴾

۳۶۔ پھر ہم نے ہوا کو انکے زیرفرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے انکے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی۔

وَالشَّيٰطِيۡنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ۙ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور جنوں کو بھی انکے زیرفرمان کیا یہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے۔

وَّاٰخَرِيۡنَ مُقَرَّنِيۡنَ فِی الۡاَصۡفَادِ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور کچھ دوسروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ اَمۡسِكۡ بِغَيۡرِ
حِسَابٍ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ ہم نے کہا یہ ہماری بخشش ہے چاہو تو احسان کرو یا رکھ چھوڑو تم سے کچھ حساب نہیں ہے۔

ع ۳/۱۲
وَ اِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰی وَ حُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔

وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَاۤ اَيُّوۡبَ ۘ اِذۡ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیۡ
مَسَّنِیَ الشَّيۡطٰنُ بِنُصۡبٍ وَّ عَذَابٍ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے۔

اُرۡكُضۡ بِرِجۡلِكَ ۚ هٰذَا مُغۡتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ
شَرَابٌ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ ہم نے کہا کہ زمین پر لات مارو دیکھو یہ چشمہ نکل آیا نہانے کو ٹھنڈا پانی اور پینے کو بھی۔

وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور ہم نے انکو اہل و عیال اور انکے ساتھ اتنے ہی اور بخشے یہ ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت تھی۔

وَ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور ہم نے کہا اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا لو پھر اس سے مار لو اور قسم نہ توڑو بیشک ہم نے انکو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے بیشک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے۔

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَ الْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت والے اور صاحب نظر تھے۔

اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ ج

۴۶۔ ہم نے انکو ایک صفت خاص آخرت کے گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا۔

وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾ ؕ

۴۷۔ اور وہ ہمارے نزدیک منتخب او خوبی والوں میں سے تھے۔

وَ اذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ وَ كُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ ؕ

۴۸۔ اور اسمعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ اور یہ سب بھی خوبی والوں میں سے تھے۔

هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ لا

۴۹۔ یہ نصیحت ہے اور پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ ٹھکانہ ہے۔

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ ج

۵۰۔ ہمیشہ رہنے کے باغ جنکے دروازے انکے لئے کھلے ہوں گے۔

مُتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا بِفَاكِهَةٍ
كَثِيۡرَةٍ وَّ شَرَابٍ ﴿۵۱﴾

وَعِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ اَتۡرَابٌ ﴿۵۲﴾

هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِيَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۵۳﴾

اِنَّ هٰذَا لَرِزۡقُنَا مَا لَهٗ مِنۡ نَّفَادٍ ۚ ﴿۵۴﴾

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيۡنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۙ ﴿۵۵﴾

جَهَنَّمَ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا ۚ فَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۵۶﴾

هٰذَا ۙ فَلۡيَذُوۡقُوۡهُ حَمِيۡمٌ وَّغَسَّاقٌ ۙ ﴿۵۷﴾

وَّاٰخَرُ مِنۡ شَكۡلِهٖۤ اَزۡوَاجٌ ؕ ﴿۵۸﴾

هٰذَا فَوۡجٌ مُّقۡتَحِمٌ مَّعَكُمۡ ۚ لَا مَرۡحَبًۢا بِهِمۡ ؕ
اِنَّهُمۡ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾

قَالُوۡا بَلۡ اَنۡتُمۡ ۗ لَا مَرۡحَبًۢا بِكُمۡ ؕ اَنۡتُمۡ
قَدَّمۡتُمُوۡهُ لَنَا ۚ فَبِئۡسَ الۡقَرَارُ ﴿۶۰﴾

۵۱۔ ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور کھانے پینے کے لئے بہت سے میوے اور مشروبات منگاتے رہیں گے۔

۵۲۔ اور انکے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی اور ہم عمر حوریں ہوں گی۔

۵۳۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

۵۴۔ یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گا۔

۵۵۔ یہ نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں اور سرکشوں کے لئے برا ٹھکانہ ہے۔

۵۶۔ یعنی دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ اور وہ بری آرامگاہ ہے۔

۵۷۔ یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ ہے اب اسکے مزے چکھیں۔

۵۸۔ اور اسی طرح کے اور بہت سے عذاب ہوں گے۔

۵۹۔ یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ گھستی چلی آرہی ہے انکو خوش آمدید نہ کہا جائے یہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔

۶۰۔ کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوش آمدید نہ کہا جائے۔ تم ہی تو یہ بلا ہمارے سامنے لائے ہو۔ سو یہ برا ٹھکانہ ہے۔

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ وہ کہیں گے اے پروردگار جو اسکو ہمارے سامنے لایا ہے اسکو دوزخ میں دگنا عذاب دے۔

وَ قَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ط

۶۲۔ اور کہیں گے۔ کیا سبب ہے کہ یہاں ہم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنکو ہم بروں میں شمار کرتے تھے۔

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ کیا ہم نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے یا ہماری آنکھیں انکی طرف سے پھر گئی ہیں؟

ع ۴ ۱۲ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ع

۶۴۔ بیشک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ج

۶۵۔ کہدو کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔ اور اللہ اکیلے اور غالب کے سوا کوئی معبود نہیں۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ جو آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق ان میں ہے سب کا مالک ہے۔ غالب ہے بخشنے والا۔

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾لا

۶۷۔ کہدو کہ یہ ایک بڑی ہولناک چیز کی خبر ہے۔

اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ جسکو تم دھیان میں نہیں لاتے۔

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ مجھکو اوپر کی مجلس والوں کا جب وہ جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا۔

اِنۡ یُّوۡحٰۤی اِلَیَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ میری طرف تو یہی وحی کیجاتی ہے کہ میں کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

اِذۡ قَالَ رَبُّکَ لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیۡ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنۡ
طِیۡنٍ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔

فَاِذَا سَوَّیۡتُہٗ وَ نَفَخۡتُ فِیۡہِ مِنۡ رُّوۡحِیۡ
فَقَعُوۡا لَہٗ سٰجِدِیۡنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ جب میں اسکو درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

فَسَجَدَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ کُلُّہُمۡ اَجۡمَعُوۡنَ ﴿۷۳﴾ۙ

۷۳۔ سو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔

اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ اِسۡتَکۡبَرَ وَ کَانَ مِنَ
الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ مگر ابلیس کہ وہ اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا۔

قَالَ یٰۤاِبۡلِیۡسُ مَا مَنَعَکَ اَنۡ تَسۡجُدَ لِمَا
خَلَقۡتُ بِیَدَیَّ ؕ اَسۡتَکۡبَرۡتَ اَمۡ کُنۡتَ مِنَ
الۡعَالِیۡنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ اللہ نے فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اسکے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟

قَالَ اَنَا خَیۡرٌ مِّنۡہُ ؕ خَلَقۡتَنِیۡ مِنۡ نَّارٍ وَّ
خَلَقۡتَہٗ مِنۡ طِیۡنٍ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں کہ تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔

قَالَ فَاخۡرُجۡ مِنۡہَا فَاِنَّکَ رَجِیۡمٌ ﴿۷۷﴾ۚۖ

۷۷۔ فرمایا بس یہاں سے نکل جا تو مردود ہے۔

وَّ اِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾	۷۸۔ اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت پڑتی رہے گی۔
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾	۷۹۔ کہنے لگا کہ میرے پروردگار اچھا تو مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے۔
قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾	۸۰۔ فرمایا کہ تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾	۸۱۔ اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے۔
قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾	۸۲۔ کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا رہوں گا۔
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾	۸۳۔ سوائے انکے جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں۔
قَالَ فَالْحَقُّ ۡ وَ الْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾	۸۴۔ فرمایا ٹھیک ہے اور میں ٹھیک ہی کہتا ہوں۔
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾	۸۵۔ کہ میں تجھ سے اور جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔
قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾	۸۶۔ اے پیغمبر کہدو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾	۸۷۔ یہ قرآن تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے۔
ع ۵ ۱۴ وَ لَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾	۸۸۔ اور تمکو اس کا حال کچھ وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا۔

اٰیاتها ۷۵ ۳۹ سُوۡرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۹ رکوعاتها ۸

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ
الۡحَكِيۡمِ ۝۱

۱۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰهَ
مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ ؕ ۝۲

۲۔ اے پیغمبر ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو یعنی اسکی عبادت کو شرک سے خالص کر کے۔

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيۡنُ الۡخَالِصُ ؕ وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا
مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۘ مَا نَعۡبُدُهُمۡ اِلَّا
لِيُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَى اللّٰهِ زُلۡفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ
بَيۡنَهُمۡ فِىۡ مَا هُمۡ فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَهۡدِىۡ مَنۡ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝۳

۳۔ دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لئے زیبا ہے اور جن لوگوں نے اسکے سوا اور دوست بنائے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم انکو اس لئے پوجتے ہیں کہ وہ ہم کو اللہ کا مقرب بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ ان میں انکا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا۔

لَوۡ اَرَادَ اللّٰهُ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصۡطَفٰى مِمَّا
يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ
الۡقَهَّارُ ۝۴

۴۔ اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جسکو چاہتا منتخب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی ہے اللہ جو اکیلا ہے بڑا زبردست ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ
الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَ يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى
الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۭ كُلٌّ
يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْغَفَّارُ ۝۵

۵۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب ہے بخشنے والا ہے۔

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا
زَوْجَهَا وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ
اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝٦

٦۔ اسی نے تمکو ایک جان سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تمکو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں پہلے ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکے جاتے ہو۔

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۣ وَ لَا
يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَ اِنْ تَشْكُرُوْا
يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ
اُخْرٰى ۭ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ

۷۔ اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے نیاز ہے۔ اور وہ اپنے بندوں سے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اسکو تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تمکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تمکو بتا دے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے۔

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧

وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ
ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ
يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَ جَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا
لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ
قَلِيْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝٨

٨۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا ہے اسکی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر جب وہ اسکو اپنی طرف سے کوئی نعمت دے دیتا ہے تو جس کام کے لئے پہلے اسکو پکارتا تھا اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ لوگوں کو اسکے رستے سے گمراہ کرے۔ کہدو کہ اے کافر نعمت اپنی ناشکری کے باوجود تھوڑا سا فائدہ اٹھا لے پھر تو تو دوزخیوں میں ہو گا۔

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا
يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَ يَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ
هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِيْنَ لَا
يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٩ ع ١ ١٥

٩۔ بھلا مشرک اچھا ہے یا وہ جو رات کے مختلف اوقات میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔ کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ پس نصیحت تو وہی حاصل کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَ
اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ
اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝١٠

١٠۔ اے نبی میرا پیغام سنا دو اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی کی انکے لئے بھلائی ہے اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں انکو بے حساب ثواب ملے گا۔

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ
الدِّیْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ کہدو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسکی بندگی کروں۔

وَ اُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں فرمانبردار بن جاؤں۔

قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ
یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ کہدو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِیْنِیْ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ کہدو کہ میں اپنے دین کو شرک سے خالص کر کے اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں۔

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ
الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ
اَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ
الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اب تم اسکے سوا جسکی چاہو پرستش کرو۔ کہدو کہ نقصان اٹھانے والے تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپکو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو یہی سراسر نقصان ہے۔

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ مِنْ تَحْتِهِمْ
ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ یُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ یٰعِبَادِ
فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ انکے اوپر آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے اسی کے فرش ہوں گے۔ یہ وہ عذاب ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ کہ اے میرے بندو مجھی سے ڈرتے رہو۔

وَالَّذِیْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ یَّعْبُدُوْهَا
وَ اَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ

۱۷۔ اور جنہوں نے اس بات سے پرہیز کیا کہ بتوں کو پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا انکے لئے بشارت ہے۔ تو میرے بندوں کو بشارت سنادو۔

عِبَادِ ﴿۱۷﴾

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ
اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ
اُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾
اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ
تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ﴿۱۹﴾
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ
مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِىْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ
الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ
زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ
مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ ع ۲ / ۱۶

۱۸۔ جو بات کو غور سے سنتے ہیں پھر سب سے اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنکو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں۔

۱۹۔ بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہو۔ تو کیا تم اسے جو دوزخ میں پڑا ہو نکال سکتے ہو۔

۲۰۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکے لئے اونچے اونچے محل ہیں جنکے اوپر بالاخانے بنے ہوئے ہیں۔ اور انکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

۲۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اسکو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے جسکے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ تیار ہو جاتی ہے پس تم اسکو دیکھتے ہو کہ زرد ہو گئی ہے پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔

اَفَمَنۡ شَرَحَ اللّٰهُ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيۡلٌ لِّلۡقٰسِيَةِ قُلُوۡبُهُمۡ مِّنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو سو وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے پس ان پر افسوس ہے جنکے دل اللہ کی یاد سے غافل اور سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی لوگ سراسر گمراہی میں ہیں۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖ تَقۡشَعِرُّ مِنۡهُ جُلُوۡدُ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِيۡنُ جُلُوۡدُهُمۡ وَ قُلُوۡبُهُمۡ اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں یعنی کتاب جسکی آیتیں باہم ملتی جلتی ہیں اور دہرائی جاتی ہیں جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکے بدن کے رونگٹے اسے سن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر انکی کھالیں نرم ہو جاتی ہیں اور دل بھی نرم ہو کر اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے وہ اس سے جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

اَفَمَنۡ يَّتَّقِىۡ بِوَجۡهِهٖ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَقِيۡلَ لِلظّٰلِمِيۡنَ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے چہرے پر برے عذاب کو روکتا ہو کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اب اسکے مزے چکھو۔

كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتٰىهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آگیا کہ انکو خبر ہی نہ تھی۔

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ۚ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ
كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ پھر انکو اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی بڑا ہے۔ کاش یہ سمجھ رکھتے۔

وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ
كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ۚ

۲۷۔ اور ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ یہ قرآن عربی ہے جس میں کوئی عیب اور اختلاف نہیں تاکہ وہ ڈر مانیں۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ
مُتَشٰكِسُوْنَ وَ رَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ
يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی آدمی شریک ہیں۔ مختلف مزاج کے اور ایک آدمی پورے کا پورا ایک شخص کا غلام ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟ نہیں الحمدللہ مگر یہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ۫

۳۰۔ اے پیغمبر تم بھی مرنے والے ہو اور یہ بھی مرنے والے ہیں۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ
تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ۧ ع ۳ / ۱۷

۳۱۔ پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے۔

فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ كَذَّبَ
بِالصِّدۡقِ اِذۡ جَآءَهٗ ؕ اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى
لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اسکے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟

وَالَّذِىۡ جَآءَ بِالصِّدۡقِ وَ صَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اسکی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں۔

لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا
الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۚ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ وہ جو چاہیں گے انکے لئے انکے پروردگار کے پاس موجود ہے نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے۔

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ اَسۡوَاَ الَّذِىۡ عَمِلُوۡا وَ
يَجۡزِيَهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ الَّذِىۡ كَانُوۡا
يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ تاکہ اللہ ان سے برائیوں کو جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے انکو بدلہ دے۔

اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبۡدَهٗ ؕ وَ يُخَوِّفُوۡنَكَ
بِالَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ وَ مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
مِنۡ هَادٍ ۚ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور اے نبی یہ تمکو ان لوگوں سے جو اللہ کے سوا ہیں یعنی غیر اللہ سے ڈراتے ہیں۔ اور جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

وَ مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيۡسَ اللّٰهُ
بِعَزِيۡزٍ ذِى انۡتِقَامٍ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور جسکو اللہ ہدایت دے اسکو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ عزت والا بدلہ لینے والا نہیں ہے؟

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ
هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ
اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہیں گے کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھکو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا وہ اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا وہ اسکی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہدو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ
عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳۹﴾

۳۹۔ کہدو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں اپنی جگہ عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ
بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ
فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ
بِوَكِيْلٍ ۧ﴿۴۱﴾ ع ۴ ۱

۴۱۔ ہم نے تم پر یہ کتاب لوگوں کی ہدایت کے لئے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے بھلے کے لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور اے پیغمبر تم انکے ذمہ دار نہیں ہو۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَ الَّتِيْ
لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى

۴۲۔ اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت انکی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں انکی روحیں سوتے میں قبض کر لیتا ہے پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے انکو

عَلَيۡهَا الۡمَوۡتَ وَ يُرۡسِلُ الۡاُخۡرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ
مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ
يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۴۲﴾

روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں انکے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلۡ اَوَ لَوۡ
كَانُوۡا لَا يَمۡلِكُوۡنَ شَيۡـًٔا وَّ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لئے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہی ہوں تب بھی۔

قُلۡ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيۡعًا ؕ لَهٗ مُلۡكُ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ ثُمَّ اِلَيۡهِ
تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ کہدو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحۡدَهُ اشۡمَاَزَّتۡ قُلُوۡبُ
الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ ۚ وَ اِذَا ذُكِرَ
الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور جب ایک اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انکے دل گھٹ جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ عٰلِمَ
الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنۡتَ تَحۡكُمُ بَيۡنَ عِبَادِكَ
فِىۡ مَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ کہو کہ اے اللہ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا۔

وَلَوۡ اَنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مَا فِى الۡاَرۡضِ
جَمِيۡعًا وَّ مِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ مِنۡ سُوۡٓءِ

۴۷۔ اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب مال و متاع ہو جو زمین میں ہے اور اسکے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب سے رہائی پانے کے بدلے میں

الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ بَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا
لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾
وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا
كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾
فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫ ثُمَّ اِذَا
خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى
عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾
قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا
كَسَبُوْا ۙ وَ مَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾
اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع ۵ ۱۱ ۲

دے ڈالیں۔ اور ان پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا انکو خیال بھی نہ تھا۔

۴۸۔ اور انکے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انکو آگھیرے گا۔

۴۹۔ سو جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اسکو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے میرے علم و دانش کے سبب ملی ہے۔ نہیں بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

۵۰۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے انکے کچھ کام نہ آیا۔

۵۱۔ آخر ان پر انکی برائیوں کا وبال پڑ گیا اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر بھی انکے برے اعمال کا وبال عنقریب پڑے گا۔ اور وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

۵۲۔ کیا انکو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جسکے لئے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں انکے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا
تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو کہدو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے بیشک وہی تو ہے بڑا بخشنے والا بڑا مہربان۔

وَ اَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو۔ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اسکے فرمانبردار ہو جاؤ۔ ورنہ بعد میں تمکو مدد نہیں ملے گی۔

وَ اتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ
رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً
وَّ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۙ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آ جائے اور تمکو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی کتاب کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری جانب نازل ہوئی ہے پیروی کرو۔

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ
جَنْۢبِ اللّٰهِ وَ اِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۙ﴿۵۶﴾

۵۶۔ ایسا نہ ہو کہ اس وقت کوئی شخص کہنے لگے کہ ہائے اس کوتاہی پر افسوس ہے جو میں نے اللہ کا حق ماننے میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا۔

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ
الْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۵۷﴾

۵۷۔ یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا۔

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً
فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں۔

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِىْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَ
اسْتَكْبَرْتَ وَ كُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٩﴾

۵۹۔ ارشاد ہوگا کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئیں تھیں۔ مگر تو نے انکو جھٹلایا اور شیخی میں آگیا اور تو کافر بن گیا۔

وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ
وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى
لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٦٠﴾

۶۰۔ اور اے مخاطب جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے چہرے سیاہ ہو رہے ہوں گے۔ کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ میں نہیں ہے؟

وَ يُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا
يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾

۶۱۔ اور جو پرہیزگار ہیں انکی کامیابی کے سبب اللہ انکو نجات دے گا نہ تو انکو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ ۫ وَّ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾

۶۲۔ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگران ہے۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ
ع ٦ ١١ ٢ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ ع

۶۳۔ اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّىْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا
الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾

۶۴۔ کہدو کہ اے نادانو! تو کیا تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش کرنے لگوں۔

وَ لَقَدْ اُوْحِىَ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ لَتَكُوْنَنَّ

۶۵۔ اور اے پیغمبر تمہاری طرف اور ان پیغمبروں کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے۔ کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے اعمال برباد ہو

مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۶۵﴾

بَلِ اللّٰہَ فَاعۡبُدۡ وَ کُنۡ مِّنَ الشّٰکِرِیۡنَ ﴿۶۶﴾

وَ مَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدۡرِہٖ ٭ۖ وَ الۡاَرۡضُ
جَمِیۡعًا قَبۡضَتُہٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ وَ السَّمٰوٰتُ
مَطۡوِیّٰتٌۢ بِیَمِیۡنِہٖ ؕ سُبۡحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا
یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۶۷﴾

وَ نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَصَعِقَ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ
وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اللّٰہُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ
فِیۡہِ اُخۡرٰی فَاِذَا ہُمۡ قِیَامٌ یَّنۡظُرُوۡنَ ﴿۶۸﴾

وَ اَشۡرَقَتِ الۡاَرۡضُ بِنُوۡرِ رَبِّہَا وَ وُضِعَ
الۡکِتٰبُ وَ جِایۡٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ وَ الشُّہَدَآءِ وَ
قُضِیَ بَیۡنَہُمۡ بِالۡحَقِّ وَ ہُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۶۹﴾

وَ وُفِّیَتۡ کُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ وَ ہُوَ اَعۡلَمُ
بِمَا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۰﴾ ع

جائیں گے اور تم نقصان اٹھانے والوں میں ہو جاؤ گے۔

۶۶۔ بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکرگذاروں میں رہو۔

۶۷۔ اور انہوں نے اللہ کی قدرشناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اسکی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اسکے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ اور وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک ہے بلند و برتر ہے۔

۶۸۔ اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جسکو اللہ چاہے پھر دوسری دفعہ صور پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔

۶۹۔ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور اعمال کی کتاب کھول کر رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور دوسرے گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور انکے ساتھ بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

۷۰۔ اور جس شخص نے جو عمل کیا ہو گا اسکو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اسکو سب کی خبر ہے۔

وَسِيۡقَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ
حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوۡهَا فُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا وَ قَالَ
لَهُمۡ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡكُمۡ
يَتۡلُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِ رَبِّكُمۡ وَ
يُنۡذِرُوۡنَكُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ؕ قَالُوۡا بَلٰى
وَلٰكِنۡ حَقَّتۡ كَلِمَةُ الۡعَذَابِ عَلَى
الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ اور کافر گروہ گروہ کر کے جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اسکے پاس پہنچ جائیں گے تو اسکے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اسکے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تمکو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس دن کے پیش آنے سے تمہیں ڈراتے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم ثابت ہو چکا تھا۔

قِيۡلَ ادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ
فَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے سو تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔

وَسِيۡقَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ اِلَى الۡجَـنَّةِ
زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوۡهَا وَ فُتِحَتۡ
اَبۡوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمۡ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ
طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِيۡنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکو گروہ گروہ کر کے بہشت کی طرف لیجایا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ اسکے پاس پہنچ جائیں گے اس حال میں کہ اسکے دروازے کھولے جا چکے ہونگے تو اسکے داروغہ ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام ہو تم بہت اچھے رہے۔ اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔

وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ صَدَقَنَا وَعۡدَهٗ وَ
اَوۡرَثَنَا الۡاَرۡضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الۡجَـنَّةِ حَيۡثُ
نَشَآءُ ۚ فَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہمکو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں جہاں چاہیں رہیں تو اچھے عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے۔

وَ تَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ قِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع

۷۵۔ اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں اور اپنے پروردگار کی تعریف و تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

اٰیاتها ۸۵ — ۴۰ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ۶۰ — رکوعاتها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ ج

۱۔ حم۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ لا

۲۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے دانا ہے۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

۳۔ جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا ہے صاحب کرم ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾

۴۔ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔ تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَ هَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍ بِرَسُوْلِهِمْ

۵۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور انکے بعد اور امتوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اسکو پکڑ لیں اور

لِيَاْخُذُوْهُ وَ جٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ
الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٥﴾
وَ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٦﴾
اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ
يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ
كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ
تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ
الْجَحِيْمِ ﴿٧﴾
رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ وَ عَدْتَّهُمْ
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ
ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٨﴾
وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ
يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

بیہودہ شبہات سے جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے انکو پکڑ لیا سو دیکھ لو میرا عذاب کیسا ہوا۔

٦۔ اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہل دوزخ ہیں۔

٧۔ جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اسکے گرداگرد حلقہ باندھے ہوئے ہیں یعنی فرشتے وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو سموئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے انکو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔

٨۔ اے ہمارے پروردگار انکو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو جو ان کے باپ دادوں اور انکی بیویوں اور انکی اولاد میں سے نیک ہوں انکو بھی۔ بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے۔

٩۔ اور انکو بری حالتوں سے بچائے رکھیو۔ اور جسکو تو اس روز بری حالتوں سے بچا لے گا تو تو نے بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

ع
۱
۶
الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ
مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى
الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہدیا جائے گا کہ جب تم دنیا میں ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو۔

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ اَحْيَيْتَنَا
اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى
خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمکو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہمکو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ
وَ اِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ
الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ یہ اس لئے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر اسکے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو مان لیتے تھے سو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو بلند و بالا ہے بڑا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُنَزِّلُ لَكُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ
يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ وہی تو ہے جو تمکو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی حاصل کرتا ہے جو اسکی طرف رجوع کرتا ہے۔

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو اگرچہ کافر برا ہی مانیں۔

رَفِيۡعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الۡعَرۡشِ ۚ يُلۡقِى الرُّوۡحَ
مِنۡ اَمۡرِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ لِيُنۡذِرَ
يَوۡمَ التَّلَاقِ ۙ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ وہ مالک درجات عالی اور صاحب عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔

يَوۡمَ هُمۡ بٰرِزُوۡنَ ۚ لَا يَخۡفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنۡهُمۡ
شَىۡءٌ ؕ لِمَنِ الۡمُلۡكُ الۡيَوۡمَ ؕ لِلّٰهِ الۡوَاحِدِ
الۡقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ جس روز وہ نکل پڑیں گے انکی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی سوال ہو گا آج کس کی حکومت ہے؟ جواب ملے گا اللہ کی جو اکیلا ہے بڑا زبردست ہے۔

اَلۡيَوۡمَ تُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ ؕ لَا
ظُلۡمَ الۡيَوۡمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ آج کے دن ہر شخص کو اسکے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج کسی کے حق میں بے انصافی نہیں ہو گی۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَ اَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡاٰزِفَةِ اِذِ الۡقُلُوۡبُ لَدَى
الۡحَنَاجِرِ كٰظِمِيۡنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ
حَمِيۡمٍ وَّ لَا شَفِيۡعٍ يُّطَاعُ ؕ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور انکو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آرہے ہوں گے ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جسکی بات قبول کی جائے۔

يَعۡلَمُ خَآئِنَةَ الۡاَعۡيُنِ وَمَا تُخۡفِى
الصُّدُوۡرُ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو باتیں سینوں میں پوشیدہ ہیں انکو بھی۔

وَ اللّٰهُ يَقۡضِىۡ بِالۡحَقِّ ؕ وَ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ
دُوۡنِهٖ لَا يَقۡضُوۡنَ بِشَىۡءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ
السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ع ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۱۱ ۷

۲۰۔ اور اللہ سچائی کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے۔ اور جنکو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

اَوَ لَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ؕ
كَانُوۡا هُمۡ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِى
الۡاَرۡضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ‌ؕ وَمَا كَانَ
لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات بنانے کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے تو اللہ نے انکو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور انکو اللہ کے عذاب سے کوئی بھی بچانے والا نہ تھا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانَتۡ تَّاۡتِيۡهِمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ
فَكَفَرُوۡا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ‌ؕ اِنَّهٗ قَوِىٌّ شَدِيۡدُ
الۡعِقَابِ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے۔ تو وہ کفر کرتے تھے سو اللہ نے انکو پکڑ لیا۔ بیشک وہ صاحب قوت ہے سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلۡطٰنٍ
مُّبِيۡنٍۙ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَ هَامٰنَ وَ قَارُوۡنَ فَقَالُوۡا سٰحِرٌ
كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ یعنی فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو ان لوگوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالۡحَقِّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوا
اقۡتُلُوۡۤا اَبۡنَآءَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ وَ
اسۡتَحۡيُوۡا نِسَآءَهُمۡ‌ؕ وَمَا كَيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ
اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ غرض جب وہ انکے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو وہ کہنے لگے کہ جو لوگ اسکے ساتھ اللہ پر ایمان لائے ہیں انکے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دو اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں۔

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِیْۤ اَقْتُلْ مُوْسٰی وَ لْیَدْعُ
رَبَّهٗ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یُّبَدِّلَ دِیْنَكُمْ اَوْ اَنْ
یُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾
وَ قَالَ مُوْسٰۤی اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ
كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ع ۳ ۸
وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖۗ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَكْتُمُ
اِیْمَانَهٗۤ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ وَ
قَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَیِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ اِنْ
یَّكُ كَاذِبًا فَعَلَیْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَ اِنْ یَّكُ صَادِقًا
یُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِیْ یَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
یَهْدِیْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾
یٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ظٰهِرِیْنَ فِی
الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ یَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ
جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَاۤ اُرِیْكُمْ اِلَّا مَاۤ
اَرٰی وَ مَاۤ اَهْدِیْكُمْ اِلَّا سَبِیْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾

۲۶۔ اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے مجھے ڈر ہے کہ وہ کہیں تمہارے دین کو نہ بدل دے یا ملک میں فساد نہ پیدا کر دے۔

۲۷۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن یعنی قیامت پر ایمان نہیں لاتا۔ اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

۲۸۔ اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہو گا تو اسکے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور اگر سچا ہو گا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا ہے بڑا جھوٹا ہے۔

۲۹۔ اے قوم آج تمہاری ہی حکومت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو لیکن اگر ہم پر اللہ کا عذاب آگیا تو اسکے دور کرنے کے لئے ہماری مدد کون کرے گے؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور وہی راہ بتاتا ہوں جسمیں بھلائی ہے۔

وَ قَالَ الَّذِیۡۤ اٰمَنَ یٰقَوۡمِ اِنِّیۡۤ اَخَافُ
عَلَیۡکُمۡ مِّثۡلَ یَوۡمِ الۡاَحۡزَابِ ﴿۳۰﴾

مِثۡلَ دَاۡبِ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوۡدَ
وَالَّذِیۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ؕ وَمَا اللّٰهُ یُرِیۡدُ ظُلۡمًا
لِّلۡعِبَادِ ﴿۳۱﴾

وَ یٰقَوۡمِ اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ یَوۡمَ
التَّنَادِ ﴿۳۲﴾

یَوۡمَ تُوَلُّوۡنَ مُدۡبِرِیۡنَ ۚ مَا لَکُمۡ مِّنَ اللّٰهِ
مِنۡ عَاصِمٍ ۚ وَ مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ
هَادٍ ﴿۳۳﴾

وَ لَقَدۡ جَآءَکُمۡ یُوۡسُفُ مِنۡ قَبۡلُ بِالۡبَیِّنٰتِ
فَمَا زِلۡتُمۡ فِیۡ شَکٍّ مِّمَّا جَآءَکُمۡ بِهٖ ؕ حَتّٰۤی
اِذَا هَلَکَ قُلۡتُمۡ لَنۡ یَّبۡعَثَ اللّٰهُ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ
رَسُوۡلًا ؕ کَذٰلِکَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ
مُّرۡتَابُۨ ﴿۳۴﴾

۳۰۔ تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ تم پر دوسری امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آجائے۔

۳۱۔ جیسے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ انکے بعد آئے ہیں انکے حال کی طرح تمہارا حال نہ ہو جائے اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

۳۲۔ اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن یعنی روز قیامت کا خوف ہے۔

۳۳۔ جس دن تم پیٹھ پھیر کر قیامت کے میدان سے بھاگو گے اس دن تمکو کوئی عذاب الٰہی سے بچانے والا نہ ہو گا اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

۳۴۔ اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس کھلی باتیں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے اس کی طرف سے تم برابر شک ہی میں رہے یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ انکے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ رہنے دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا شک کرنے والا ہو۔

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ
اَتٰهُمْ ط كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ط كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ
مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ جو لوگ بغیر اسکے کہ انکے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ
اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ لا

۳۶۔ اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لئے ایک محل بناؤ تاکہ میں اس پر چڑھ کر رستوں پر پہنچ جاؤں۔

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَ
اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ط وَ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ
سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ط وَمَا كَيْدُ
فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع ع ۴ ۹

۳۷۔ یعنی آسمان کے رستوں پر پھر موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اسکے اعمال بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی۔

وَ قَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ
سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ج

۳۸۔ اور وہ شخص جو مومن تھا اسنے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا۔

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز وَّ
اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ بھائیو یہ دنیا کی زندگی چند روز فائدہ اٹھانے کی چیز ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ج وَ
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ

۴۰۔ جو برے کام کرے گا اسکو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت جبکہ وہ صاحب ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے

مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ
فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾

وہاں انکو بے حساب رزق ملے گا۔

وَيٰقَوْمِ مَالِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ
وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور اے قوم میرا کیا حال ہے کہ میں تو تمکو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی آگ کی طرف بلاتے ہو۔

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ
لِيْ بِهٖ عِلْمٌ وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ
الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ تم مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تمکو عزت و اقتدار والے بخشنے والے معبود کی طرف بلاتا ہوں۔

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ
فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى
اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم بلاتے ہو اسکو دنیا اور آخرت میں بلانے کا کوئی فائدہ نہیں اور ہمکو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے ہی دوزخی ہیں۔

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۗ وَ اُفَوِّضُ
اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے آگے چل کر یاد کرو گے۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ
فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ع

۴۵۔ غرض اللہ نے اسکو ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آ گھیرا۔

اَلنَّارُ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَ
يَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ ۟ اَدۡخِلُوۡۤا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ
اَشَدَّ الۡعَذَابِ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ یعنی آتش جہنم کہ صبح و شام اسکے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی حکم ہو گا کہ فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔

وَ اِذۡ يَتَحَآجُّوۡنَ فِى النَّارِ فَيَقُوۡلُ الضُّعَفٰٓؤُا
لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُنَّا لَـكُمۡ تَبَعًا فَهَلۡ
اَنۡتُمۡ مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا نَصِيۡبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو غریب لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ کے عذاب کا کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟

قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُلٌّ فِيۡهَاۤ ۙ اِنَّ
اللّٰهَ قَدۡ حَكَمَ بَيۡنَ الۡعِبَادِ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ بڑے آدمی کہیں گے کہ تم بھی اور ہم بھی سب دوزخ میں ہیں اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادۡعُوۡا
رَبَّكُمۡ يُخَفِّفۡ عَنَّا يَوۡمًا مِّنَ الۡعَذَابِ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور جو لوگ آگ میں جل رہے ہوں گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے پکار کر کہو کہ وہ ایک روز تو ہم سے تھوڑا سا عذاب ہلکا کر دے۔

قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ تَكُ تَاۡتِيۡكُمۡ رُسُلُكُمۡ
بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوۡا بَلٰى ؕ قَالُوۡا فَادۡعُوۡا ۚ وَ مَا
دُعٰٓؤُا الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع ۵ ۱۳ ۱۰

۵۰۔ وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ دوزخی کہیں گے کیوں نہیں تو وہ کہیں گے کہ تم ہی پکار لو۔ اور کافروں کی پکار اس روز بے کار ہوگی۔

اِنَّا لَنَنۡصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فِى
الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ يَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡاَشۡهَادُ ﴿۵۱﴾ ۙ

۵۱۔ ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں انکی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے یعنی قیامت کو بھی۔

يَوۡمَ لَا يَنۡفَعُ الظّٰلِمِيۡنَ مَعۡذِرَتُهُمۡ وَلَهُمُ اللَّعۡنَةُ وَلَهُمۡ سُوۡٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾	۵۲۔ جس دن ظالموں کو انکی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت اور ان کے لئے برا گھر ہے۔
وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡهُدٰى وَ اَوۡرَثۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ ۙ﴿۵۳﴾	۵۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت کی کتاب دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔
هُدًى وَّ ذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۵۴﴾	۵۴۔ جو عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت تھی۔
فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ بِالۡعَشِىِّ وَالۡاِبۡكَارِ ﴿۵۵﴾	۵۵۔ لہذا صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی کوتاہی کیلیۓ معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰٮهُمۡ ۙ اِنۡ فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ اِلَّا كِبۡرٌ مَّا هُمۡ بِبَالِغِيۡهِ ۚ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۵۶﴾	۵۶۔ جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو انکے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں انکے دلوں میں اور کچھ نہیں ایسی بڑائی ہے جسکو وہ پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔
لَخَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ اَكۡبَرُ مِنۡ خَلۡقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۷﴾	۵۷۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَ مَا يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَ الۡبَصِيۡرُ ۙ۬ وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الۡمُسِىۡٓءُ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں حقیقت یہ ہے کہ تم بہت کم غور کرتے ہو۔

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ قیامت تو آنے والی ہے اسکے آنے میں کچھ شک نہیں۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔

وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادۡعُوۡنِىۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَكُمۡ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِىۡ سَيَدۡخُلُوۡنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيۡنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶ ۱۱

۶۰۔ اور تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کتراتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہوکر داخل ہوں گے۔

اَللّٰهُ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ لِتَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَ النَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا کہ اس میں کام کرو بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں سے بھٹکائے جاتے ہو۔

كَذٰلِكَ يُؤۡفَكُ الَّذِيۡنَ كَانُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ اسی طرح وہ لوگ بھٹکائے جاتے تھے جو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ
السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ
وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۴﴾
هُوَ الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ
لَهُ الدِّیْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۵﴾

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ ٘ وَ
اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۶﴾

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ
لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُیُوْخًا ۚ
وَ مِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰی مِنْ قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوْۤا
اَجَلًا مُّسَمًّی وَّ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

۶۴۔ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ سو اللہ رب العالمین بہت ہی بابرکت ہے۔

۶۵۔ وہی زندہ جاوید ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اسکی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

۶۶۔ اے نبی کہدو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو انکی پرستش کروں اور میں انکی پرستش کیسے کروں جبکہ میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور مجھکو حکم یہ ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا فرمانبردار رہوں۔

۶۷۔ وہی تو ہے جس نے تمکو پہلے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر پھر تمکو بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو۔ پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور آخر تم موت کے وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو۔

هُوَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَ يُمِيۡتُ‌ ۚ فَاِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا
ع ۸ ۱۲ فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ وہی تو ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے۔ پھر جب وہ کوئی کام کرنا یعنی کسی کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو اس سے کہدیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ
اَنّٰى يُصۡرَفُوۡنَ ۚۖ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں۔

الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِالۡكِتٰبِ وَ بِمَاۤ اَرۡسَلۡنَا بِهٖ
رُسُلَنَا ۛ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ۙ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ جن لوگوں نے ہماری کتاب کو اور جو کچھ ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اسکو جھٹلایا۔ وہ عنقریب معلوم کر لیں گے۔

اِذِ الۡاَغۡلٰلُ فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ وَ السَّلٰسِلُ ؕ
يُسۡحَبُوۡنَ ۙ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ جبکہ انکی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی وہ گھسیٹے جائیں گے۔

فِى الۡحَمِيۡمِ ۙ ثُمَّ فِى النَّارِ يُسۡجَرُوۡنَ ۚ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ یعنی کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

ثُمَّ قِيۡلَ لَهُمۡ اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تُشۡرِكُوۡنَ ۙ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جنکو تم اللہ کے شریک بناتے تھے۔

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوۡا ضَلُّوۡا عَنَّا بَلْ لَّمۡ نَكُنۡ
نَّدۡعُوۡا مِنۡ قَبۡلُ شَيۡـئًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ یعنی غیر اللہ۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ رہنے دیتا ہے۔

ذٰلِكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَفۡرَحُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ
الۡحَقِّ وَبِمَا كُنۡتُمۡ تَمۡرَحُوۡنَ ۚ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ اترایا کرتے تھے۔

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ
فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ
بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا
يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ
قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ
عَلَيْكَ ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ
وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ ع ٨ ع ١٣
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا
مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾
وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا
حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ
تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾

٧٦۔ اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اسی میں رہوگے۔ سو متکبروں کا کیا برا ٹھکانہ ہے۔

٧٧۔ تو اے پیغمبر صبر کرو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اگر ہم تمہیں اس عذاب میں سے کچھ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم تمہیں وفات دیدیں تو بہرحال انکو تو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

٧٨۔ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جنکے حالات ہم نے تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جنکے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی پیغمبر کو اختیار نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آپہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور تبھی اہل باطل نقصان میں پڑ گئے۔

٧٩۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر تم سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

٨٠۔ اور تمہارے لئے ان میں اور بھی فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ اگر کہیں جانے کی تمہارے دلوں میں خواہش ہو تو ان پر چڑھ کر وہاں پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔

وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖۗ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ
تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا
اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا
بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا
كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾
فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ
وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾
فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا
بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ
وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع ۹ ۱۴

۸۱۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا رہتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کو نہ مانوگے۔

۸۲۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ حالانکہ وہ ان سے کہیں زیادہ اور طاقتور اور زمین میں نشانات بنانے کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ انکے کچھ کام نہ آیا۔

۸۳۔ اور جب انکے پیغمبر انکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم اپنے خیال میں انکے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اس نے انکو آگھیرا۔

۸۴۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور جس چیز کو ہم اسکا شریک بناتے تھے اس سے منکر ہوگئے۔

۸۵۔ پھر جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے اس وقت انکے ایمان نے انکو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ یہ اللہ کی عادت ہے جو اسکے بندوں کے بارے میں چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھاٹے میں رہ گئے۔

ایاتها ۵۴ ۴۱ سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۱ رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱

۱۔ حم۔

تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲

۲۔ یہ کتاب رحمن ورحیم کی طرف سے اتری ہے۔

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ
يَّعْلَمُوْنَ ۝۳

۳۔ ایسی کتاب جسکی آیتیں جدا جدا بیان کی گئیں ہیں یعنی قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ
لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۴

۴۔ جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں۔

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ
وَ فِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّ مِنْۢ بَيْنِنَا وَ بَيْنِكَ
حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝۵

۵۔ اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس کی طرف سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ یعنی بہراپن ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ ہے تو تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کرتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَ
اسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَ وَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶

۶۔ کہدو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم ہاں مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو اور مشرکوں پر افسوس ہے۔

الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ
هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۷﴾

۷۔ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ
ع ۱ ۸ ۱۵ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿۸﴾ ع

۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکے لئے ایسا ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو۔

قُلۡ اَئِنَّكُمۡ لَتَكۡفُرُوۡنَ بِالَّذِىۡ خَلَقَ
الۡاَرۡضَ فِىۡ يَوۡمَيۡنِ وَ تَجۡعَلُوۡنَ لَهٗۤ اَنۡدَادًا ؕ
ذٰلِكَ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۹﴾ ج

۹۔ کہو کیا تم اس ذات کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور بتوں کو اس کا مدمقابل بناتے ہو۔ وہی تو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

وَ جَعَلَ فِيۡهَا رَوَاسِىَ مِنۡ فَوۡقِهَا وَ بٰرَكَ
فِيۡهَا وَ قَدَّرَ فِيۡهَاۤ اَقۡوَاتَهَا فِىۡۤ اَرۡبَعَةِ
اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيۡنَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامان معیشت مقرر کیا سب چار دن میں۔ اور تمام طلبگاروں کے لئے یکساں۔

ثُمَّ اسۡتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَ هِىَ دُخَانٌ فَقَالَ
لَهَا وَ لِلۡاَرۡضِ ائۡتِيَا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا ؕ
قَالَتَاۤ اَتَيۡنَا طَآئِعِيۡنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جبکہ وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ خواہ خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں۔

فَقَضٰهُنَّ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ فِىۡ يَوۡمَيۡنِ وَ اَوۡحٰى
فِىۡ كُلِّ سَمَآءٍ اَمۡرَهَا ؕ وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ
الدُّنۡيَا بِمَصَابِيۡحَ ۖ وَ حِفۡظًا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ

۱۲۔ پھر اس نے دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اسکے کام کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں یعنی ستاروں سے سجایا اور شیطانوں سے محفوظ رکھا۔ یہ اسی زبردست باخبر کے مقرر کئے ہوئے

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ

صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ

خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ

رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ

الْحَقِّ وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ

يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ

قُوَّةً ؕ وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْٓ اَيَّامٍ

نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْىِ فِى

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى

وَ هُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾

اندازے ہیں۔

۱۳۔ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہدو کہ میں تمکو ایسی چنگھاڑ کے عذاب سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ کا عذاب آیا تھا۔

۱۴۔ جب انکے پاس پیغمبر انکے آگے اور پیچھے سے آئے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ تو وہ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں مانتے۔

۱۵۔ اب جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں تکبر کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے انکو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے۔

۱۶۔ تو ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی آندھی چلائی تاکہ انکو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے اور اس روز انکو مدد بھی نہ ملے گی۔

وَ اَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى
عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ
الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور جو ثمود والے تھے انکو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا۔ تو انکے اعمال کی سزا میں ذلت کے عذاب کی کڑک نے انکو آپکڑا۔

ع ۲ ۱۶
وَ نَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے انکو ہم نے بچا لیا۔

وَ يَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ
يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے پھر انکی الگ الگ جماعتیں بنائی جائیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ
وَ اَبْصَارُهُمْ وَ جُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ یہاں تک کہ جب دوزخ کے پاس پہنچ جائیں گے تو انکے کان اور آنکھیں اور کھالیں یعنی دوسرے اعضا انکے خلاف انکے اعمال کی شہادت دیں گے۔

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ
قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ
شَيْءٍ وَّ هُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور وہ اپنے کھالوں یعنی اعضاء سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے ہمکو بھی گویائی دی۔ اور اسی نے تمکو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جا رہے ہو۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ
سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَ لَا جُلُوْدُكُمْ وَ

۲۲۔ اور تم اس بات کے خوف سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور کھالیں تمہارے خلاف شہادت دیں گی بلکہ تم یہ خیال

لٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾
وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِىْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ
اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾
فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ
يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾
وَ قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ
الْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع ۳ ۱۷
وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا
الْقُرْاٰنِ وَ الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾
فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا
شَدِيْدًا ۙ وَّ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے اعمال کی خبر ہی نہیں۔

۲۳۔ اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تمکو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے۔

۲۴۔ اب اگر یہ صبر کریں گے تو بھی ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو انکی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔

۲۵۔ اور ہم نے انکے ایسے ساتھی بنائے جنہوں نے انکے اگلے اور پچھلے اعمال انکو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے پہلے گذر چکیں ان پر بھی اللہ کے عذاب کا وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۲۶۔ اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور جب پڑھنے لگیں تو شور مچا دیا کرو تاکہ تم غالب رہو۔

۲۷۔ سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور انکے برے اعمال کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعۡدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمۡ فِيۡهَا
دَارُ الۡخُلۡدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا
يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے یعنی دوزخ۔ انکے لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اسکی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا رَبَّنَاۤ اَرِنَا الَّذَيۡنِ
اَضَلّٰنَا مِنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ نَجۡعَلۡهُمَا تَحۡتَ
اَقۡدَامِنَا لِيَكُوۡنَا مِنَ الۡاَسۡفَلِيۡنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہمکو گمراہ کیا تھا انکو ہمیں دکھا کہ ہم انکو اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں تاکہ وہ سب سے نیچے رہیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا
تَتَنَزَّلُ عَلَيۡهِمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوۡا وَ لَا
تَحۡزَنُوۡا وَ اَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّةِ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ
تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے۔ ان پر فرشتے اتریں گے اور کہیں گے کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤ۔

نَحۡنُ اَوۡلِيٰٓؤُكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ فِى
الۡاٰخِرَةِ ۚ وَ لَكُمۡ فِيۡهَا مَا تَشۡتَهِىۡۤ
اَنۡفُسُكُمۡ وَ لَكُمۡ فِيۡهَا مَا تَدَّعُوۡنَ ﴿۳۱﴾ؕ

۳۱۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی تمہارے رفیق ہیں اور وہاں جس نعمت کو تمہارا جی چاہے گا تمکو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے موجود ہوگی۔

ع ۴ نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِيۡمٍ ﴿۳۲﴾ ع
۱۸

۳۲۔ یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔

وَ مَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ
اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِىۡ مِنَ

۳۳۔ اور اس شخص سے بڑھکر بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٣﴾
وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ
بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِىْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ
عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيْمٌ ﴿٣٤﴾
وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰهَآ
اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٣٥﴾
وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ
بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٦﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ
الْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ
وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ
اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿٣٧﴾
فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ
يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَهُمْ لَا
يَسْئَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ السجدة

٣٤۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو سخت کلامی کا ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو ایسا کرنے سے تم دیکھو گے کہ جسمیں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے۔

٣٥۔ اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں۔

٣٦۔ اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

٣٧۔ اور رات اور دن اور سورج اور چاند اسکی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تمکو اسکی عبادت منظور ہے۔

٣٨۔ پھر اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو اللہ بھی ان سے بے نیاز ہے کیونکہ جو فرشتے تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اسکی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور کبھی تھکتے ہی نہیں۔

وَ مِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الۡاَرۡضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ
اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهَا الۡمَآءَ اهۡتَزَّتۡ وَ رَبَتۡ ؕ اِنَّ
الَّذِىۡۤ اَحۡيَاهَا لَمُحۡىِ الۡمَوۡتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ
شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۳۹﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُلۡحِدُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا لَا يَخۡفَوۡنَ
عَلَيۡنَا ؕ اَفَمَنۡ يُّلۡقٰى فِى النَّارِ خَيۡرٌ اَمۡ مَّنۡ
يَّاۡتِىۡۤ اٰمِنًا يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِعۡمَلُوۡا مَا
شِئۡتُمۡ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۴۰﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِالذِّكۡرِ لَمَّا جَآءَهُمۡ ۚ وَ
اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيۡزٌ ۙ ﴿۴۱﴾

لَّا يَاۡتِيۡهِ الۡبَاطِلُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَ لَا مِنۡ
خَلۡفِهٖ ؕ تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ حَكِيۡمٍ حَمِيۡدٍ ﴿۴۲﴾

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدۡ قِيۡلَ لِلرُّسُلِ مِنۡ
قَبۡلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ وَّ ذُوۡ عِقَابٍ
اَلِيۡمٍ ﴿۴۳﴾

۳۹۔ اور اے بندے یہ اسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی یعنی خشک دیکھتا ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے بیشک وہ جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۴۰۔ بیشک جو لوگ ہمارے احکام سے انحراف کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن بے خوف ہو کر آئے؟ تو خیر جو چاہو سو کر لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

۴۱۔ جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ انکے پاس آئی۔ حالانکہ یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے۔

۴۲۔ اس میں جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے۔ یہ کتاب حکمت والے خوبیوں والے کی اتاری ہوئی ہے۔

۴۳۔ اے پیغمبر تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے پیغمبروں سے بھی کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی۔

وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْ لَا
فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَ اَعْجَمِیٌّ وَّ عَرَبِیٌّ ؕ قُلْ
هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ وَ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ ع ۵ ۱۲
عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ۱۹

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ
وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ
بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَ مَنْ اَسَآءَ
فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ
ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى
وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ
اَيْنَ شُرَكَآءِیْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ
شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾ ج

۴۴۔ اور اگر ہم اس قرآن کو غیر عربی زبان میں نازل کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اسکی آیتیں ہماری زبان میں کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا خوب کہ قرآن تو عجمی اور مخاطب عربی۔ کہدو کہ جو ایمان لاتے ہیں انکے لئے یہ ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے انکے کانوں میں گرانی یعنی بہراپن ہے اور یہ انکے اندھے پن کا باعث ہے۔ انکو گویا دور کی جگہ سے آواز دی جاتی ہے۔

۴۵۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس قرآن کی طرف سے بڑے بھاری شک میں پڑے ہیں۔

۴۶۔ جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے۔ اور جو برے کام کرے گا ان کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

۴۷۔ قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے اور نہ تو پھل غلافوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اسکے علم سے۔ اور جس دن وہ انکو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو انکی خبر ہی نہیں۔

وَ ضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَ
ظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور جنکو پہلے وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے سب ان سے گم ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لئے کوئی راہ فرار نہیں۔

لَا يَسۡـَٔـمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِۚ وَ اِنۡ
مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر اسکو تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے آس توڑ بیٹھتا ہے۔

وَلَـئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ
مَسَّتۡهُ لَيَـقُوۡلَنَّ هٰذَا لِىۡ ۙ وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ
قَآئِمَةً ۙ وَّلَـئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰى رَبِّىۡۤ اِنَّ لِىۡ
عِنۡدَهٗ لَـلۡحُسۡنٰى ۚ فَلَـنُنَبِّئَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
بِمَا عَمِلُوۡا وَلَـنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ
غَلِيۡظٍ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اسکو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر قیامت سچ مچ ہو بھی اور میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے اسکے ہاں بھی خوشحالی ہوگی پس کافر جو کچھ کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور انکو جتائیں گے اور انکو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ
عَرِيۡضٍ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور جب ہم انسان کو نعمتوں سے نوازتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اسکو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ
كَفَرۡتُمۡ بِهٖ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِىۡ شِقَاقٍۢ
بَعِيۡدٍ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو پھر بھی تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو حق کی مخالفت میں دور نکل گیا ہو۔

سَنُرِيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا فِى الۡاٰفَاقِ وَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُ الۡحَقُّ ؕ اَوَلَمۡ يَكۡفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ ہم عنقریب انکو اطراف عالم میں بھی اور خود انکی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ قرآن حق ہے۔ کیا تمکو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے۔

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطٌ ﴿۵۴﴾ ع ۶ ۱

۵۴۔ دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

اٰیاتھا ۵۳ — ۴۲ سُوۡرَةُ الشُّوۡرٰى مَكِّيَّةٌ ۶۲ — رکوعاتھا ۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾

۱۔ حم۔

عٓسٓقٓ ﴿۲﴾

۲۔ عسق۔

كَذٰلِكَ يُوۡحِىۡۤ اِلَيۡكَ وَ اِلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۙ اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳﴾

۳۔ اللہ غالب و دانا اسی طرح تمہاری طرف ہدایات بھیجتا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے۔

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿۴﴾

۴۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور وہ بلند و برتر ہے عظیم ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ فَوۡقِهِنَّ وَ الۡمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَ

۵۔ قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اسکی تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں انکے لئے

يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٥

معافی مانگتے رہتے ہیں سن رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ
حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ
۝٦

٦۔ اور جن لوگوں نے اسکے سوا کارساز بنا رکھے ہیں اللہ ان پر نگران ہے اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا
لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ
يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ
وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝٧

٧۔ اور اسی طرح ہم نے تمہارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم اس مرکزی شہر یعنی مکے کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اسکے اردگرد رہتے ہیں انکو خبردار کرو اور انہیں قیامت کے دن کا بھی جسمیں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اس روز ایک فریق بہشت میں جائے گا اور ایک فریق دوزخ میں۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ
لٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ
الظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٨

٨۔ اور اگر اللہ چاہتا تو انکو یعنی تمام انسانوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہو گا اور نہ کوئی مددگار۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ
الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٩ ع ١ ٢

٩۔ کیا انہوں نے اسکے سوا دوسروں کو کارساز بنا لیا ہے؟ سو کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ فَحُكۡمُهٗۤ اِلَى
اللّٰهِ ‌ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ‌ۖۚ وَاِلَيۡهِ
اُنِيۡبُ ﴿۱۰﴾
فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ جَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡ
اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ
اَزۡوَاجًا‌ ۚ يَذۡرَؤُكُمۡ فِيۡهِ‌ ؕ لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ
شَىۡءٌ‌ ۚ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۱۱﴾
لَهٗ مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ۚ يَبۡسُطُ
الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ‌ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ
عَلِيۡمٌ ﴿۱۲﴾
شَرَعَ لَـكُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوۡحًا وَّ
الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَمَا وَصَّيۡنَا بِهٖۤ
اِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى وَعِيۡسٰٓى اَنۡ اَقِيۡمُوا
الدِّيۡنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِيۡهِ‌ ؕ كَبُرَ
عَلَى الۡمُشۡرِكِيۡنَ مَا تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَيۡهِ‌ ؕ اَللّٰهُ

۱۰۔ اور تم لوگ جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف سے ہوگا یہی اللہ میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۱۱۔ وہی ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا۔ اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چوپایوں کے بھی جوڑے بنائے وہ اسی طرح تمکو پھیلاتا رہتا ہے۔ اس جیسی تو کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

۱۲۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ وہ جسکے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۱۳۔ اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جسکے اختیار کرنے کا حکم نوح کو دیا تھا اور جسکی اے نبی ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا وہ یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ انکو ناگوار گذرتی ہے۔ اللہ جسکو چاہتا ہے اپنی بارگاہ میں برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اسکی

يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ
يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾
وَ مَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ
بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ
رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ
اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ
شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾
فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَ اسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَ لَا
تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَ قُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَ اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ
بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا
وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ
بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَ اِلَيْهِ
الْمَصِيْرُ ؕ ﴿۱۵﴾
وَ الَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا
اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف کے رستے پر چلا دیتا ہے۔

۱۴۔ اور وہ لوگ جو الگ الگ ہو گئے تو علم حق آ چکنے کے بعد آپس کی ضد سے ہوئے اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ انکے بعد اللہ کی کتاب کے وارث ہوئے وہ اسکی طرف سے بڑے بھاری شک میں ہیں۔

۱۵۔ تو اے نبی اسی دین کی طرف لوگوں کو بلاتے رہنا اور جیسا تمکو حکم ہوا ہے اسی پر قائم رہنا۔ اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہدو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہمکو ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تمکو تمہارے اعمال کا ہم میں اور تم میں کچھ بحث وتکرار نہیں۔ اللہ ہم سب کو اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۶۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں بعد اسکے کہ اسے مومنوں نے مان لیا ہو جھگڑتے ہیں انکے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا باطل ہے۔ اور ان پر اللہ کا غضب

وَ عَلَیۡهِمۡ غَضَبٌ وَّ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ﴿۱۶﴾
اَللّٰهُ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ وَ
الۡمِیۡزَانَ ؕ وَمَا یُدۡرِیۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ
قَرِیۡبٌ ﴿۱۷﴾
یَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ۚ وَ
الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ۙ وَ یَعۡلَمُوۡنَ
اَنَّهَا الۡحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُمَارُوۡنَ فِی
السَّاعَةِ لَفِیۡ ضَلٰلٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۱۸﴾
اَللّٰهُ لَطِیۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَ
ع ۲ هُوَ الۡقَوِیُّ الۡعَزِیۡزُ ﴿۱۹﴾ ۳
مَنۡ كَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ
فِیۡ حَرۡثِهٖ ۚ وَ مَنۡ كَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ
الدُّنۡیَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا وَمَا لَهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ مِنۡ
نَّصِیۡبٍ ﴿۲۰﴾
اَمۡ لَهُمۡ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوۡا لَهُمۡ مِّنَ الدِّیۡنِ
مَا لَمۡ یَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوۡ لَا كَلِمَةُ الۡفَصۡلِ

ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

۱۷۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ یہ کتاب نازل کی اور عدل و انصاف کی ترازو بھی اور تمکو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آپہنچی ہو۔

۱۸۔ جو لوگ اس پر یعنی قیامت پر ایمان نہیں رکھتے وہ اسکے لئے جلدی مچا رہے ہیں۔ اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ وہ یقینی ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

۱۹۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جسکو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہ زورآور ہے غالب ہے۔

۲۰۔ جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اسکے لئے ہم اسکی کھیتی میں اضافہ کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا طلبگار ہو اسکو ہم اسی میں سے کچھ دیں گے۔ اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہو گا۔

۲۱۔ کیا انکے ایسے شریک ہیں جنہوں نے انکے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے کے دن کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾

دیا جاتا۔ اور جو ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَ هُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال کے وبال سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے انکے پروردگار کے پاس موجود ہو گا۔ یہی بڑا فضل ہے۔

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَ مَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ یہی وہ انعام ہے جسکی اللہ اپنے ان بندوں کو جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہدو کہ میں اس کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا مگر تم کو قرابت کی محبت کا لحاظ تو چاہیے اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اسکے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے قدردان ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَ يَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے؟ اگر اللہ چاہے تو اے نبی تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا ہے اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بیشک وہ دلوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

وَ هُوَ الَّذِیۡ یَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَ
یَعۡفُوۡا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَ یَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾
وَ یَسۡتَجِیۡبُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَ یَزِیۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَ
الۡکٰفِرُوۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ﴿۲۶﴾
وَلَوۡ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوۡا فِی
الۡاَرۡضِ وَ لٰکِنۡ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ
بِعِبَادِهٖ خَبِیۡرٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿۲۷﴾
وَ هُوَ الَّذِیۡ یُنَزِّلُ الۡغَیۡثَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا
قَنَطُوۡا وَ یَنۡشُرُ رَحۡمَتَهٗ ؕ وَ هُوَ الۡوَلِیُّ
الۡحَمِیۡدُ ﴿۲۸﴾
وَ مِنۡ اٰیٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا
بَثَّ فِیۡهِمَا مِنۡ دَآبَّةٍ ؕ وَ هُوَ عَلٰی جَمۡعِهِمۡ
اِذَا یَشَآءُ قَدِیۡرٌ ﴿۲۹﴾ ع ۳ ۴
وَ مَاۤ اَصَابَکُمۡ مِّنۡ مُّصِیۡبَةٍ فَبِمَا کَسَبَتۡ
اَیۡدِیۡکُمۡ وَ یَعۡفُوۡا عَنۡ کَثِیۡرٍ ﴿۳۰﴾

۲۵۔ اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور انکے قصور معاف فرماتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔

۲۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکی دعا قبول فرماتا اور انکو اپنے فضل سے مزید عطا کرتا ہے۔ اور جو کافر ہیں انکے لئے سخت عذاب ہے۔

۲۷۔ اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو وہ زمین میں فساد کرنے لگتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا ہے دیکھتا ہے۔

۲۸۔ اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت یعنی بارش کی برکت کو پھیلا دیتا ہے۔ اور وہ کارساز ہے لائق حمد وثنا ہے۔

۲۹۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے انکے جمع کر لینے پر قادر بھی ہے۔

۳۰۔ اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے کرتوتوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے۔

وَمَآ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۖۚ وَمَا لَكُمۡ
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّ لَا نَصِيۡرٍ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور تم زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

وَ مِنۡ اٰيٰتِهِ الۡجَوَارِ فِى الۡبَحۡرِ
كَالۡاَعۡلَامِ ؕ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر میں چلنے والے جہاز ہیں پہاڑوں جیسے۔

اِنۡ يَّشَاۡ يُسۡكِنِ الرِّيۡحَ فَيَظۡلَلۡنَ رَوَاكِدَ
عَلٰى ظَهۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّـكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُوۡرٍ ۙ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے۔ کہ جہاز اسکی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ ہر صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے ان باتوں میں قدرت کے نمونے ہیں۔

اَوۡ يُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُوۡا وَ يَعۡفُ عَنۡ
كَثِيۡرٍ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ یا انکے اعمال کے سبب انکو تباہ کر دے اور بہت سوں کو معاف بھی کر دے۔

وَّ يَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمۡ
مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور سزا اسلئے دی جائے کہ جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ انکے لئے کوئی جائے فرار نہیں۔

فَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ
الدُّنۡيَا ۚ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّ اَبۡقٰى لِلَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۚ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ لوگو جو مال و متاع تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا ناپائیدار فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے یعنی ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

وَ الَّذِيۡنَ يَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ
وَ الۡفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوۡا هُمۡ

۳۷۔ اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ ج

وَ الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا
الصَّلٰوةَ ۪ وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪ وَ
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾ ج

وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ
يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾

وَ جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَ
اَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

وَ لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا
عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ط

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ
يَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾

وَلَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ
الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ ع ۴ ۱۴ ۵

۳۸۔ اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں۔ اور جو مال ہم نے انکو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۳۹۔ اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم و زیادتی ہو تو مناسب طریقے سے بدلہ بھی لیتے ہیں۔

۴۰۔ اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے۔ مگر جو درگذر کرے اور معاملے کو درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

۴۱۔ اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اسکے بعد انتقام لے لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں۔

۴۲۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنکو تکلیف دینے والا عذاب ہو گا۔

۴۳۔ اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

وَ مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ وَّلِيٍّ مِّنۡۢ
بَعۡدِهٖ ؕ وَ تَرَى الظّٰلِمِيۡنَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ
يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنۡ سَبِيۡلٍ ۚ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے تو اسکے بعد
اسکا کوئی دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ
جب وہ دوزخ کا عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا
دنیا میں واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟

وَ تَرٰىهُمۡ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا خٰشِعِيۡنَ مِنَ
الذُّلِّ يَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِيٍّ ؕ وَ قَالَ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ
خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ
الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابٍ
مُّقِيۡمٍ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور تم انکو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے
جائیں گے ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی نگاہ
سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور مومن لوگ کہیں گے کہ
گھاٹے میں رہنے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت
کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں
ڈالا۔ دیکھو کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں
پڑے رہیں گے۔

وَ مَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ
دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ
سَبِيۡلٍ ؕ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور اللہ کے سوا انکے کوئی دوست نہ ہوں گے کہ
اللہ کے سوا انکو مدد دے سکیں۔ اور جسکو اللہ گمراہ رہنے
دے اسکے لئے ہدایت کا کوئی رستہ نہیں۔

اِسۡتَجِيۡبُوۡا لِرَبِّكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ
لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمۡ مِّنۡ مَّلۡجَاٍ
يَّوۡمَئِذٍ وَّ مَا لَكُمۡ مِّنۡ نَّكِيۡرٍ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ ان سے کہدو کہ قبل اسکے کہ وہ دن جو ٹلے گا
نہیں اللہ کی طرف سے آموجود ہو اپنے پروردگار کا حکم
قبول کر لو۔ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہو
گی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا۔

فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ
حَفِيۡظًا ؕ اِنۡ عَلَيۡكَ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ وَ اِنَّاۤ اِذَاۤ
اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَ اِنۡ
تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ فَاِنَّ
الۡاِنۡسَانَ كَفُوۡرٌ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تمکو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا تمہارا کام تو صرف احکام کا پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر انکو انہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو سب احسانوں کو بھول جاتا ہے بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔

لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ يَخۡلُقُ مَا
يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ يَهَبُ لِمَنۡ
يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ۙ﴿۴۹﴾

۴۹۔ تمام بادشاہت اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے۔

اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا وَّ اِنَاثًا ۚ وَ يَجۡعَلُ مَنۡ
يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ یا انکو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جسکو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا ہے قدرت والا ہے۔

وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا
وَحۡيًا اَوۡ مِنۡ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوۡ يُرۡسِلَ
رَسُوۡلًا فَيُوۡحِىَ بِاِذۡنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِىٌّ
حَكِيۡمٌ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر وحی کے ذریعے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیجدے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القا کرے بیشک وہ بلند و برتر ہے حکمت والا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ
مَا كُنۡتَ تَدۡرِىۡ مَا الۡكِتٰبُ وَ لَا الۡاِيۡمَانُ

۵۲۔ اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے قرآن بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔ لیکن ہم نے اسکو

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِىْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَ اِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝۵۲	نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسکو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بیشک اے نبی تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو۔
صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۝۵۳ ع ۵	۵۳۔ یعنی اس اللہ کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا۔

اٰیاتھا ۸۹ ۴۳ سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ ۶۳ رکوعاتھا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱	۱۔ حم۔
وَ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝۲	۲۔ کتاب روشن کی قسم۔
اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۳	۳۔ کہ ہم نے اسکو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم لوگ سمجھو۔
وَ اِنَّهٗ فِیْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ حَكِیْمٌ ۝۴	۴۔ اور یہ بڑی کتاب یعنی لوح محفوظ میں ہمارے پاس لکھی ہوئی اور بلند مرتبہ ہے حکمت والی ہے۔
اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِیْنَ ۝۵	۵۔ تو کیا ہم پھیر دیں گے تمہاری طرف سے یہ کتاب نصیحت موڑ کر اس بنا پر کہ تم ایسے لوگ ہو جو حد پر نہیں رہتے۔

وَ كَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦﴾	۶۔ اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے۔
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٧﴾	۷۔ اور جو پیغمبر بھی انکے پاس نہیں آتا تھا تو وہ اس سے ضرور تمسخر کرتے تھے۔
فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّ مَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾	۸۔ تو جو ان میں سخت زور والے تھے انکو ہم نے ہلاک کر دیا اور پہلے لوگوں کی حالت گذر چکی۔
وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٩﴾	۹۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہدیں گے کہ انکو غالب اور علم والے اللہ نے پیدا کیا ہے۔
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠﴾	۱۰۔ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ تم راہ راست پر چلو۔
وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١١﴾	۱۱۔ اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر اس سے ہم نے مردہ زمین کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم زمین سے نکالے جاؤ گے۔
وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿١٢﴾	۱۲۔ اور وہی ہے جس نے سب چیزوں کے جوڑے بنائے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

لِتَسْتَوٗا عَلٰی ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾	۱۳۔ تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ ذات پاک ہے جس نے اسکو ہمارے زیرفرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہیں تھی کہ اسکو بس میں کر لیتے۔
وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔
وَ جَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ اور انہوں نے اسکے بندوں میں سے اسکے لئے اولاد مقرر کی۔ بیشک انسان سراسر ناشکرا ہے۔
اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تمکو چن کر بیٹے دیدیئے۔
وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس ہستی کی یعنی لڑکی کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگتا ہے۔
اَوَ مَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَ هُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ کیا وہ ہستی جو زیوروں میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے اللہ کی اولاد ہو سکتی ہے؟
وَ جَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ	۱۹۔ اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ رحمن کے بندے ہیں اسکی بیٹیاں ٹھہرایا۔ کیا یہ انکی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب انکی شہادت لکھ لی جائے گی اور ان

سَتُكۡتَبُ شَهَادَتُهُمۡ وَ يُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۱۹﴾

سے باز پرس کی جائے گی۔

وَقَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ مَا
لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۗ اِنۡ هُمۡ اِلَّا
يَخۡرُصُوۡنَ ﴿ؕ۲۰﴾

۲۰۔ اور کہتے ہیں اگر رحمن چاہتا تو ہم انکو نہ پوجتے۔ انکو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔

اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ فَهُمۡ بِهٖ
مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ یا ہم نے انکو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو کہ یہ اس سے استدلال کرتے ہوں۔

بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا
عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ
مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا
وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ
مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی خبردار کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں۔

قٰلَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكُمۡ بِاَهۡدٰى مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ
عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ
كٰفِرُوۡنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا دین لایا ہوں کہ جس رستے پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں زیادہ سیدھا رستہ دکھاتا ہو تو کہنے لگے کہ جو دین تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں ماننے کے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِيْنَ ع ۲۵ ۲ ع ۸

۲۵۔ تو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ
مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ لا ۲۶

۲۶۔ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۲۷

۲۷۔ ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھ کو سیدھے رستے پر لے چلے گا۔

وَ جَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ۲۸

۲۸۔ اور یہی بات وہ اپنے بعد اپنی اولاد میں چھوڑ گئے تاکہ وہ اللہ کی طرف رجوع رہیں۔

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ
الْحَقُّ وَ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۲۹

۲۹۔ بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور انکے باپ دادا کو مال و متاع دیتا رہا یہاں تک کہ انکے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آپہنچا۔

وَ لَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّ اِنَّا
بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۳۰

۳۰۔ اور جب ان کے پاس حق یعنی قرآن آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اسکو نہیں ماننے کے۔

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ
مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ۳۱

۳۱۔ اور یہ بھی کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں یعنی مکے اور طائف میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ط نَحْنُ
قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

۳۲۔ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں انکی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تا کہ

وَ رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ
بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَ رَحْمَتُ رَبِّكَ
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾

ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے۔

وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً
لَجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ
سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا
يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ۙ

۳۳۔ اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں۔ ہم انکے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے۔

وَ لِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيْهَا
يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ۙ

۳۴۔ اور انکے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں۔

وَ زُخْرُفًا ؕ وَ اِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ
لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾ؑ ۳ ع ۹

۳۵۔ اور یہ سب چیزیں سونے کی بھی بنا دیتے اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے۔

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ
شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور جو کوئی رحمن کی یاد سے آنکھیں بند کر لے یعنی تغافل کرے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔

وَ اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ
يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور یہ شیطان انکو رستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ سیدھے رستے پر ہیں۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِىْ وَ بَيْنَكَ
بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾
وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى
الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾
اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ
كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾
فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لا
اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ
مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾
فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِىْٓ اُوْحِىَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾
وَ اِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَ لِقَوْمِكَ ۚ وَ سَوْفَ
تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾

۳۸۔ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو اس شیطان سے کہے گا کہ اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا ساتھی ہے۔

۳۹۔ اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم سب عذاب میں بھی شریک ہو۔

۴۰۔ تو کیا تم بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو اور جو کھلی گمراہی میں ہو اسے راہ راست پر لا سکتے ہو۔

۴۱۔ پھر اے پیغمبر اگر ہم تمکو وفات دے کر اٹھالیں تو بھی ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے۔

۴۲۔ یا تمہاری زندگی ہی میں تمہیں وہ عذاب دکھا دیں گے جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے کیونکہ ہم ان پر قابو رکھتے ہیں۔

۴۳۔ پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس پر مضبوطی سے جمے رہو بیشک تم سیدھے رستے پر ہو۔

۴۴۔ اور یہ قرآن تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور لوگو تم سے ضرور عنقریب پرسش ہوگی۔

وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ
رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ اٰلِهَةً
يُّعۡبَدُوۡنَ ع ﴿۴۵﴾ ع ۴ ۱۰

۴۵۔ اور اے نبی جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے
بھیجے ہیں انکے احوال دریافت کر لو۔ کہ کیا ہم نے رحمن
کو سوا اور معبود ٹھہرائے تھے کہ انکی عبادت کی جائے؟

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَ
مَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور
اسکے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں
پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں۔

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا
يَضۡحَكُوۡنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ پھر جب وہ انکے پاس ہماری نشانیاں لیکر آئے تو
وہ ان نشانیوں پر ہنسنے لگے۔

وَمَا نُرِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكۡبَرُ مِنۡ
اُخۡتِهَا‌ۖ وَ اَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ لَعَلَّهُمۡ
يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور جو نشانی ہم انکو دکھاتے وہ پہلی سے بڑی ہوتی
تھی اور ہم نے انکو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں۔

وَقَالُوۡا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا
عَهِدَ عِنۡدَكَ‌ۚ اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو
تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر
بیشک ہم ہدایت یاب ہوں گے۔

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِذَا هُمۡ
يَنۡكُثُوۡنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ سو جب ہم نے ان سے عذاب دور کر دیا تو وہ عہد
شکنی کرنے لگے۔

وَ نَادٰى فِرۡعَوۡنُ فِىۡ قَوۡمِهٖ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَيۡسَ
لِىۡ مُلۡكُ مِصۡرَ وَ هٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِىۡ مِنۡ

۵۱۔ اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم
کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اور یہ
نہریں جو میرے محلوں کے نیچے بہ رہی ہیں میری

تَحۡتِیۡ ۚ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ؕ	نہیں ہیں کیا تم دیکھتے نہیں؟
اَمۡ اَنَا خَیۡرٌ مِّنۡ ہٰذَا الَّذِیۡ ہُوَ مَہِیۡنٌ ۬ۙ وَّ لَا یَکَادُ یُبِیۡنُ ﴿۵۲﴾	۵۲۔ بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں۔
فَلَوۡ لَاۤ اُلۡقِیَ عَلَیۡہِ اَسۡوِرَۃٌ مِّنۡ ذَہَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَہُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ مُقۡتَرِنِیۡنَ ﴿۵۳﴾	۵۳۔ تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ اتارے گئے یا یہ ہوتا کہ فرشتے جمع ہو کر اسکے ساتھ آتے۔
فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَہٗ فَاَطَاعُوۡہُ ؕ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿۵۴﴾	۵۴۔ غرض اس نے اپنی قوم کو بے عقل کر دیا۔ اور ان لوگوں نے اسکی بات مان لی بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔
فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انۡتَقَمۡنَا مِنۡہُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰہُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۵۵﴾ۙ	۵۵۔ پھر جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا۔
فَجَعَلۡنٰہُمۡ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۵۶﴾ؑ ع ۵ / ۱۱ / ۱۱	۵۶۔ سو انکو گئے گذرے کر دیا اور بعد میں آنے والوں کیلئے عبرت بنا دیا۔
وَ لَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡیَمَ مَثَلًا اِذَا قَوۡمُکَ مِنۡہُ یَصِدُّوۡنَ ﴿۵۷﴾	۵۷۔ اور جب مریم کے بیٹے عیسیٰ کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے۔
وَ قَالُوۡۤا ءَاٰلِہَتُنَا خَیۡرٌ اَمۡ ہُوَ ؕ مَا ضَرَبُوۡہُ لَکَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلۡ ہُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ﴿۵۸﴾	۵۸۔ اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ یعنی عیسیٰ؟ انہوں نے جو ان عیسیٰ کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ اَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ وَ جَعَلۡنٰهُ
مَثَلًا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے
فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لئے انکو اپنی قدرت کا
نمونہ بنا دیا۔

وَلَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ مَّلٰٓـئِكَةً فِى
الۡاَرۡضِ يَخۡلُفُوۡنَ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو
تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔

وَ اِنَّهٗ لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمۡتَرُنَّ بِهَا
وَاتَّبِعُوۡنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اور وہ یعنی عیسٰی قیامت کی نشانی ہیں۔ تو کہدو کہ لوگو
اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی سیدھا
رستہ ہے۔

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ
مُّبِيۡنٌ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اور کہیں شیطان تمکو اس سے روک نہ دے۔ وہ تو
تمہارا اعلانیہ دشمن ہے۔

وَلَمَّا جَآءَ عِيۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ قَالَ قَدۡ
جِئۡتُكُمۡ بِالۡحِكۡمَةِ وَ لِاُبَيِّنَ لَكُمۡ بَعۡضَ
الَّذِىۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيۡعُوۡنِ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ اور جب عیسٰی نشانیاں لے کر آئے تو فرمایا کہ میں
تمہارے پاس دانائی کی کتاب لے کر آیا ہوں۔ نیز اس
لئے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تمکو
سمجھا دوں۔ سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىۡ وَ رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار
ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔

فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ ۚ فَوَيۡلٌ
لِّلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ پھر کتنے فرقے ان میں سے الگ الگ ہو
گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والے
دن کے عذاب سے خرابی ہے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً
وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آموجود ہو اور انکو خبر تک نہ ہو۔

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا
الْمُتَّقِيْنَ ؑ ﴿٦٧﴾ ع ٦ ١١ ١٢

٦٧۔ جو آپس میں دوست ہیں اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ مگر پرہیزگار کہ وہ باہم دوست ہی رہیں گے۔

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ
تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک ہو گے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾

٦٩۔ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار بن گئے۔

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ
تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾

٧٠۔ ان سے کہا جائے گا کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت واحترام کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ
اَكْوَابٍ ۚ وَ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَ
تَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَ اَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾

٧١۔ ان پر سونے کی طشتریوں اور پیالیوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے موجود ہو گا اور اے اہل جنت تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔

وَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾

٧٢۔ اور یہ جنت جسکے تم مالک بنا دیئے گئے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے۔

لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا
تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾

٧٣۔ یہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں جنکو تم کھاؤ گے۔

اِنَّ الۡمُجۡرِمِیۡنَ فِیۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ
خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور گنہگار یعنی کفار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔

لَا یُفَتَّرُ عَنۡهُمۡ وَ هُمۡ فِیۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ جو ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے۔

وَ مَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَ لٰكِنۡ كَانُوۡا هُمُ
الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

وَ نَادَوۡا یٰمٰلِكُ لِیَقۡضِ عَلَیۡنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ
اِنَّكُمۡ مّٰكِثُوۡنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک اے دوزخ کے نگران تمہارا پروردگار ہمیں موت ہی دیدے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ اسی حالت میں رہو گے۔

لَقَدۡ جِئۡنٰكُمۡ بِالۡحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَكُمۡ
لِلۡحَقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ ہم تمہارے پاس حق لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے۔

اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا رکھی ہے تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں۔

اَمۡ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ سِرَّهُمۡ
وَ نَجۡوٰىهُمۡ ؕ بَلٰی وَ رُسُلُنَا لَدَیۡهِمۡ
یَكۡتُبُوۡنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انکی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ کیوں نہیں سب سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے انکے پاس انکی سب باتیں لکھ لیتے ہیں۔

قُلۡ اِنۡ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ
الۡعٰبِدِیۡنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ کہدو کہ اگر رحمن کیلئے اولاد ہو تو میں سب سے پہلے اسکی عبادت کرنے والا ہوں۔

سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ رَبِّ
الۡعَرۡشِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کا جو عرش کا بھی مالک ہے اس سے پاک ہے۔

فَذَرۡهُمۡ یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا حَتّٰی یُلٰقُوۡا
یَوۡمَهُمُ الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ تو انکو بک بک کرنے اور کھیلنے دو۔ یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اسکو دیکھ لیں۔

وَ هُوَ الَّذِیۡ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّ فِی الۡاَرۡضِ
اِلٰهٌ ؕ وَ هُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ اور وہی آسمانوں میں بھی معبود ہے اور وہی زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے علم والا ہے۔

وَ تَبٰرَکَ الَّذِیۡ لَهٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ
وَمَا بَیۡنَهُمَا ۚ وَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَ
اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اور وہ بہت بابرکت ہے جسکے لئے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی حکومت ہے۔ اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

وَلَا یَمۡلِکُ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ
الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَقِّ وَ هُمۡ
یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور جنکو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ تو سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں جو علم ویقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں وہ سفارش کر سکتے ہیں۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰی
یُؤۡفَکُوۡنَ ﴿۸۷﴾ لا

۸۷۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ انکو کس نے پیدا کیا ہے تو کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟

وَ قِیۡلِهٖ یٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا
یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ اور بسا اوقات پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔

فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَ قُلۡ سَلٰمٌ ؕ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾ ع	۸۹۔ تو اے پیغمبر ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہدو۔ انکو عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔

ع ۱۳ | ۱۳

اٰیاتھا ۵۹ | ۴۴ سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۶۴ | رکوعاتھا ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ ۚ	۱۔ حٰم۔
وَ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿۲﴾ ۙ	۲۔ اس کتاب روشن کی قسم۔
اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ﴿۳﴾	۳۔ کہ ہم نے اسکو ایک مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو خبردار کرنے والے ہیں۔
فِيۡهَا يُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ﴿۴﴾ ۙ	۴۔ اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں۔
اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ﴿۵﴾ ۚ	۵۔ یعنی ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم ہی فرشتوں کو بھیجتے ہیں۔
رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶﴾ ۙ	۶۔ یہ تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہی تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۘ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ﴿۷﴾	۷۔ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡيٖ وَ يُمِيۡتُ ؕ رَبُّكُمۡ وَ
رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸﴾

بَلۡ هُمۡ فِيۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ ﴿۹﴾

فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ
مُّبِيۡنٍ ۙ﴿۱۰﴾

يَّغۡشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۱﴾

رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا
مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَ قَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ
مُّبِيۡنٌ ۙ﴿۱۳﴾

ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَ قَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ﴿۱۴﴾

اِنَّا كَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ
عَآئِدُوۡنَ ﴿۱۵﴾

يَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡكُبۡرٰى ۚ اِنَّا
مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۱۶﴾

۸۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے وہی تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

۹۔ لیکن یہ لوگ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

۱۰۔ تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صاف دھواں نکلے گا۔

۱۱۔ جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے۔

۱۲۔ اس وقت وہ کہیں گے کہ اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں۔

۱۳۔ اس وقت انکو نصیحت کہاں مفید ہوگی جبکہ انکے پاس پیغمبر آ چکے جو ہمارے احکام کھول کر بیان کر دیتے تھے۔

۱۴۔ پھر انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا ہے دیوانہ ہے۔

۱۵۔ ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں مگر تم پھر کفر کرنے لگتے ہو۔

۱۶۔ جس دن ہم بڑی سخت گرفت کریں گے تو بیشک انتقام لے کر چھوڑیں گے۔

وَ لَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿١٧﴾	۱۷۔ اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور انکے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے۔
اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٨﴾	۱۸۔ جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ کے بندوں یعنی بنی اسرائیل کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔
وَّ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٩﴾	۱۹۔ اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں۔
وَ اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿٢٠﴾	۲۰۔ اور اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔
وَ اِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿٢١﴾	۲۱۔ اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔
فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٢٢﴾	۲۲۔ تب موسیٰ نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ نافرمان لوگ ہیں۔
فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٢٣﴾	۲۳۔ اللہ نے فرمایا کہ اچھا میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور فرعونی ضرور تمہارا تعاقب کریں گے۔
وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٤﴾	۲۴۔ اور سمندر سے کہ ٹھہرا ہوا ہو گا پار ہو جانا تمہارے بعد وہ پورا لشکر ڈبو دیا جائے گا۔
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿٢٥﴾	۲۵۔ وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔

وَّ زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ۙ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور کھیتیاں اور نفیس مکان۔

وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۙ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور آرام کی چیزیں جن میں وہ عیش کیا کرتے تھے۔

كَذٰلِكَ ۫ وَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اسی طرح ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان چیزوں کا مالک بنا دیا۔

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ وَمَا
كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع ۱ ۲۹ ۱۴

۲۹۔ پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ انکو مہلت ہی دی گئی۔

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ
الْمُهِيْنِ ۙ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی۔

مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ
الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ یعنی فرعون سے بیشک وہ سرکش اور حد سے نکلا ہوا تھا۔

وَ لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم میں سے علم کی بنیاد پر چنا تھا۔

وَ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور انکو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں کھلی آزمائش تھی۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۙ﴿۳۴﴾

۳۴۔ یہ لوگ یہ کہتے ہیں۔

اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ
بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ یعنی ایک بار مرنا ہے اور پھر اٹھنا نہیں۔

فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا
مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ بھلا یہ اچھے ہیں یا تبعؑ کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے پہلے ہو چکے ہیں۔ ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ گنہگار تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے اسکو کھیل کیلئے نہیں بنایا۔

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ انکو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب کے جی اٹھنے کا وقت ہے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّ لَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ۙ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ انکو مدد ملے گی۔

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ۧ ﴿۴۲﴾ ع ۱۳ ۲ ۱۵

۴۲۔ مگر جس پر اللہ مہربانی کرے بیشک وہی غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۙ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ بلاشبہ تھوہر کا درخت۔

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۛۚ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ گنہگاروں کا کھانا ہو گا۔

كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۙ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ وہ تھوہر پیٹوں میں اس طرح کھولے گا۔

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ جس طرح گرم پانی کھولتا ہے۔

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ صلے ق

۴۷۔ حکم دیا جائے گا کہ اسکو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ۔

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ط

۴۸۔ پھر اسکے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو کہ عذاب پر عذاب ہو۔

ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اب مزہ چکھ تو بڑی عزت والا اور سردار تھا۔

اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ یہ وہی دوزخ ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ لا

۵۱۔ بیشک پرہیزگار لوگ چین کے مقام میں ہوں گے۔

فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ ۚ لا

۵۲۔ یعنی باغوں اور چشموں میں۔

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ ۚ لا

۵۳۔ باریک اور دبیز ریشم کا لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

كَذٰلِكَ ۗ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ ط

۵۴۔ وہاں اس طرح کا حال ہو گا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو انکی بیویاں بنا دینگے۔

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لا

۵۵۔ وہاں امن و اطمینان سے ہر قسم کے میوے منگائیں گے اور کھائیں گے۔

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَ وَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ لا

۵۶۔ اور پہلی دفعہ کے مرنے کے علاوہ موت کا مزہ پھر نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ انکو دوزخ کے عذاب سے بچالے گا۔

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾	۵۷۔ یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔
فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾	۵۸۔ ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔
فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع	۵۹۔ پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

ع ۳ / ۱۶

اٰیاتها ۳۷ | ۴۵ سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۵ | رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿١﴾ ج	۱۔ حٰم۔
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾	۲۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے دانا ہے۔
اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ ط	۳۔ بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔
وَفِىْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ لا	۴۔ اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جنکو وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ
مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ
مَوۡتِهَا وَ تَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ
يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۵﴾

۵۔ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو اللہ نے آسمان سے ذریعہ رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اسکے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور ہواؤں کے گردش دینے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ
فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶﴾

۶۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تمکو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اسکی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔

وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ۙ ﴿۷﴾

۷۔ ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے۔

يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ
مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا ۚ فَبَشِّرۡهُ
بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۸﴾

۸۔ کہ اللہ کی آیتیں اسکو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکو سن تو لیتا ہے مگر پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا انکو سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

وَ اِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡــًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ
اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ ﴿۹﴾

۹۔ اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو انکی ہنسی اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا
كَسَبُوۡا شَيۡــًٔا وَّ لَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
اَوۡلِيَآءَ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ؕ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ انکے پیچھے دوزخ ہے۔ اور جو بھی یہ کرتے رہے کچھ بھی انکے کام نہ آئے گا۔ اور نہ وہی کام آئیں گے جنکو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔ اور انکے لئے بڑا عذاب ہے۔

هٰذَا هُدًى ۚ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾ ع ١ ١١ ١٧
اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ
الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾
وَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾
قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا
يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ
فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَ
الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ وَ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾

١١۔ یہ ہدایت کی کتاب ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں انکو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہوگا۔

١٢۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سمندر کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اسکے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اسکے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

١٣۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اسی نے اپنے حکم سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں انکے لئے اس میں قدرت کی نشانیاں ہیں۔

١٤۔ مومنوں سے کہدو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی جو اعمال کے بدلے کے لئے مقرر ہیں توقع نہیں رکھتے ان سے درگذر کریں تاکہ اللہ ان لوگوں کو انکے اعمال کا بدلہ دے۔

١٥۔ جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لئے اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر بھی اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

١٦۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب ہدایت اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہل عالم پر انکو فضیلت دی۔

وَ اٰتَيۡنٰهُمۡ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا
اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡيًۢا
بَيۡنَهُمۡ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ
الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور انکو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آ چکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کر دے گا۔

ثُمَّ جَعَلۡنٰكَ عَلٰى شَرِيۡعَةٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ فَاتَّبِعۡهَا
وَ لَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ پھر ہم نے تمکو دین کے کھلے رستے پر قائم کر دیا تو اسی رستے پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا۔

اِنَّهُمۡ لَنۡ يُّغۡنُوۡا عَنۡكَ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا ؕ وَ اِنَّ
الظّٰلِمِيۡنَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ۚ وَ اللّٰهُ
وَلِىُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے۔

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحۡمَةٌ
لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ یہ قرآن لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں۔ اور جو یقین رکھتے ہیں انکے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ اجۡتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنۡ
نَّجۡعَلَهُمۡ كَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحۡيَاهُمۡ وَ مَمَاتُهُمۡ ؕ
سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۲۱﴾ ع ۲ ۱۸

۲۱۔ جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انکو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور انکی زندگی اور موت یکساں ہوگی۔ یہ جو دعوے کرتے ہیں برے ہیں۔

وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَ
لِتُجۡزٰی کُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا کَسَبَتۡ وَ هُمۡ لَا
یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

اَفَرَءَیۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ
اللّٰهُ عَلٰی عِلۡمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰی سَمۡعِهٖ وَ قَلۡبِهٖ وَ
جَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنۡ یَّهۡدِیۡهِ مِنۡۢ
بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے گمراہ ہو رہا ہے تو اللہ نے بھی اسکو گمراہ رہنے دیا اور انکے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ کے سوا اسکو کون راہ پر لا سکتا ہے تو کیا تم لوگ نصیحت نہیں حاصل کرتے؟

وَقَالُوۡا مَا هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنۡیَا نَمُوۡتُ وَ
نَحۡیَا وَمَا یُهۡلِکُنَاۤ اِلَّا الدَّهۡرُ ۚ وَ مَا لَهُمۡ
بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ هُمۡ اِلَّا یَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ یہیں مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں زمانہ ہی ہلاک کر دیتا ہے۔ اور انکو اس کا کچھ علم نہیں۔ محض قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ مَّا کَانَ
حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ
کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور جب انکے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو انکی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔

قُلِ اللّٰهُ یُحۡیِیۡکُمۡ ثُمَّ یُمِیۡتُکُمۡ ثُمَّ
یَجۡمَعُکُمۡ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ وَ
لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ع ۳ ۵ ۱۹

۲٦۔ کہدو کہ اللہ ہی تمکو جان بخشتا ہے پھر وہی تمکو موت دیتا ہے پھر تمکو قیامت کے روز جسکے آنے میں کچھ شک نہیں تمکو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

وَ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ يَوۡمَ
تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يَوۡمَئِذٍ يَّخۡسَرُ
الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔

وَ تَرٰی كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدۡعٰۤی
اِلٰی كِتٰبِهَا ؕ اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا۔ اور ہر ایک جماعت اپنی کتاب اعمال کی طرف بلائی جائے گی۔ جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج تمکو اس کا بدلہ دیا جائے گا۔

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنۡطِقُ عَلَيۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا
كُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے۔

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَيُدۡخِلُهُمۡ رَبُّهُمۡ فِيۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ
الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اب جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت کے باغ میں داخل کرے گا۔ یہی کھلی کامیابی ہے۔

وَ اَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۫ اَفَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِيۡ
تُتۡلٰی عَلَيۡكُمۡ فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ وَ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا
مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور جنہوں نے کفر کیا ان سے کہا جائے گا کہ بھلا ہماری آیتیں تمکو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔

وَ اِذَا قِیۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ السَّاعَةُ لَا
رَیۡبَ فِیۡهَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِیۡ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنۡ
نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحۡنُ بِمُسۡتَیۡقِنِیۡنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔ ہم اسکو محض خیالی سمجھتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔

وَ بَدَا لَهُمۡ سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا
کَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور انکے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انکو آگھیرے گا۔

وَ قِیۡلَ الۡیَوۡمَ نَنۡسٰکُمۡ کَمَا نَسِیۡتُمۡ لِقَآءَ
یَوۡمِکُمۡ هٰذَا وَمَاۡوٰىکُمُ النَّارُ وَمَا لَکُمۡ
مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا۔ اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

ذٰلِکُمۡ بِاَنَّکُمُ اتَّخَذۡتُمۡ اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ
غَرَّتۡکُمُ الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا ۚ فَالۡیَوۡمَ لَا
یُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا وَ لَا هُمۡ یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تمکو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ انکی توبہ قبول کی جائے گی۔

فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الۡاَرۡضِ
رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ پس اللہ ہی کیلئے ہر طرح کی تعریف ہے جو آسمانوں کا مالک ہے اور زمین کا بھی مالک اور تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

وَ لَهُ الۡکِبۡرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۠
وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳۷﴾ ع ٤ ١١ ٢٠

۳۷۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب ہے دانا ہے۔